بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟۔“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

حٰمٓ 26

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN
بیت القرآن
لاہور - پاکستان

جملہ حقوق بحق بَیْتُ الْقُرْآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب .... مصباح القرآن « حٰمٓ 26 » پارہ نمبر 26
مرتب .... پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ .... محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی
حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول .... دسمبر 2014
پبلشر .... "بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ .... 90 روپے

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَیْتُ الْقُرْآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیْتُ الْقُرْآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2. "بَیْتُ الْقُرْآن" درحقیقت "قرآن فہمی" کی وہ عظیم تحریک ہے جس کا مشن اللہ کے بندوں کو اللہ کا پیغام "قرآن مجید" نہایت عام فہم انداز میں قریہ قریہ بستی بستی پہنچانا ہے۔ آپ بھی اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے ہمارے ساتھ تعاون کیجیے۔ جزاکم اللہ خیرا کثیرا۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65 MUCB 0075 9525 6100 0334, MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس
بَیْتُ الْقُرْآن
103 حبیبی ٹیٹ، شادمان ii، جیل روڈ، لاہور، پاکستان
فون : 0092-42-37423412 ایکسٹینشن : 115
موبائل: 0092-321-8844700 (09AM to 05PM)
ویب سائٹ : www.bait-ul-quran.org
ای میل : info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز
کتاب سرائے
فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور، پاکستان
فون: 0092-42-37320318 فیکس: 0092-42-37239884

دار السلام
36 لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور، پاکستان
فون: 0092-42-37110081 فیکس: 0092-42-37354072

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2. سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ اور ”معلم القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۚ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ	حٰمٓ ﴿1﴾ (اس) کتاب کا اتارنا
مِنَ اللّٰهِ	اللہ کی طرف سے ہے
الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾	(جو) نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿2﴾
مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	نہیں ہم نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَآ	اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے
اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	مگر برحق اور مقرر وقت کے لیے
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ	اور (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا جس چیز سے
اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿3﴾	وہ ڈرائے گئے (اس سے) منہ موڑنے والے ہیں۔ ﴿3﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ	آپ کہہ دیجئے کیا تم نے دیکھا (یعنی غور کیا)
مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَنْزِيْلُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	اَجَلٍ	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
الْكِتٰبِ	کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	مُّسَمًّى	اسم بامسمّٰی، اجل مسمّٰی۔
الْحَكِيْمِ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
خَلَقْنَا	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	اُنْذِرُوْا	بشارت و انذار، نذیر۔
السَّمٰوٰتِ	ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	مُعْرِضُوْنَ	اعراض کرنا۔
الْاَرْضَ	ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	رَءَيْتُمْ	رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔
بَيْنَهُمَآ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	تَدْعُوْنَ	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔

اٰیَاتُھَا 35 | 46 سُوۡرَۃُ الۡاَحۡقَافِ مَکِّیَّۃٌ 66 | رُکُوۡعَاتُھَا 4

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حٰمٓ ① ج (1)	تَنۡزِیۡلُ	الۡکِتٰبِ	مِنَ اللّٰہِ	الۡعَزِیۡزِ ②
حٰمٓ	اُتارنا	(اس) کتاب کا	اللہ (کی طرف) سے	(جو) نہایت غالب

الۡحَکِیۡمِ ② (2)	مَا	خَلَقۡنَا ③	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضَ
بہت حکمت والا (ہے)	نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمانوں (کو)	اور زمین (کو)

وَ	مَا	بَیۡنَھُمَاۤ ④	اِلَّا	بِالۡحَقِّ	وَ
اور	جو (کچھ)	ان دونوں کے درمیان (ہے)	مگر	حق کے ساتھ	اور

اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ	وَ	الَّذِیۡنَ	کَفَرُوۡا
مقرر وقت (کے لیے)	اور	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

عَمَّاۤ	اُنۡذِرُوۡا ⑤	مُعۡرِضُوۡنَ ⑥ (3)	قُلۡ
جس (چیز) سے	وہ ڈرائے گئے	سب منہ موڑنے والے (ہیں)	آپ کہہ دیجیے

اَ	رَءَیۡتُمۡ	مَّا	تَدۡعُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ ⑦
کیا	تم نے دیکھا	جن کو	تم سب پکارتے ہو	اللہ کے سوا

ضروری وضاحت

① حٰمٓ حروفِ مقطعات یعنی علیحدہ علیحدہ پڑھے جانیوالے حروف میں سے ہے انکے معنی کے متعلق کوئی مستند روایت نہیں، ان سے مُراد اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔② فَعِیۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔③ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہوتو نَا کا ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔④ ھُمَا کا ترجمہ ان دونوں ہوتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا	مجھے دکھاؤ انہوں نے کیا چیز پیدا کی ہے
مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ	زمین میں سے؟ یا ان کا کوئی حصہ ہے
فِي السَّمٰوٰتِ ۭ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ	آسمانوں میں؟ لاؤ میرے پاس کوئی کتاب
مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ	اِس (قرآن) سے پہلے کی یا علم کی کوئی نقل شدہ بات
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿4﴾	اگر تم سچے ہو۔ ﴿4﴾
وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ	اور کون زیادہ گمراہ ہوگا اس سے جو
يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	پکارتا ہے اللہ کے سوا
مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ	(اُنہیں) جو دعا قبول نہیں کریں گے اس کی
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	قیامت کے دن تک
وَهُمْ عَنْ دُعَاۗىِٕهِمْ غٰفِلُوْنَ ﴿5﴾	جبکہ وہ ان کی پکار سے (ہی) بے خبر ہیں۔ ﴿5﴾
وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ	اور جب سب لوگ اکٹھے کیے جائیں گے
كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَاۗءً	(تو) وہ ان کے دشمن ہونگے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَرُوْنِيْ : رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔	مِمَّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
خَلَقُوْا : خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔	يَّدْعُوْا، دُعَاۗىِٕهِمْ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	يَسْتَجِيْبُ : مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔
السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	الْقِيٰمَةِ : اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔
قَبْلِ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	غٰفِلُوْنَ : غافل، غفلت، تغافل۔
اَثٰرَةٍ : اثر، آثارِ قدیمہ۔	حُشِرَ : حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔
صٰدِقِيْنَ : صداقت، صدقِ دل، صادق وامین۔	النَّاسُ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
اَضَلُّ : ضلالت وگمراہی۔	اَعْدَاۗءً : عدوّ، اعداء، عداوت۔

اَرُوْنِيْ ①	مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ الْاَرْضِ	اَمْ	لَهُمْ ②
تم سب دکھاؤ مجھے	کیا	انہوں نے پیدا کیا ہے	زمین میں سے؟	یا	اُن کا

شِرْكٌ	فِي السَّمٰوٰتِ ؕ	اِيْتُوْنِيْ ①	بِكِتٰبٍ	مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ
کوئی حصہ (ہے)	آسمانوں میں	تم سب لاؤ میرے پاس	کسی کتاب کو	اس سے پہلے کی

اَوْ اَثٰرَةٍ	مِّنْ عِلْمٍ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ④
یا کوئی نقل شدہ بات	علم سے	اگر	ہو تم	سب سچے

وَمَنْ	اَضَلُّ ③	مِمَّنْ ④	يَّدْعُوْا ⑤	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥
اور کون	زیادہ گمراہ (ہوگا)	(اس) سے جو	وہ پکارتا ہے	اللہ کے سوا

مَنْ	لَّا يَسْتَجِيْبُ	لَهٗٓ ②	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
جو	نہیں وہ دعا قبول کریں گے	اُس کی	قیامت کے دن تک

وَ	هُمْ	عَنْ دُعَآئِهِمْ	غٰفِلُوْنَ ⑤	وَ
جبکہ	وہ سب	ان کی پکار سے (ہی)	سب بے خبر (ہیں)	اور

اِذَا	حُشِرَ ⑦	النَّاسُ	كَانُوْا	لَهُمْ ②	اَعْدَآءً
جب	اکٹھے کیے جائیں گے	سب لوگ	(تو) وہ سب ہونگے	اُن کے	دشمن

ضروری وضاحت

①فعل کے آخر میں یْ ہو تو یْ اور فعل کے درمیان نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔② لَهُمْ اور لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوجاتا ہے۔③اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے④ مِمَّنْ دراصل مِنْ+مَنْ کا مجموعہ ہے۔⑤یہاں وا صل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد لکھا گیا ہے۔⑥لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑦فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً مستقبل کا ترجمہ کیا گیا ہے۔

وَّ كَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿6﴾	اور وہ ہونگے انکی عبادت سے انکار کرنے والے۔ ﴿6﴾
وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ	اور جب پڑھی جاتی ہیں ان پر ہماری واضح آیات
قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ	(تو) کہتے ہیں وہ (لوگ) جنہوں نے انکار کیا حق (قرآن) کا
لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿7﴾	جب وہ آیا ان کے پاس یہ کھلا جادو ہے۔ ﴿7﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ	یا وہ کہتے ہیں اس نے اسے خود گھڑ لیا ہے
قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ	آپ کہہ دیجیے اگر میں نے اسے خود گھڑ لیا ہے
فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ	تو تم اختیار نہیں رکھتے ہو میرے لیے
مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ	کچھ بھی اللہ (کے عذاب) سے (بچانے کا)
هُوَ اَعْلَمُ بِمَا	وہ خوب جاننے والا ہے (اس) کو جو
تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ	تم باتیں بناتے ہو اس (قرآن کے بارے) میں
كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا	کافی ہے وہ (اللہ) بطور گواہ
بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ؕ	میرے درمیان اور تمہارے درمیان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِعِبَادَتِهِمْ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
كٰفِرِيْنَ، كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
تُتْلٰى : تلاوت قرآن، وحی متلو۔
اٰيٰتُنَا : آیت، آیات، قرآنی آیات۔
بَيِّنٰتٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
قَالَ، يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
هٰذَا : لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی، علیٰ ہذا القیاس۔
سِحْرٌ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
مُّبِيْنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
افْتَرٰىهُ، افْتَرَيْتُهٗ : افتریٰ پردازی، مفتری۔
تَمْلِكُوْنَ : مالک، ملکیت، املاک، مُلک وملت۔
شَيْـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
كَفٰى : کافی، ناکافی، کفایت۔
شَهِيْدًا : شاہد، شہادت، شہید۔
بَيْنِيْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

وَ	كَانُوْا ①	بِعِبَادَتِهِمْ	كٰفِرِيْنَ (6)	وَ	اِذَا
اور	وہ سب ہوں گے	انکی عبادت سے	سب انکار کرنے والے	اور	جب

تُتْلٰى ②③	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ ③	قَالَ	الَّذِيْنَ
پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیات	واضح	(تو) کہتے ہیں	(وہ لوگ) جن

كَفَرُوْا	لِلْحَقِّ ④	لَمَّا	جَآءَهُمْ لا	هٰذَا	سِحْرٌ
سب نے انکار کیا	حق (قرآن) کا	جب	وہ آیا ان کے پاس	یہ	جادو (ہے)

مُّبِيْنٌ (7) ط	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ ⑤ ط	قُلْ
کھلا	یا	وہ سب کہتے ہیں	اس نے خود گھڑ لیا ہے اُسے	آپ کہہ دیجیے

اِنِ	افْتَرَيْتُهٗ ⑤	فَلَا تَمْلِكُوْنَ	لِيْ	مِنَ اللّٰهِ
اگر	میں نے خود گھڑ لیا ہے اُسے	تو تم سب اختیار نہیں رکھتے ہو	میرے لیے	اللہ سے

شَيْئًا ط	هُوَ	اَعْلَمُ ⑥	بِمَا	تُفِيْضُوْنَ	فِيْهِ ط
کچھ بھی	وہ	خوب جاننے والا (ہے)	(اس) کو جو	تم سب باتیں بناتے ہو	اس میں

كَفٰى بِهٖ ⑦	شَهِيْدًا	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكُمْ ط
کافی ہے وہ (اللہ)	(بطور) گواہ	میرے درمیان	اور	تمہارے درمیان

ضروری وضاحت

① كَانُوْا گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ فعل کے شروع میں تَ اور اسم کے آخر میں ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ لیے اور کبھی کا، کے، کو ہوتا ہے۔⑤ فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اُسے ہوتا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور ہٖ کا ترجمہ وہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿8﴾	اور وہی بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ ﴿8﴾
قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ	کہہ دیجیے نہیں ہوں میں کوئی انوکھا رسولوں میں سے
وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ	اور میں یہ نہیں جانتا (کہ) میرے ساتھ کیا کیا جائے گا
وَلَا بِكُمْ ؕ	اور نہ (یہ کہ) تمہارے ساتھ (کیا کیا جائے گا)
اِنْ اَتَّبِعُ	نہیں میں پیروی کرتا
اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ	مگر اس کی جو میری طرف وحی کی جاتی ہے
وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿9﴾	اور نہیں ہوں میں مگر ایک واضح ڈرانے والا۔ ﴿9﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ	آپ کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا (غور کیا کہ)
اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	اگر ہو یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے
وَكَفَرْتُمْ بِهٖ	اور تم نے انکار کر دیا اس کا
وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اور گواہی دی ایک گواہ نے بنی اسرائیل میں سے
عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ	اس جیسی (کتاب) کی پھر وہ ایمان لے آیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْغَفُوْرُ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	يُوْحٰٓى	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	نَذِيْرٌ	بشارت و انذار، نذیر۔
بِدْعًا	بدعت، بدعتی شخص۔	مُّبِيْنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
الرُّسُلِ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	اَرَءَيْتُمْ	رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
اَدْرِيْ	روایت و درایت۔	عِنْدِ	عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
يُفْعَلُ	فعل، فاعل، مفعول۔	شَهِدَ، شَاهِدٌ	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
اَتَّبِعُ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	مِثْلِهٖ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	فَاٰمَنَ	امن، ایمان، مومن۔

وَ	هُوَ الْغَفُوْرُ ①	الرَّحِيْمُ ﴿8﴾	قُلْ	مَا ②	كُنْتُ
اور	وہی بہت بخشنے والا	نہایت مہربان (ہے)	آپ کہہ دیجیے	نہیں	ہوں میں

بِدْعًا ③	مِّنَ الرُّسُلِ	وَ	مَآ ②	اَدْرِيْ	مَا ②
کوئی انوکھا	رسولوں میں سے	اور	نہیں	میں جانتا (کہ)	کیا

يُفْعَلُ ④	بِيْ	وَلَا	بِكُمْ ط	اِنْ ⑤	اَتَّبِعُ
کیا جائے گا	میرے ساتھ	اور نہ	(یہ کہ) تمہارے ساتھ	نہیں	میں پیروی کرتا

اِلَّا	مَا ②	يُوْحٰٓى ④	اِلَيَّ	وَمَآ ②	اَنَا	اِلَّا
مگر	(اس کی) جو	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	اور نہیں (ہوں)	میں	مگر

نَذِيْرٌ ③	مُّبِيْنٌ ﴿9﴾	قُلْ ⑥	اَ	رَءَيْتُمْ	اِنْ ⑤	كَانَ
ایک ڈرانے والا	واضح	آپ کہہ دیجیے	کیا	تم نے دیکھا	اگر	ہو وہ (قرآن)

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	وَ	كَفَرْتُمْ	بِهٖ	وَ	شَهِدَ
اللہ کی طرف سے	اور	تم نے انکار کر دیا	اُس کا	اور	گواہی دی

شَاهِدٌ ③	مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عَلٰى مِثْلِهٖ ⑦	فَاٰمَنَ
ایک گواہ (نے)	بنی اسرائیل میں سے	اس جیسی (کتاب) کی	پھر وہ ایمان لے آیا

ضروری وضاحت

①هُوَ کے بعد اَلْ والا اسم ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔② مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے لیکن جب اس کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑥ عَلٰى کا ترجمہ کی ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑦ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کو گرا دیا گیا ہے۔

وَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ ؕ	اور تم نے تکبر کیا (تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے)
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ؑ ﴿10﴾	بے شک اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿10﴾ ؑ
وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	اور کہا (ان لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا
لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَوۡ كَانَ خَيۡرًا	(ان لوگوں) سے جو ایمان لائے اگر یہ (دین) بہتر ہوتا
مَّا سَبَقُوۡنَاۤ اِلَيۡهِ ؕ	(تو) وہ ہم سے سبقت نہ کرتے اس کی طرف
وَاِذۡ لَمۡ يَهۡتَدُوۡا بِهٖ	اور جب اس سے انہوں نے ہدایت نہ پائی
فَسَيَقُوۡلُوۡنَ	تو عنقریب ضرور وہ کہیں گے
هٰذَاۤ اِفۡكٌ قَدِيۡمٌ ﴿11﴾	(کہ) یہ پرانا جھوٹ ہے۔ ﴿11﴾
وَمِنۡ قَبۡلِهٖ كِتٰبُ مُوۡسٰٓى	اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب
اِمَامًا وَّرَحۡمَةً ؕ	(لوگوں کے لیے) پیشوا اور رحمت تھی
وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ	اور یہ (قرآن) ایک تصدیق کرنے والی کتاب ہے
لِّسَانًا عَرَبِيًّا	(جو) عربی زبان میں ہے

ع 10 / 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	يَهۡتَدُوۡا	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
اسۡتَكۡبَرۡتُمۡ	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	فَسَيَقُوۡلُوۡنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
يَهۡدِى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	هٰذَاۤ	لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
الظّٰلِمِيۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	قَدِيۡمٌ	آثارِ قدیمہ، جدید و قدیم۔
كَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔	قَبۡلِهٖ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
اٰمَنُوۡا	امن، ایمان، مومن۔	مُّصَدِّقٌ	تصدیق، مصدقہ اطلاعات۔
خَيۡرًا	خیر، خیریت، خیر خواہی، صدقہ و خیرات۔	لِّسَانًا	لسان، لسانی تعصب، لسانیات، فصیح اللسان۔
سَبَقُوۡنَاۤ	سبقت، سابقہ قومیں، حسبِ سابق۔	عَرَبِيًّا	عرب و عجم، عربی زبان، بحیرہ عرب۔

ع 10 1/1

وَ	اسۡتَكۡبَرۡتُمۡ ① ط	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَهۡدِى	الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ② ع (10)
اور	تم سب نے تکبر کیا	بے شک اللہ	نہیں وہ ہدایت دیتا	ظلم کرنے والے لوگوں کو

وَ	قَالَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	لِلَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا
اور	کہا	(ان لوگوں نے) جن	سب نے کفر کیا	(اُن لوگوں) سے جو	سب ایمان لائے

لَوۡ	كَانَ	خَيۡرًا	مَّا	سَبَقُوۡنَآ ③	اِلَيۡهِ ط
اگر	(یہ دین) ہوتا	بہتر	(تو) نہ	وہ سب سبقت کرتے ہم سے	اس کی طرف

وَ	اِذۡ	لَمۡ يَهۡتَدُوۡا ④	بِهٖ	فَسَيَقُوۡلُوۡنَ ⑤
اور	جب	ان سب نے ہدایت نہ پائی	اس سے	تو عنقریب ضرور وہ سب کہیں گے

هٰذَآ	اِفۡكٌ ⑥	قَدِيۡمٌ (11)	وَ	مِنۡ قَبۡلِهٖ
(کہ) یہ	ایک جھوٹ (ہے)	پرانا	اور	اس سے پہلے

كِتٰبُ	مُوۡسٰٓى	اِمَامًا	وَّ	رَحۡمَةً ط
کتاب	موسیٰ (کی)	پیشوا	اور	رحمت (تھی)

وَ	هٰذَا	كِتٰبٌ ⑥	مُّصَدِّقٌ ⑦	لِّسَانًا عَرَبِيًّا
اور	یہ (قرآن)	ایک کتاب (ہے)	تصدیق کرنے والی	(جو) عربی زبان (میں ہے)

ضروری وضاحت

① اسۡتَكۡبَرۡتُمۡ سے مراد تم نے تکبر کرنا چاہا ہے، فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② الۡقَوۡمَ لفظاً واحد اور معنیً جمع ہے اسی لیے اس کے ساتھ جمع کا اسم آیا ہے۔ ③علامت وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔
④ لَمۡ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔ ⑤فعل کے شروع میں سَ میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

لِّيُنۡذِرَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ۖ	تا کہ وہ ڈرائے (ان لوگوں کو) جنہوں نے ظلم کیا
وَ بُشۡرٰى لِلۡمُحۡسِنِيۡنَ ۚ ﴿12﴾	اور خوشخبری ہے نیکی کرنے والوں کے لیے۔ ﴿12﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ قَالُوۡا رَبُّنَا اللّٰهُ	بیشک (وہ لوگ) جنہوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے
ثُمَّ اسۡتَقَامُوۡا فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ	پھر (اس پر) وہ جمے رہے تو ان پر نہ کوئی خوف ہوگا
وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ۚ ﴿13﴾	اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ ﴿13﴾
اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ	وہی (لوگ) جنت والے ہیں
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ۚ	(اور) ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿14﴾	بدلہ ہے (اس) کا جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿14﴾
وَ وَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ	اور ہم نے تاکید کی ہے انسان کو
بِوَالِدَيۡهِ اِحۡسٰنًا ؕ	اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرنے کی
حَمَلَتۡهُ اُمُّهٗ كُرۡهًا	اُسے اُٹھائے رکھا اُسکی ماں نے تکلیف کی حالت میں
وَّ وَضَعَتۡهُ كُرۡهًا ؕ	اور اس نے جنا اُسے تکلیف کی حالت میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّيُنۡذِرَ	بشارت وانذار، نذیر۔	خٰلِدِيۡنَ	خالد، خلد بریں۔
ظَلَمُوۡا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	جَزَآءً	جزاوسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔
بُشۡرٰى	بشارت، مبشر، بشیر۔	يَعۡمَلُوۡنَ	عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
لِلۡمُحۡسِنِيۡنَ	لٰہذا، الحمدللہ/محسن، احسان، تحسین۔	وَصَّيۡنَا	وصیت نامہ، آخری وصیت۔
اسۡتَقَامُوۡا	استقامت، مستقیم۔	بِوَالِدَيۡهِ	والدگرامی، والدین۔
خَوۡفٌ	خوف، خائف، خوف وہراس۔	حَمَلَتۡهُ	حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
يَحۡزَنُوۡنَ	حزن وملال، عام الحزن۔	وَضَعَتۡهُ	وضع حمل، نقل وحمل۔
اَصۡحٰبُ	اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔	كُرۡهًا	کراہت، مکروہ، مکروہات۔

لِّيُنۡذِرَ ①	الَّذِيۡنَ	ظَلَمُوۡا ۖ ق	وَ	بُشۡرٰى ②
تاکہ وہ ڈرائے	(ان لوگوں کو) جن	سب نے ظلم کیا	اور	خوشخبری (ہے)

لِلۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿12﴾ ج	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	قَالُوۡا	رَبُّنَا اللّٰهُ
نیکی کرنے والوں کے لیے	بیشک	(وہ لوگ) جن	سب نے کہا	ہمارا رب اللہ (ہے)

ثُمَّ	اسۡتَقَامُوۡا	فَلَا خَوۡفٌ	عَلَيۡهِمۡ	وَلَا
پھر	(اس پر) وہ سب جمے رہے	تو نہ کوئی خوف ہوگا	اُن پر	اور نہ

هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ③ ﴿13﴾ ج	اُولٰٓئِكَ	اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ ②	خٰلِدِيۡنَ
وہ سب غمگین ہونگے	وہی (لوگ)	جنت والے (ہیں)	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)

فِيۡهَا ج	جَزَآءًۢ	بِمَا	كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ④ ﴿14﴾	وَ	وَصَّيۡنَا ⑤
اس میں	بدلہ (ہے)	(اس) کا جو	وہ سب عمل کرتے تھے	اور	ہم نے تاکید کی ہے

الۡاِنۡسَانَ ⑥	بِوَالِدَيۡهِ ⑦	اِحۡسٰنًا ؕ	حَمَلَتۡهُ ②⑦
انسان (کو)	اپنے والدین کے ساتھ	نیکی کرنے کی	اُسے اُٹھائے رکھا

اُمُّهٗ ⑦	كُرۡهًا	وَّ	وَضَعَتۡهُ ②⑦	كُرۡهًا ؕ
اُسکی ماں نے	تکلیف کی حالت میں	اور	اس نے جنا اُسے	تکلیف کی حالت میں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔② اسم کے آخر میں ـٰی، ۃ اور فعل کے آخر میں تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ هُمۡ اور یَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔④ یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔⑤ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑦ ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔

وَحَمۡلُهٗ وَ فِصٰلُهٗ	اور اس کے حمل اور اس کے دودھ چھڑانے کا دورانیہ
ثَلٰثُوۡنَ شَهۡرًا ؕ حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ	تیس مہینے ہے یہاں تک کہ جب وہ پہنچا
اَشُدَّهٗ وَ بَلَغَ اَرۡبَعِیۡنَ سَنَةً ۙ	اپنی پختگی (جوانی) کو اور پہنچ گیا چالیس برس کو
قَالَ رَبِّ اَوۡزِعۡنِیۡۤ	(تو) اس نے کہا اے میرے رب مجھے توفیق دے
اَنۡ اَشۡکُرَ نِعۡمَتَكَ	کہ میں شکر کروں تیری (اس) نعمت کا
الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ	جو تو نے انعام کی مجھ پر اور میرے والدین پر
وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰهُ	اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جسے تو پسند کرتا ہے
وَاَصۡلِحۡ لِیۡ فِیۡ ذُرِّیَّتِیۡ ؕۚ	اور تو اصلاح کر میرے لیے میری اولاد میں
اِنِّیۡ تُبۡتُ اِلَیۡكَ	بے شک میں نے توبہ کی تیری طرف
وَ اِنِّیۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿15﴾	اور بے شک میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ ﴿15﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِیۡنَ نَتَقَبَّلُ عَنۡهُمۡ	یہی (وہ لوگ ہیں) جو (کہ) ہم قبول کرتے ہیں ان سے
اَحۡسَنَ مَا عَمِلُوۡا	بہترین (اعمال) جو انھوں نے عمل کیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَمۡلُهٗ	حمل، حامل، حاملہ عورت۔	اَنۡعَمۡتَ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
فِصٰلُهٗ	فاصلے، وصل و فصل، فاصلہ، حد فاصل۔	وَالِدَیَّ	والد گرامی، والدین۔
حَتّٰۤی	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	تَرۡضٰهُ	راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
بَلَغَ	بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ۔	ذُرِّیَّتِیۡ	ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
اَشُدَّهٗ	شدید، اشد، متشدد، تشدد۔	تُبۡتُ	توبہ، تائب۔
سَنَةً	سن پیدائش، سن وفات، کم سن۔	نَتَقَبَّلُ	قبول، قبولیت، مقبول۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَحۡسَنَ	احسن جزا، حسن، احسان، محسن۔
اَشۡکُرَ	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	عَمِلُوۡا	عمل، اعمال صالحہ، معمول۔

وَ	حَمْلُهٗ ①	وَ فِصٰلُهٗ ①	ثَلٰثُوْنَ ②	شَهْرًا ؕ	حَتّٰۤى
اور	اس کا حمل	اور اس کا دودھ چھڑانے کا دورانیہ	تیس	مہینے (ہے)	یہاں تک کہ

اِذَا بَلَغَ	اَشُدَّهٗ ①	وَ بَلَغَ	اَرْبَعِيْنَ ②	سَنَةً ۙ	قَالَ
جب وہ پہنچا	اپنی پختگی (جوانی کو)	اور پہنچ گیا	چالیس	سال (کو)	(تو) اس نے کہا

رَبِّ ③	اَوْزِعْنِيْۤ ④	اَنْ	اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِيْۤ
(اے میرے) رب	تو توفیق دے مجھے	کہ	میں شکر کروں	تیری نعمت (کا)	جو

اَنْعَمْتَ	عَلَيَّ ⑤	وَ	عَلٰى وَالِدَيَّ ⑤	وَ	اَنْ	اَعْمَلَ
تو نے انعام کی	مجھ پر	اور	میرے والدین پر	اور	یہ کہ	میں عمل کروں

صَالِحًا	تَرْضٰىهُ ①	وَ اَصْلِحْ	لِيْ	فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ
نیک	تو پسند کرتا ہے اُسے	اور تو اصلاح کر	میرے لیے	میری اولاد میں

اِنِّيْ تُبْتُ ⑥	اِلَيْكَ	وَ اِنِّيْ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (15)	اُولٰٓئِكَ ⑦
بیشک میں نے توبہ کی	تیری طرف	اور بیشک میں	مسلمانوں میں سے (ہوں)	یہی

الَّذِيْنَ	نَتَقَبَّلُ	عَنْهُمْ	اَحْسَنَ	مَا	عَمِلُوْا
(لوگ ہیں) جو	(کہ) ہم قبول کرتے ہیں	اُن سے	سب سے بہتر (اعمال)	جو	اُن سب نے عمل کیے

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اس کا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ اسے ہوتا ہے۔ ② وْنَ اور یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
③رَبِّ دراصل یَا رَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کیلئے گری ہے اسی کا ترجمہ اے میرے ہے۔ ④فعل کے آخر میں یْ
لگائی ہو تو یْ اور فعل کے درمیان نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ⑤عَلَیَّ دراصل عَلٰی + یْ کا اور وَالِدَیَّ دراصل وَالِدَیْنِ + یْ کا مجموعہ ہے۔
⑥ یْ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ⑦ اُولٰٓئِكَ جمع مذکر و مؤنث کی علامت ہے ترجمہ ضرورتاً یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔

وَ نَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ	اور ہم درگزر کرتے ہیں ان کی برائیوں سے
فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ الصِّدْقِ	(یہ) جنت والوں میں ہیں سچے وعدے کے مطابق
الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿16﴾	جو وہ وعدہ دیے جاتے تھے۔ ﴿16﴾
وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ	اور وہ جس نے اپنے والدین سے کہا
اُفٍّ لَّكُمَآ	افسوس ہے تم دونوں پر (یعنی میں تم دونوں سے تنگ آگیا ہوں)
اَتَعِدٰنِنِيْٓ	کیا تم دونوں مجھے وعدہ (یعنی دھمکی) دیتے ہو
اَنْ اُخْرَجَ	کہ میں نکالا جاؤں گا (قبر سے)
وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ	حالانکہ یقیناً گزر چکی ہیں بہت سی قومیں مجھ سے پہلے
وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ	جبکہ وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے (ہوئے کہتے) ہیں
وَيْلَكَ اٰمِنْ ڰ	تجھے ہلاکت ہو ایمان لے آ
اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ښ	بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے
فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ	پھر وہ کہتا ہے نہیں ہیں یہ مگر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: مال و دولت، شان و شوکت، عفو و درگزر۔	اُخْرَجَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
سَيِّاٰتِهِمْ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	الْقُرُوْنُ	: قرون اُولی۔
اَصْحٰبِ	: اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔	يَسْتَغِيْثٰنِ	: استغاثہ، غوث اعظم۔
وَعْدَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	اٰمِنْ	: امن، ایمان، مومن۔
الصِّدْقِ	: صداقت، صدق دل، صادق و امین۔	حَقٌّ	: حقیقت، حق گوئی۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	هٰذَآ	: لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
لِوَالِدَيْهِ	: لہٰذا، الحمد للہ/ والدین، والدہ، والد۔	اِلَّآ	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
اُفٍّ	: اُف۔		

وَ	نَتَجَاوَزُ	عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ ①	فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ط
اور	ہم درگزر کرتے ہیں	ان کی برائیوں سے	(یہ) جنت والوں میں (ہیں)

وَعْدَ الصِّدْقِ	الَّذِيْ	كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ② (16)	وَ
سچے وعدے (کے مطابق)	جو	وہ سب وعدہ دیے جاتے تھے	اور

الَّذِيْ	قَالَ	لِوَالِدَيْهِ	اُفٍّ	لَّكُمَآ ③
(وہ) جس نے	کہا	اپنے والدین سے	افسوس (ہے)	تم دونوں پر

اَ	تَعِدٰنِنِيْٓ	اَنْ	اُخْرَجَ ④	وَ
کیا	تم دونوں مجھے وعدہ (یعنی دھمکی) دیتے ہو	کہ	میں نکالا جاؤں گا (قبر سے)	حالانکہ

قَدْ	خَلَتِ ⑤	الْقُرُوْنُ	مِنْ قَبْلِيْ ج	وَ	هُمَا ③
یقیناً	گزر چکی ہیں	بہت سی قومیں	مجھ سے پہلے	جبکہ	وہ دونوں

يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ ⑥⑦	وَيْلَكَ	اٰمِنْ صلے	اِنَّ
وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے (ہوئے کہتے ہیں)	تجھے ہلاکت ہو	تو ایمان لے آ	بے شک

وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ صلے	فَيَقُوْلُ	مَا	هٰذَآ	اِلَّآ
اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)	پھر وہ کہتا ہے	نہیں (ہیں)	یہ	مگر

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔② یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔③ كُمَا اور هُمَا دونوں میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ علامت اُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں اور اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے۔⑥ اٰنِ میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿17﴾	پہلے لوگوں کے افسانے۔ ﴿17﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ	یہی (وہ لوگ ہیں) جن پر ثابت ہوگئی
الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ	(عذاب کی) بات اُن اُمتوں کے ساتھ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ	یقیناً (جو) اُن سے پہلے گزر چکیں
مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ	جنوں اور انسانوں میں سے
اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿18﴾	بلاشبہ وہ خسارا پانے والے تھے۔ ﴿18﴾
وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ	اور ہر ایک کے لیے (الگ الگ) درجے ہیں
مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ	اس کے مطابق جو انہوں نے عمل کیے
وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ	اور تاکہ (اللہ) پورا پورا بدلہ دے انہیں انکے اعمال کا
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿19﴾	اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿19﴾
وَ يَوْمَ يُعْرَضُ	اور جس دن پیش کیے جائیں گے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ	(وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا آگ پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَوَّلِيْنَ	: اوّل و آخر، اوّل انعام یافتہ۔	مِّمَّا	: منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔
اُمَمٍ	: امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔	عَمِلُوْا	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
قَبْلِهِمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	لِيُوَفِّيَهُمْ	: وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
الْجِنِّ	: جن، جنات، جن وانس۔	يُظْلَمُوْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
الْاِنْسِ	: جِنّ و اِنس، انسان، انسانیت۔	يُعْرَضُ	: عرضی نویس، معروضات۔
خٰسِرِيْنَ	: خسارہ، خائب و خاسر۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
لِكُلٍّ	: لہٰذا، الحمدللہ/ کل نمبر، کل تعداد۔	النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ (17)	اُولٰٓئِكَ ①	الَّذِيْنَ	حَقَّ
پہلے لوگوں کے افسانے	یہی	(وہ لوگ ہیں) جو	(کہ) ثابت ہوگئی

عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	فِيْٓ اُمَمٍ ②	قَدْ	خَلَتْ ③
اُن پر	(عذاب کی) بات	اُن اُمتوں کے ساتھ	(جو) یقیناً	گزر چکیں

مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنَ الْجِنِّ ④	وَ	الْاِنْسِ ④ ط	اِنَّهُمْ
اُن سے پہلے	جنوں سے	اور	انسانوں (میں سے)	بلاشبہ وہ

كَانُوْا	خٰسِرِيْنَ (18)	وَ	لِكُلٍّ ⑤	دَرَجٰتٌ ③
وہ سب تھے	سب خسارا پانے والے	اور	ہر ایک کے لیے	درجے (ہیں)

مِّمَّا ⑥	عَمِلُوْا ج	وَ	لِيُوَفِّيَهُمْ
(اس) کے (مطابق) جو	اُن سب نے عمل کیے	اور	تاکہ وہ (اللہ) پورا پورا بدلہ دے اُنہیں

اَعْمَالَهُمْ	وَ	هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ ⑦ (19)	وَ	يَوْمَ
انکے اعمال (کا)	اور	وہ سب	وہ سب ظلم نہیں کیے جائیں گے	اور	(جس) دن

يُعْرَضُ ⑦	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَلَى النَّارِ ط
پیش کیے جائیں گے	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	آگ پر

ضروری وضاحت

① اُولٰٓئِكَ کا عموماً ترجمہ وہ لوگ اور کبھی ضرورتاً یہ لوگ بھی کیا جاتا ہے۔② یہاں فِيْ کا ترجمہ کے ساتھ ضرورتاً کیا گیا ہے۔③ تْ
فعل کے آخر میں اور ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں۔④ الْجِنِّ اور الْاِنْسِ دونوں بظاہر واحد ہیں مگر ان سے مراد پوری
جنس ہے اسی لیے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً کے کیا گیا
ہے۔⑦ علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے، اور ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ	(کہا جائے گا) تم لے چکے اپنی لذتیں
فِیْ حَیَاتِکُمُ الدُّنْیَا	اپنی دنیا کی زندگی میں
وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ	اور تم فائدہ اُٹھا چکے اُن سے
فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ	سو آج تم بدلہ دیے جاؤ گے ذلت کے عذاب کا
بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ	(اس) وجہ سے جو تم تکبر کرتے تھے
فِی الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ	زمین میں حق کے بغیر (ناحق)
وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿20﴾ ع	اور (اس) وجہ سے جو تم نافرمانی کرتے تھے۔ ﴿20﴾ ع
وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ	اور یاد کیجیے عاد کے بھائی (ہود) کو
اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ	جب اُس نے ڈرایا اپنی قوم کو (سرزمین) احقاف میں
وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ	جبکہ یقیناً گزر چکے کئی ڈرانے والے
مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ	اس (ہود) سے پہلے اور اس کے بعد
اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ	(اس بات سے) کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو

ع 10 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَيِّبٰتِكُمْ	طیب و طاہر، مدینہ طیبہ، کلمہ طیبہ۔	تَفْسُقُوْنَ	فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
فِیْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اذْكُرْ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
حَيَاتِكُمْ	موت و حیات، حیاتی مماتی۔	اَخَا	اخوّت، مؤاخات، اخوان۔
اسْتَمْتَعْتُمْ	متاعِ کارواں، مال و متاع۔	اَنْذَرَ، النُّذُرُ	بشارت و انذار، بشیر و نذیر۔
تُجْزَوْنَ	جزاوسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔	بَيْنِ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
الْهُوْنِ	توہین، اہانت، توہین آمیز رویہ۔	يَدَيْهِ	یدِ بیضا، یدطولیٰ، رفع الیدین۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	خَلْفِهٖٓ	خلیفہ، خلافت، خلف الرشید، ناخلف۔
تَسْتَكْبِرُوْنَ	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	تَعْبُدُوْٓا	عبد، عابد، معبود، عبادت۔

اَذۡهَبۡتُمۡ	طَيِّبٰتِكُمۡ ①	فِيۡ حَيَاتِكُمُ الدُّنۡيَا ①	وَ
(کہا جائے گا) تم لے جا چکے	اپنی اچھی چیزیں (لذتیں)	اپنی دُنیا کی زندگی میں	اور

اسۡتَمۡتَعۡتُمۡ	بِهَا ج ②	فَالۡيَوۡمَ	تُجۡزَوۡنَ ③
تم فائدہ حاصل کر چکے	اُن سے	سو آج	تم سب بدلہ دیے جاؤ گے

عَذَابَ الۡهُوۡنِ	بِمَا ②	كُنۡتُمۡ	تَسۡتَكۡبِرُوۡنَ	فِي الۡاَرۡضِ
ذلت کے عذاب کا	(اس) وجہ سے جو	تم تھے	تم سب تکبر کرتے	زمین میں

ع 2 10 2

بِغَيۡرِ الۡحَقِّ	وَ	بِمَا ②	كُنۡتُمۡ	تَفۡسُقُوۡنَ ع (20)
حق کے بغیر (ناحق)	اور	(اس) وجہ سے جو	تم تھے	تم سب نافرمانی کرتے

وَ	اذۡكُرۡ	اَخَا عَادٍ ط	اِذۡ	اَنۡذَرَ	قَوۡمَهٗ
اور	آپ یاد کیجیے	عاد کے بھائی (ہود) کو	جب	اُس نے ڈرایا	اپنی قوم کو

بِالۡاَحۡقَافِ ④⑤	وَقَدۡ	خَلَتِ ⑥	النُّذُرُ	مِنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ ⑦
احقاف میں	جبکہ یقیناً	گزر چکے	کئی ڈرانے والے	اسکے ہاتھوں کے درمیان (اس سے آگے یا پہلے)

وَمِنۡ خَلۡفِهٖۤ ⑦	اَلَّا	تَعۡبُدُوۡۤا	اِلَّا اللّٰهَ ط
اور اس کے بعد	(اس بات سے) کہ نہ	تم سب عبادت کرو	اللہ کے سوا

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں کُمۡ کا ترجمہ اپنا یا تمہارا ہوتا ہے۔ ② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی اس وجہ سے کیا جاتا ہے۔ ③ یہ دراصل تُجۡزَیُوۡنَ تھا، علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔ ④ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑤ احقاف سے مراد بڑے ٹیلے یا پہاڑ اور غار ہیں، یہ سیدنا ہود علیہ السلام کی قوم کے علاقے کا نام ہے۔ ⑥ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔ ⑦ یہاں مِنۡ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔

اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ	بے شک میں ڈرتا ہوں تم پر
عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿21﴾	بڑے دن کے عذاب سے۔ ﴿21﴾
قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا	انہوں نے کہا کیا تو آیا ہے ہمارے پاس
لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ	اس لیے کہ تو ہٹا دے ہمیں ہمارے معبودوں سے
فَاْتِنَا	پس تو لے آ ہمارے پاس (وہ عذاب)
بِمَا تَعِدُنَاۤ	جس کا تو وعدہ (یعنی دھمکی) دیتا ہے ہمیں
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿22﴾	اگر تو ہے سچوں میں سے۔ ﴿22﴾
قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖؗ	اس (ہود) نے کہا (یہ) علم تو بلاشبہ صرف اللہ کے پاس ہے
وَ اُبَلِّغُكُمْ	اور میں پہنچاتا ہوں تمہیں
مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ	(وہ پیغام) جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں
وَلٰكِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ	اور لیکن میں دیکھتا ہوں تمہیں
قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿23﴾	ایسے لوگ (کہ) تم نادانی کر رہے ہو۔ ﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخَافُ : خوف، خائف، خوف وہراس۔
عَلَیْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
یَوْمٍ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
عَظِیْمٍ : عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
قَالُوْۤا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اٰلِهَتِنَا : الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
تَعِدُنَاۤ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
الصّٰدِقِیْنَ : صداقت، صدق دل، صادق وامین۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
اُبَلِّغُكُمْ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
اُرْسِلْتُ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
لٰكِنِّیْۤ : لیکن۔
اَرٰىكُمْ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
قَوْمًا : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
تَجْهَلُوْنَ : جاہل، جہالت، مجہول۔

اِنِّيٓ اَخَافُ ①	عَلَيۡكُمۡ	عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ (21)
بیشک میں ڈرتا ہوں	تم پر	ایک بڑے دن کے عذاب (سے)

قَالُوۡٓا	اَ ②	جِئۡتَنَا ③	لِتَاۡفِكَنَا ③
ان سب نے کہا	کیا	تو آیا ہے ہمارے پاس	تاکہ تو ہٹا دے ہمیں

عَنۡ اٰلِهَتِنَا ج	فَاۡتِنَا ③	بِمَا ④	تَعِدُنَاۤ ③
ہمارے معبودوں سے	پس تو لے آ ہمارے پاس	(اُس عذاب) کو جس کا	تو وعدہ دیتا ہے ہمیں

اِنۡ	كُنۡتَ	مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ (22)	قَالَ
اگر	تو ہے	سچوں میں سے	اس (ہود) نے کہا

اِنَّمَا ⑤	الۡعِلۡمُ	عِنۡدَ اللّٰهِ ۖ	وَ	اُبَلِّغُكُمۡ ⑥
بلاشبہ صرف	علم	اللہ کے پاس (ہے)	اور	میں پہنچاتا ہوں تمہیں

مَّاۤ	اُرۡسِلۡتُ ⑦	بِهٖ	وَلٰكِنِّيۡۤ
(وہ پیغام) جو	میں بھیجا گیا ہوں	اس کے ساتھ	اور لیکن میں

اَرٰىكُمۡ ⑥	قَوۡمًا	تَجۡهَلُوۡنَ (23)
میں دیکھتا ہوں تمہیں	(ایسے) لوگ (کہ)	تم سب نادانی کر رہے ہو

ضروری وضاحت

① یۡ اور أ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔② أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔③ فعل کے آخر میں نَا کا ترجمہ ہمیں ہے اور یہاں ضرورتاً ترجمہ ہمارے پاس کیا گیا ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔⑤ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ كُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَلَمَّا رَاَوۡهُ	پھر جب انہوں نے دیکھا اس (عذاب) کو
عَارِضًا مُّسۡتَقۡبِلَ اَوۡدِيَتِهِمۡ ۙ	بادل کی شکل میں اپنی وادیوں کی طرف آتے ہوئے
قَالُوۡا هٰذَا عَارِضٌ	(تو) انہوں نے کہا یہ بادل ہے
مُّمۡطِرُنَا ؕ	ہم پر بارش برسانے والا
بَلۡ هُوَ مَا اسۡتَعۡجَلۡتُمۡ بِهٖ ؕ	(نہیں) بلکہ (یہ) وہ ہے جسکو تم جلدی طلب کر رہے تھے
رِيۡحٌ فِيۡهَا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۙ﴿24﴾	(یعنی) آندھی جس میں دردناک عذاب ہے۔﴿24﴾
تُدَمِّرُ كُلَّ شَىۡءٍۢ بِاَمۡرِ رَبِّهَا	وہ تباہ و برباد کر دے گی ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے
فَاَصۡبَحُوۡا لَا يُرٰٓى	پھر وہ (ایسے) ہو گئے (کہ) کچھ دکھائی نہ دیتا تھا
اِلَّا مَسٰكِنُهُمۡ ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِى	انکے گھروں کے سوا، اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں
الۡقَوۡمَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿25﴾ وَلَقَدۡ	مجرم لوگوں کو۔﴿25﴾ اور بلاشبہ یقیناً
مَكَّنّٰهُمۡ فِيۡمَاۤ	ہم نے قدرت دی انہیں (اُس چیز) میں کہ
اِنۡ مَّكَّنّٰكُمۡ فِيۡهِ	نہیں ہم نے قدرت دی تمہیں اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَاَوۡهُ	رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	شَىۡءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
مُّسۡتَقۡبِلَ	مستقبل، استقبال، استقبالیہ۔	بِاَمۡرِ	بالمقابل، بسبب/امر، آمر، مامور۔
اَوۡدِيَتِهِمۡ	وادی، وادیٔ کشمیر۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
هٰذَا	لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔	مَسٰكِنُهُمۡ	ساکن، سکونت، مسکن، سکنہ۔
بَلۡ	بلکہ۔	كَذٰلِكَ	کالعدم، کماحقہ، عوام کالانعام۔
اسۡتَعۡجَلۡتُمۡ	عجلت، مہرِ معجّل۔	نَجۡزِى	جزا و سزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔
رِيۡحٌ	ریح، ریح المسک، ریح بادی۔	الۡمُجۡرِمِيۡنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
اَلِيۡمٌ	عذابِ الیم، الم ناک، رنج و الم۔	فِيۡهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

فَلَمَّا	رَاَوۡهُ ①	عَارِضًا	مُّسۡتَقۡبِلَ اَوۡدِيَتِهِمۡ ۙ
پھر جب	اُن سب نے دیکھا اس (عذاب) کو	ایک بادل (کی شکل میں)	اپنی وادیوں کیطرف آتے ہوئے

قَالُوۡا	هٰذَا عَارِضٌ	مُّمۡطِرُنَا ② ؕ	بَلۡ	هُوَ	مَا
(تو) انہوں نے کہا	یہ بادل ہے	ہم پر بارش برسانے والا	(نہیں) بلکہ	(یہ) وہ (ہے)	جو

اسۡتَعۡجَلۡتُمۡ ③	بِهٖ ؕ	رِيۡحٌ	فِيۡهَا
تم سب جلدی طلب کر رہے تھے	اُس کو	آندھی	اس میں

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۙ﴿24﴾	تُدَمِّرُ ④	كُلَّ شَىۡءٍۢ	بِاَمۡرِ رَبِّهَا
دردناک عذاب (ہے)	وہ تباہ و برباد کر دے گی	ہر چیز (کو)	اپنے رب کے حکم سے

فَاَصۡبَحُوۡا	لَا يُرٰٓى ⑤	اِلَّا مَسٰكِنُهُمۡ ؕ
پھر وہ سب (ایسے) ہو گئے	(کہ کچھ) دکھائی نہ دیتا (تھا)	ان کے گھروں کے سوا

كَذٰلِكَ	نَجۡزِى	الۡقَوۡمَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ⑥ ﴿25﴾	وَ	لَقَدۡ
اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	مجرم لوگوں (کو)	اور	بلاشبہ یقیناً

مَكَّنّٰهُمۡ	فِيۡمَاۤ	اِنۡ ⑦	مَّكَّنّٰكُمۡ	فِيۡهِ
ہم نے قدرت دی انہیں	(اُس چیز) میں کہ	نہیں	ہم نے قدرت دی تمہیں	اس میں

ضروری وضاحت

① علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔④ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑥ قَوْم لفظاً واحد اور معنًی جمع ہے اسی لیے اس کے ساتھ جمع کا اسم آیا ہے۔⑦ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے کبھی نہیں بھی کر دیا جاتا ہے۔

وَ جَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّ اَبْصَارًا	اور ہم نے بنائے ان کے لیے کان اور آنکھیں
وَّاَفْئِدَةً ۖ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ	اور دل، پھر نہ فائدہ دیا ان کو ان کے کانوں نے
وَلَاۤ اَبْصَارُهُمْ وَلَاۤ اَفْئِدَتُهُمْ	اور نہ ان کی آنکھوں نے اور نہ ان کے دلوں نے
مِّنْ شَیْءٍ اِذْ كَانُوْا یَجْحَدُوْنَ ۙ	کچھ بھی، جبکہ وہ انکار کرتے تھے
بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ	اللہ کی آیات کا اور گھیر لیا اُن کو
مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿26﴾ ع 3/6/3	(اس نے) جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔ ﴿26﴾
وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے ہلاک کیا
مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى	اُن بستیوں کو جو تمہارے ارد گرد ہیں
وَصَرَّفْنَا الْاٰیٰتِ	اور ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا آیات کو
لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿27﴾	تاکہ وہ (ہماری طرف) رجوع کریں۔ ﴿27﴾
فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِیْنَ	پھر کیوں نہ مدد کی ان کی (ان لوگوں نے) جنہیں
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اللہ کے سوا انہوں نے بنا رکھا تھا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	عفو ودرگزر، شان وشوکت، شام وسحر۔	یَسْتَهْزِءُوْنَ	استہزا کرنا۔
سَمْعًا	سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔	اَهْلَكْنَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
اَبْصَارًا	سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	حَوْلَكُمْ	ماحول، حوالئ شہر، محکمہ ماحولیات۔
اَغْنٰى	غنی، مستغنی، اغنیاء۔	الْقُرٰى	قریہ قریہ بستی بستی، اُم القریٰ۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	صَرَّفْنَا	تصریف، صرفِ نظر۔
شَیْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔	یَرْجِعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
بِاٰیٰتِ	آیت، آیات قرآنی۔	نَصَرَهُمْ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
مَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	اتَّخَذُوْا	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

وَ جَعَلۡنَا ①	لَهُمۡ ②	سَمۡعًا	وَّ اَبۡصَارًا	وَّ اَفۡـِٕدَةً ۖ ③	فَمَاۤ ④
اور ہم نے بنائے	اُن کے لیے	کان	اور آنکھیں	اور دل	پھر نہ

اَغۡنٰی	عَنۡهُمۡ	سَمۡعُهُمۡ ⑤	وَلَاۤ	اَبۡصَارُهُمۡ ⑤	وَلَاۤ
فائدہ دیا	ان کو	ان کے کانوں نے	اور نہ	ان کی آنکھوں نے	اور نہ

اَفۡـِٕدَتُهُمۡ ⑤	مِّنۡ شَیۡءٍ ⑥	اِذۡ	كَانُوۡا	يَجۡحَدُوۡنَ ۙ
ان کے دلوں نے	کچھ بھی	جبکہ	وہ سب تھے	وہ سب انکار کرتے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ⑦	وَحَاقَ	بِهِمۡ ⑦	مَّا	كَانُوۡا	بِهٖ	يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ (26) ع
اللہ کی آیات کا	اور گھیر لیا	ان کو	جس کا	وہ سب تھے	اُس کا	وہ سب مذاق اُڑاتے

ع 3 6 3

وَ	لَقَدۡ	اَهۡلَكۡنَا ①	مَا	حَوۡلَكُمۡ	مِّنَ الۡقُرٰی
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے ہلاک کیا	جو	تمہارے اردگرد (ہیں)	(اُن) بستیوں سے

وَصَرَّفۡنَا ①	الۡاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمۡ	يَرۡجِعُوۡنَ (27)	فَلَوۡلَا ④ ⑧
اور ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا	آیات (کو)	تاکہ وہ	وہ سب رجوع کریں	پھر کیوں نہ

نَصَرَهُمۡ ⑤	الَّذِيۡنَ	اتَّخَذُوۡا	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ⑥
مدد کی ان کی	(ان لوگوں نے) جن کو	انہوں نے بنا رکھا تھا	اللہ کے سوا

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں نَا اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔ ② لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے۔ ③ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کا لفظ ہے۔ ④ فَ کا ترجمہ پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے آخر میں هُمۡ کا ترجمہ انکا، انکی، انکے ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنۡ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ ہوتا ہے۔ ⑧ لَوۡلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ	قرب حاصل کرنے کے لیے معبود
بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ	بلکہ وہ (معبود) گم ہو گئے ان سے
وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ	اور یہ ان کا جھوٹ تھا
وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿28﴾	اور جو وہ افترا کیا کرتے تھے۔ ﴿28﴾
وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ	اور جب ہم نے پھیرا آپ کی طرف
نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ	جنوں میں سے ایک گروہ کو
يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ	(کہ) وہ قرآن کو غور سے سن لیں
فَلَمَّا حَضَرُوْهُ	پھر جب وہ حاضر ہوئے اُس کے پاس
قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ	(تو آپس میں) کہنے لگے خاموش ہو جاؤ
فَلَمَّا قُضِيَ	پھر جب (تلاوت کو) پورا کیا گیا
وَلَّوْا	(تو) وہ (جن) واپس لوٹے
اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿29﴾	اپنی قوم کی طرف ڈرانے والے بن کر۔ ﴿29﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُرْبَانًا	: قرب، قریب، مقرب، قربانی۔	اِلَيْكَ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اٰلِهَةً	: الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔	نَفَرًا	: بھاری نفری (تعداد)۔
بَلْ	: بلکہ۔	الْجِنِّ	: جن، جنات، جن وانس۔
ضَلُّوْا	: ضلالت وگمراہی۔	يَسْتَمِعُوْنَ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
وَ	: مال ودولت، عفو ودرگزر، شان وشوکت۔	حَضَرُوْهُ	: حاضر، حاضری، استحضار۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	قَالُوْٓا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَفْتَرُوْنَ	: افترٰی پردازی، مفتری۔	قُضِيَ	: نماز کی قضائی، قضائے حاجت۔
صَرَفْنَآ	: تصریف، صرفِ نظر۔	مُّنْذِرِيْنَ	: بشارت وانذار، بشیر ونذیر۔

قُرۡبَانًا	اٰلِهَةً ؕ①	بَلۡ	ضَلُّوۡا
قرب (حاصل کرنے کے لیے)	معبود	بلکہ	وہ سب (معبود) گم ہو گئے

عَنۡهُمۡ ۚ	وَ	ذٰلِكَ②	اِفۡكُهُمۡ	وَ	مَا
ان سے	اور	یہ	ان کا جھوٹ (تھا)	اور	جو

كَانُوۡا	يَفۡتَرُوۡنَ (28)	وَ	اِذۡ	صَرَفۡنَاۤ
وہ سب تھے	وہ سب افترا کیا کرتے	اور	جب	ہم نے پھیرا

اِلَيۡكَ	نَفَرًا③	مِّنَ الۡجِنِّ	يَسۡتَمِعُوۡنَ
آپ کی طرف	ایک گروہ (کو)	جنوں میں سے	(کہ) وہ سب غور سے سن لیں

الۡقُرۡاٰنَ ۚ④	فَلَمَّا	حَضَرُوۡهُ⑤	قَالُوۡۤا
قرآن (کو)	پھر جب	وہ سب حاضر ہوئے اس کے پاس	(تو آپس میں) انھوں نے کہا

اَنۡصِتُوۡا ۚ⑥	فَلَمَّا	قُضِىَ⑦
تم سب خاموش ہو جاؤ	پھر جب	(تلاوت کو) پورا کیا گیا

وَلَّوۡا	اِلٰى قَوۡمِهِمۡ	مُّنۡذِرِيۡنَ⑧ (29)
(تو) وہ سب (جن) واپس لوٹے	اپنی قوم کی طرف	سب ڈرانے والے (بن کر)

ضروری وضاحت

①یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کا لفظ ہے۔②ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ ہوتا ہے۔③تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک ہوا ہے۔④فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو "ا" گر جاتا ہے۔⑥فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا میں کام کرنے کا حکم ہے۔⑦فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔⑧شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔

قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا	انہوں نے کہا اے ہماری قوم بیشک ہم نے سنا ہے
كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى	ایک کتاب کو (جو) نازل کی گئی موسیٰ کے بعد
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ	تصدیق کرنے والی ہے اپنے سے پہلی (کتابوں) کی
يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ	وہ رہنمائی کرتی ہے حق کی طرف
وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿30﴾	اور سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿30﴾
يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا	اے ہماری قوم تم قبول کرلو
دَاعِيَ اللّٰهِ	اللہ کے داعی (کی بات) کو
وَاٰمِنُوْا بِهٖ	اور اس پر ایمان لے آؤ
يَغْفِرْ لَكُمْ	وہ بخش دے گا تمہارے لیے
مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ	تمہارے گناہ اور وہ بچالے گا تمہیں
مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿31﴾	دردناک عذاب سے۔ ﴿31﴾
وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ	اور جو اللہ کے داعی (کی بات) کو قبول نہیں کرے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يٰقَوْمَنَآ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
سَمِعْنَا : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
كِتٰبًا : کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
اُنْزِلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
مُصَدِّقًا : تصدیق، مصدقہ۔
بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
يَدَيْهِ : یدِ بیضا، یدِ طولیٰ، رفع الیدین۔

يَهْدِيْٓ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
مُّسْتَقِيْمٍ : صراطِ مستقیم، استقامت، خطِ مستقیم۔
اَجِيْبُوْا، يُجِبْ : مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔
دَاعِيَ : دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
اٰمِنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
يَغْفِرْ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
اَلِيْمٍ : الم ناک، رنج والم۔
لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

قَالُوْا	يٰقَوْمَنَآ	اِنَّا①	سَمِعْنَا	كِتٰبًا②
اُن سب نے کہا	اے ہماری قوم	بیشک ہم نے	ہم نے سنا ہے	ایک کتاب (کو)

اُنْزِلَ③④	مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى⑤	مُصَدِّقًا④⑥	لِّمَا
(جو) نازل کی گئی	موسیٰ کے بعد	تصدیق کرنے والی (ہے)	(اُن کتابوں) کی جو

بَيْنَ يَدَيْهِ	يَهْدِيْٓ④	اِلَى الْحَقِّ	وَ
اُس کے ہاتھوں کے درمیان (یعنی اس سے پہلے)	وہ رہنمائی کرتی ہے	حق کی طرف	اور

اِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ (30)	يٰقَوْمَنَآ	اَجِيْبُوْا	دَاعِيَ اللّٰهِ
سیدھے راستے کی طرف	اے ہماری قوم	تم سب قبول کرلو	اللہ کے داعی (کی بات) کو

وَ	اٰمِنُوْا	بِهٖ	يَغْفِرْ	لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ⑦
اور	تم سب ایمان لے آؤ	اس پر	وہ بخش دے گا	تمہارے لیے	تمہارے گناہوں سے

وَ	يُجِرْكُمْ⑦	مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ (31)	وَ
اور	وہ بچالے گا تمہیں	دردناک عذاب سے	اور

مَنْ	لَّا	يُجِبْ	دَاعِيَ اللّٰهِ
جو	نہیں	وہ قبول کرے گا	اللہ کے داعی (کی بات) کو

ضروری وضاحت

① اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہ فعل اور اسم مذکر کیلئے ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔ ⑤ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اسم کے آخر میں كُمْ کا ترجمہ تمھارا یا اپنا اور فعل کے آخر میں تمہیں کیا جاتا ہے۔

فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ	تو (وہ) نہیں ہے ہرگز عاجز کرنے والا (اللہ کو)
فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ	زمین میں (کہیں بھاگ کر) اور نہیں ہونگے اس کے لیے
مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ	اس کے سوا کوئی مددگار
اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿32﴾	(بلکہ) یہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ ﴿32﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ	اور (بھلا) کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ بیشک (وہ) اللہ
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ	اور وہ تھکا نہیں انکے پیدا کرنے سے (وہ) قادر ہے
عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ	(اس) پر کہ وہ مُردوں کو زندہ کردے کیوں نہیں یقیناً وہ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿33﴾	ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿33﴾
وَيَوْمَ يُعْرَضُ	اور جس دن پیش کیے جائیں گے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ	وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا آگ پر
اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ	(تو کہا جائے گا) کیا یہ حق نہیں ہے؟

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِمُعْجِزٍ	عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔
الْاَرْضِ	ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
اَوْلِيَآءُ	ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
ضَلٰلٍ	ضلالت و گمراہی۔
مُّبِيْنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
يَرَوْا	رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
خَلَقَ، بِخَلْقِهِنَّ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
السَّمٰوٰتِ	ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
بِقٰدِرٍ	قدرت، قادر، قدیر۔
يُّحْيِۦَ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
الْمَوْتٰى	موت، میت، اموات۔
شَيْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
يُعْرَضُ	عرض، معروضات، عرضی نویس۔
النَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
هٰذَا	لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
بِالْحَقِّ	حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔

فَلَيْسَ	بِمُعْجِزٍ ①②	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَيْسَ	لَهٗ
تونہیں ہے	ہرگز عاجز کرنے والا (اللہ کو)	زمین میں	اور	نہیں	اس کے لیے

مِنْ دُوْنِهٖٓ ③	اَوْلِيَآءُ ؕ	اُولٰٓئِكَ ④	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿32﴾
اس کے سوا	کوئی مددگار	(بلکہ) یہ لوگ	کھلی گمراہی میں (ہیں)

اَوَ ⑤	لَمْ	يَرَوْا ⑥	اَنَّ اللّٰهَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
اور (بھلا) کیا	نہیں	ان سب نے دیکھا	کہ بیشک اللہ	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں (کو)

وَالْاَرْضَ	وَلَمْ	يَعْيَ	بِخَلْقِهِنَّ ⑦	بِقٰدِرٍ ②	عَلٰٓى اَنْ
اور زمین (کو)	اور نہیں	وہ تھکا	انکے پیدا کرنے سے	(وہ) قادر (ہے)	(اس) پر کہ

يُّحْيِۦَ	الْمَوْتٰى ؕ	بَلٰٓى	اِنَّهٗ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
وہ زندہ کردے	مُردوں (کو)	کیوں نہیں	یقیناً وہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿33﴾	وَ	يَوْمَ	يُعْرَضُ ⑧	الَّذِيْنَ
خوب قدرت رکھنے والا (ہے)	اور	(جس) دن	پیش کیے جائیں گے	(وہ لوگ) جن

كَفَرُوْا	عَلَى النَّارِ ؕ	اَ	لَيْسَ	هٰذَا	بِالْحَقِّ ؕ ②
سب نے کفر کیا	آگ پر	(تو کہا جائے گا) کیا	نہیں (ہے)	یہ	حق

ضروری وضاحت

① شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔② بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ مِنْ کے بعد لفظ دُوْنَ ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔④ اُولٰٓئِكَ کا ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ ہوتا ہے۔⑤ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن ہوتا ہے۔⑦ هِنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔⑧ فعل کے شروع پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔

قَالُوۡا بَلٰی وَ رَبِّنَا ؕ	وہ کہیں گے کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم (یہ حق ہے)
قَالَ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ	(تو اللہ) فرمائے گا پھر تم چکھو عذاب
بِمَا کُنۡتُمۡ تَکۡفُرُوۡنَ ﴿34﴾	(اس) وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔ ﴿34﴾
فَاصۡبِرۡ کَمَا صَبَرَ	پس (اے نبی) آپ صبر کیجیے جس طرح صبر کیا
اُولُوا الۡعَزۡمِ مِنَ الرُّسُلِ	عزم و ہمت والے رسولوں نے
وَ لَا تَسۡتَعۡجِلۡ لَّهُمۡ ؕ	اور ان کے لیے (عذاب کی) جلدی کا مطالبہ نہ کیجیے
کَاَنَّهُمۡ یَوۡمَ یَرَوۡنَ	گویا کہ وہ (کافر) جس دن دیکھ لیں گے (اس عذاب کو)
مَا یُوۡعَدُوۡنَ ۙ	جس کا وہ وعدہ دیے جاتے ہیں
لَمۡ یَلۡبَثُوۡۤا	(تو وہ سمجھیں گے کہ) نہیں وہ ٹھہرے (دنیا میں)
اِلَّا سَاعَةً مِّنۡ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ	مگر دن کی ایک گھڑی ہی، (یہ تو) پیغام پہنچا دینا ہے
فَهَلۡ یُهۡلَكُ	پھر نہیں ہلاک کیا جائے گا (کوئی اور)
اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿35﴾ ع	سوائے نافرمان لوگوں کے۔ ﴿35﴾

الرکوع 4 9 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوۡا، قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	یَرَوۡنَ	رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
فَذُوۡقُوا	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	یُوۡعَدُوۡنَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
تَکۡفُرُوۡنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
فَاصۡبِرۡ	صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔	سَاعَةً	ساعت، ساعات، آخری ساعتیں۔
کَمَا	کالعدم، کما حقہ/ ماحول، ماتحت۔	نَّهَارٍ	نہار منہ، لیل و نہار۔
اُولُوا الۡعَزۡمِ	اولوالعزم، اولوالعلم/ عزائم، پرعزم۔	بَلٰغٌ	بالغ، بلوغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
الرُّسُلِ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	یُهۡلَكُ	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
تَسۡتَعۡجِلۡ	عجلت، مہر معجّل۔	الۡفٰسِقُوۡنَ	فسق و فجور، فاسق و فاجر۔

قَالُوْا ①	بَلٰى	وَ رَبِّنَا ۭ ②	قَالَ ①	فَذُوْقُوا
وہ سب کہیں گے	کیوں نہیں	ہمارے رب کی قسم	فرمائے گا	پھر تم سب چکھو

الْعَذَابَ	بِمَا ③	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ ﴿34﴾	فَاصْبِرْ
عذاب	(اس) وجہ سے کہ	تم تھے	تم سب کفر کرتے	پس آپ صبر کیجیے

كَمَا	صَبَرَ	اُولُوا الْعَزْمِ	مِنَ الرُّسُلِ
جس طرح	صبر کیا	عزم وہمت والے	رسولوں میں سے

وَ	لَا تَسْتَعْجِلْ ④	لَّهُمْ ۭ	كَاَنَّهُمْ	يَوْمَ
اور	آپ جلدی کا مطالبہ نہ کیجیے	اُن کے لیے	گویا کہ وہ (کافر)	(جس) دن

يَرَوْنَ ⑤	مَا	يُوْعَدُوْنَ ۙ ⑥	لَمْ يَلْبَثُوْٓا
وہ سب دیکھ لیں گے	جس کا	وہ سب وعدہ دیے جاتے ہیں	نہیں وہ سب ٹھہرے

اِلَّا	سَاعَةً	مِّنْ نَّهَارٍ ۭ	بَلٰغٌ ۚ
مگر	ایک گھڑی (ہی)	دن سے	(یہ تو) پیغام پہنچا دینا ہے

فَهَلْ ⑦	يُهْلَكُ ⑥	اِلَّا	الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿35﴾ ع
پھر نہیں	وہ ہلاک کیا جائے گا	سوائے	نافرمان لوگوں کے

ع 4 9 4 الربع

ضروری وضاحت

① یہ فعل ماضی کے لیے ہیں ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔② وَ کا ایک ترجمہ قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔④ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یہ دراصل يَرْءَيُوْنَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق يَرَوْنَ ہو گیا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔⑦ هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے لیکن اگر اسکے بعد اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اسکا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔

اٰیَاتُھَا 38 | 47 سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِیَّۃٌ 95 | رُکُوْعَاتُھَا 4

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا	(وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ	اور اُنہوں نے روکا اللہ کے راستے سے
اَضَلَّ اَعۡمَالَھُمۡ ﴿1﴾	(تو) اس نے ضائع کر دیے ان کے اعمال۔ ﴿1﴾
وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا	اور وہ لوگ جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوۡا	اور انہوں نے نیک اعمال کیے اور وہ ایمان لائے
بِمَا نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ	اس (قرآن) پر جو نازل کیا گیا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
وَّھُوَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّھِمۡ ۙ	اور وہی حق ہے ان کے رب کی طرف سے
کَفَّرَ عَنۡھُمۡ سَیِّاٰتِھِمۡ	(اللہ نے) دور کر دیں ان سے ان کی برائیاں
وَاَصۡلَحَ بَالَھُمۡ ﴿2﴾	اور ان کے حال کی اصلاح کر دی۔ ﴿2﴾
ذٰلِکَ بِاَنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوا	یہ اس لیے کہ بے شک جنہوں نے کفر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

کَفَرُوۡا : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
سَبِیۡلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
اَضَلَّ : ضلالت و گمراہی۔
اَعۡمَالَھُمۡ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
اٰمَنُوۡا : امن، ایمان، مومن۔
عَمِلُوا : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔

الصّٰلِحٰتِ : اصلاح، اعمال صالحہ۔
بِمَا : بالکل، بالواسطہ/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔
نُزِّلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
عَلٰی : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الۡحَقُّ : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔
سَیِّاٰتِھِمۡ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
اَصۡلَحَ : اصلاح، اعمال صالحہ، صلاح، صلح۔

اٰیَاتُهَا 38 — 47 سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ 95 — رُكُوْعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الَّذِيْنَ ①	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور	اُن سب نے روکا	اللہ کے راستے سے

اَضَلَّ	اَعْمَالَهُمْ ② (1)	وَ	الَّذِيْنَ ①	اٰمَنُوْا
(تو) اس نے ضائع کردیے	اُن کے اعمال	اور	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ③	وَ	اٰمَنُوْا	بِمَا ④
اور انہوں نے اعمال کیے	نیک	اور	وہ سب ایمان لائے	(اُس قرآن) پر جو

نُزِّلَ ⑤	عَلٰی مُحَمَّدٍ	وَّ	هُوَ الْحَقُّ ⑥	مِنْ رَّبِّهِمْ ② لا
نازل کیا گیا	محمد ﷺ پر	اور	وہی حق ہے	ان کے رب (کی طرف) سے

كَفَّرَ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ ②③	وَاَصْلَحَ	بَالَهُمْ ② (2)
اُس نے دور کردیں	اُن سے	اُن کی بُرائیاں	اور اُس نے اصلاح کردی	ان کے حال کی

ذٰلِكَ ⑦	بِاَنَّ ④	الَّذِيْنَ ①	كَفَرُوْا
یہ	اس وجہ سے کہ بے شک	جن	سب نے کفر کیا

ضروری وضاحت

① اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہوں نے کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں هُمْ یا هِمْ کا ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ③ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ هُوَ کے بعد ال ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ	انہوں نے باطل کی پیروی کی
وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اور بے شک (وہ لوگ) جو ایمان لائے
اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ	انہوں نے اپنے رب کی طرف سے حق کی پیروی کی
كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ	اسی طرح اللہ بیان کرتا ہے
لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝3	لوگوں کے لیے ان کی مثالیں۔ ۝3
فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	تو جب (جہاد میں) تم ملو ان (لوگوں) سے جنہوں نے کفر کیا
فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ	تو گردنیں مارنا (تمہارا کام) ہے
حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ	یہاں تک کہ جب تم خوب قتل کر چکو اُنہیں
فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ	تو مضبوطی سے باندھو (قیدیوں کی) رسیوں کو
فَاِمَّا مَنًّا بَعْدُ	پھر یا تو اس کے بعد (ان پر) احسان کرنا ہے
وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى	اور یا فدیہ (یعنی تاوان) لینا ہے یہاں تک کہ
تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۚۛ ذٰلِكَ ۛؕ	جنگ اپنے ہتھیار ڈال دے، یہی (حکم ہے)،

مع 13 وقد يبتدأ بقوله ذلك ولكن حسن اتصاله بما قبله ويوقف على ذلك 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّبَعُوا	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	فَضَرْبَ	: ضرب کاری، مضروب۔
اٰمَنُوا	: امن، ایمان، مومن۔	حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
كَذٰلِكَ	: کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	فَشُدُّوا	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
يَضْرِبُ	: ضرب المثل، ضرب الامثال۔	مَنًّا	: ممنون، منت وسماجت۔
لِلنَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس، بعض الناس۔	فِدَآءً	: فدیہ۔
اَمْثَالَهُمْ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	تَضَعَ	: وضع قطع، وضع کرنا، موضوع۔
لَقِيْتُمُ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	الْحَرْبُ	: آلاتِ حرب، حربہ، ایامِ حرب (جنگ)۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	اَوْزَارَهَا	: اوزار۔

اتَّبَعُوا	الۡبَاطِلَ ①	وَ	اَنَّ ②	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوا
اُنہوں نے پیروی کی	باطل (کی)	اور	بے شک	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے

اتَّبَعُوا	الۡحَقَّ ①	مِنۡ رَّبِّهِمۡ ؕ	كَذٰلِكَ	يَضۡرِبُ اللّٰهُ ①③
اُنہوں نے پیروی کی	حق (کی)	اپنے رب (کی طرف) سے	اسی طرح	اللہ بیان کرتا ہے

لِلنَّاسِ	اَمۡثَالَهُمۡ ③	فَاِذَا ④	لَقِيۡتُمُ	الَّذِيۡنَ
لوگوں کے لیے	ان کی مثالیں	تو جب	تم ملو	(اُن لوگوں سے) جن

كَفَرُوۡا	فَضَرۡبَ	الرِّقَابِ ؕ	حَتّٰۤى	اِذَاۤ ④
سب نے کفر کیا	تو مارنا	گردنیں	یہاں تک کہ	جب

اَثۡخَنۡتُمُوۡهُمۡ ⑤	فَشُدُّوا	الۡوَثَاقَ ① ۙ
تم خوب قتل کرچکو انہیں	تو مضبوطی سے باندھو	(قیدیوں کی) رسیوں کو

فَاِمَّا ⑥	مَنًّۢا	بَعۡدُ	وَ	اِمَّا ⑥	فِدَآءً
پھر یا	تو (ان پر) احسان کرنا ہے	اس کے بعد	اور	یا	فدیہ (یعنی تاوان) لینا (ہے)

حَتّٰى	تَضَعَ ⑦	الۡحَرۡبُ ①	اَوۡزَارَهَا ۛۚ	ذٰلِكَ ؕ
یہاں تک کہ	ڈال دے	جنگ	اپنے ہتھیار	یہ (حکم ہے)

وقف یبتدا بقوله ذلكؕ ولكن حسن اتصاله بما قبله ویوقف علی ذلكؕ 12

مع 13

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ② اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ③ ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑤ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو تُمُ اور اس علامت کے درمیان وٗ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ⑥ اِمَّا حرف تخییر ہے یعنی دو معاملات کے درمیان اختیار دینے کیلئے یہ لفظ استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ یا کیا جاتا ہے۔ ⑦ تَ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ	اور اگر اللہ چاہتا
لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ	(تو خود ہی) ضرور بدلہ لے لیتا ان سے
وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَاْ	اور لیکن (اس نے تمہیں حکم دیا ہے) تا کہ وہ آزمائے
بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ	تم میں سے بعض کو بعض کے ذریعے
وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور (وہ لوگ) جو قتل کیے گئے اللہ کے راستے میں
فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿4﴾	تو (اللہ) ہرگز نہیں ضائع کرے گا انکے اعمال۔ ﴿4﴾
سَيَهْدِيْهِمْ	وہ عنقریب ضرور رہنمائی دے گا انہیں
وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿5﴾ ۚ	اور وہ اصلاح کرے گا ان کے حال کی۔ ﴿5﴾ ۚ
وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ	اور وہ داخل کرے گا انہیں (اس) جنت میں
عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿6﴾	(کہ) وہ اس کی پہچان کروا چکا ہے اُن کو۔ ﴿6﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ	اگر تم مدد کرو اللہ (کے دین) کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
يَشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
مِنْهُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
لٰكِنْ	: لیکن۔
لِّيَبْلُوَاْ	: بلا، ابتلاء وآزمائش، مبتلا۔
بَعْضَكُمْ	: بعض الناس، بعض اوقات۔
قُتِلُوْا	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
سَبِيْلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يُّضِلَّ	: ضلالت وگمراہی۔
اَعْمَالَهُمْ	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
سَيَهْدِيْهِمْ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
يُصْلِحُ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔
يُدْخِلُهُمُ	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
عَرَّفَهَا	: عرف، معروف، تعارف، معرفت۔
اٰمَنُوْۤا	: امن، ایمان، مومن۔
تَنْصُرُوا	: نصرت، ناصر، منصور۔

وَ	لَوْ ①	يَشَآءُ اللّٰهُ ②	لَانْتَصَرَ	مِنْهُمْ
اور	اگر	اللہ چاہتا	ضرور بدلہ لے لیتا	ان سے

وَ	لٰكِنْ	لِّيَبْلُوَا۟ ③④	بَعْضَكُمْ
اور	لیکن	(اس نے تمہیں حکم دیا ہے) تا کہ وہ آزمائے	تم میں سے بعض کو

بِبَعْضٍ ؕ	وَ	الَّذِيْنَ	قُتِلُوْا ⑤	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
بعض کے ذریعے	اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب قتل کیے گئے	اللہ کے راستے میں

فَلَنْ ⑥	يُّضِلَّ	اَعْمَالَهُمْ ﴿4﴾	سَيَهْدِيْهِمْ ⑦
تو ہرگز نہیں	وہ ضائع کرے گا	انکے اعمال	عنقریب ضرور وہ رہنمائی دے گا انہیں

وَ	يُصْلِحُ	بَالَهُمْ ج ﴿5﴾	وَ	يُدْخِلُهُمُ
اور	وہ اصلاح کرے گا	ان کے حال (کی)	اور	وہ داخل کرے گا اُنہیں (اس)

الْجَنَّةَ	عَرَّفَهَا	لَهُمْ ﴿6﴾	يٰۤاَيُّهَا ⑧
جنت (میں)	(کہ) وہ پہچان کروا چکا ہے اس کی	ان کو	اے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِنْ	تَنْصُرُوا	اللّٰهَ
(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	اگر	تم سب مدد کرو	اللہ (کے دین کی)

ضروری وضاحت

① لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر اور کبھی کاش ہوتا ہے۔ ② يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ، کبھی چاہیے کہ ہوتا ہے۔ ④ لِّيَبْلُوَا۟ کے آخر میں وا صل لفظ کا حصہ اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ⑥ علامت لَنْ مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے پر دلالت کرتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں سَ میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ یا اور اَيُّهَا کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔

يَنۡصُرۡكُمۡ وَ يُثَبِّتۡ	وہ مدد کرے گا تمہاری اور وہ جما دے گا
اَقۡدَامَكُمۡ ﴿7﴾	تمہارے قدموں کو۔ ﴿7﴾
وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَتَعۡسًا لَّهُمۡ	اور وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا تو ہلاکت ہے انکے لیے
وَ اَضَلَّ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿8﴾	اور اس نے ان کے اعمال ضائع کر دیے۔ ﴿8﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَرِهُوۡا	یہ اس لیے کہ بے شک انہوں نے ناپسند کیا
مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ	(اُسے) جو اللہ نے نازل کیا
فَاَحۡبَطَ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿9﴾	تو اس نے ضائع کر دیے ان کے اعمال۔ ﴿9﴾
اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ	تو (بھلا) کیا یہ (لوگ) زمین میں چلے پھرے نہیں
فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ	کہ وہ دیکھتے کیسا انجام ہوا
الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ	(اُن لوگوں کا) جو اُن سے پہلے تھے
دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ ۚ	اللہ نے تباہی ڈال دی ان پر
وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ اَمۡثَالُهَا ﴿10﴾	اور کافروں کے لیے اس جیسی (سزائیں) ہیں۔ ﴿10﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَنۡصُرۡكُمۡ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔	يَسِيۡرُوۡا : سیر، سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔
يُثَبِّتۡ : ثابت، ثبوت، مثبت، اثبات۔	الۡاَرۡضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
اَقۡدَامَكُمۡ : قدم، مقدمہ الجیش، تقدیم، اقدام۔	فَيَنۡظُرُوۡا : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
كَفَرُوۡا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	كَيۡفَ : کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
اَضَلَّ : ضلالت و گمراہی۔	عَاقِبَةُ : عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
اَعۡمَالَهُمۡ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	قَبۡلِهِمۡ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
كَرِهُوۡا : کراہت، مکروہ، مکروہات۔	لِلۡكٰفِرِيۡنَ : الحمد للہ، لہٰذا/ کفر، کافر، کفار۔
اَنۡزَلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	اَمۡثَالُهَا : مثل، تمثیل، مثال، امثلہ۔

يَنۡصُرۡكُمۡ	وَ	يُثَبِّتۡ	اَقۡدَامَكُمۡ ﴿7﴾	وَ
وہ مدد کرے گا تمہاری	اور	وہ جمادے گا	تمہارے قدموں (کو)	اور

الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	فَتَعۡسًا	لَّهُمۡ ①	وَاَضَلَّ
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	تو ہلاکت (ہے)	ان کے لیے	اور اس نے ضائع کردیے

اَعۡمَالَهُمۡ ﴿8﴾	ذٰلِكَ ②	بِاَنَّهُمۡ ③	كَرِهُوۡا	مَاۤ ④
ان کے اعمال	یہ	اس وجہ سے کہ بے شک وہ سب	سب نے ناپسند کیا	(اسے) جو

اَنۡزَلَ اللّٰهُ	فَاَحۡبَطَ	اَعۡمَالَهُمۡ ﴿9﴾	اَفَلَمۡ ⑤
اللہ نے نازل کیا	تو اس نے ضائع کردیے	ان کے اعمال	تو (بھلا) کیا نہیں

يَسِيۡرُوۡا	فِى الۡاَرۡضِ	فَيَنۡظُرُوۡا	كَيۡفَ
وہ سب چلے پھرے	زمین میں	پس وہ سب دیکھتے	کیسا

كَانَ ⑥	عَاقِبَةُ	الَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ
ہوا	انجام	(اُن لوگوں کا) جو	ان سے پہلے (تھے)

دَمَّرَ اللّٰهُ	عَلَيۡهِمۡ ۫	وَ	لِلۡكٰفِرِيۡنَ	اَمۡثَالُهَا ⑦ ﴿10﴾
اللہ نے تباہی ڈال دی	ان پر	اور	کافروں کے لیے	اسکی مثل (سزائیں ہیں)

ضروری وضاحت

① لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوجاتا ہے۔② ذٰلِكَ واحد مذکر کیلئے اشارہ بعید ہے، اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کردیا جاتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کو کبھی پر کبھی بدلہ کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ ہوتا ہے۔④ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس کبھی نہیں ہوتا ہے۔⑤ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑦ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے اسم کے آخر میں ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے ہوتا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوۡلَى	یہ اس وجہ سے کہ بے شک اللہ مدد گار ہے
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	(اُن لوگوں کا) جو ایمان لائے
وَ اَنَّ الۡكٰفِرِيۡنَ لَا مَوۡلٰى لَهُمۡ ﴿۱۱﴾	اور یہ کہ بیشک ان کافروں کا کوئی مدد گار نہیں۔ ﴿۱۱﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُدۡخِلُ الَّذِيۡنَ	بے شک اللہ داخل کرے گا (اُن لوگوں کو) جو
اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے
جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ	(ایسے) باغات میں (کہ) چلتی ہیں انکے نیچے سے نہریں
وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	اور وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا
يَتَمَتَّعُوۡنَ وَيَاۡكُلُوۡنَ	وہ فائدہ اٹھاتے ہیں (صرف دنیا کا) اور وہ کھاتے ہیں
كَمَا تَاۡكُلُ الۡاَنۡعَامُ	(ایسے) جیسے جانور کھاتے ہیں
وَالنَّارُ مَثۡوًى لَّهُمۡ ﴿۱۲﴾	اور آگ ہی ان کے لیے رہنے کی جگہ ہے۔ ﴿۱۲﴾
وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ هِىَ اَشَدُّ	اور کتنی ہی بستیاں (کہ) وہ زیادہ سخت تھیں
قُوَّةً مِّنۡ قَرۡيَتِكَ	قوت میں آپ کی بستی سے

ع ۱۱ / ۵

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَوۡلَى	ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔	تَجۡرِىۡ	جاری، اجرا۔
اٰمَنُوۡا	امن، ایمان، مومن۔	الۡاَنۡهٰرُ	نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	يَتَمَتَّعُوۡنَ	متاع کارواں، مال ومتاع۔
الۡكٰفِرِيۡنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	يَاۡكُلُوۡنَ	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
يُدۡخِلُ	دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔	كَمَا	کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
عَمِلُوۡا	عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	الۡاَنۡعَامُ	عوام کالانعام۔
الصّٰلِحٰتِ	اصلاح، اعمال صالحہ۔	النَّارُ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
جَنّٰتٍ	جنت، جنات، جنت الفردوس۔	قَرۡيَةٍ	قریہ قریہ بستی بستی، اُم القریٰ۔

ع 11 (1، 5)

ذٰلِكَ	بِاَنَّ اللّٰهَ ①	مَوْلَى	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
یہ	(اس) وجہ سے کہ بیشک اللہ	مددگار (ہے)	(اُن لوگوں کا) جو	سب ایمان لائے	اور

اَنَّ ①	الْكٰفِرِيْنَ	لَا مَوْلٰى	لَهُمْ ع (11)	اِنَّ اللّٰهَ ①
(یہ) کہ بیشک	کافروں کا	کوئی مددگار نہیں	اُن کے لیے	بیشک اللہ

يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ②
وہ داخل کرے گا	(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے	اور انہوں نے اعمال کیے	نیک

جَنّٰتٍ ②	تَجْرِيْ ②	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ط	وَ	الَّذِيْنَ
(ایسے) باغات (میں کہ)	چلتی ہیں	انکے نیچے سے	نہریں	اور	(وہ لوگ) جن

كَفَرُوْا	يَتَمَتَّعُوْنَ ③	وَ	يَاْكُلُوْنَ	كَمَا
سب نے کفر کیا	وہ سب فائدہ اٹھاتے ہیں	اور	وہ سب کھاتے ہیں	(ایسے) جس طرح

تَاْكُلُ ②	الْاَنْعَامُ ④	وَالنَّارُ	مَثْوًى	لَّهُمْ (12)	وَ	كَاَيِّنْ ⑤
کھاتے ہیں	جانور	اور آگ (ہی)	رہنے کی جگہ (ہے)	اُن کے لیے	اور	کتنی ہی

مِّنْ قَرْيَةٍ ②⑥	هِيَ	اَشَدُّ ⑦	قُوَّةً ②	مِّنْ قَرْيَتِكَ
بستیاں	(کہ) وہ	زیادہ سخت (تھیں)	قوت (میں)	آپ کی بستی سے

ضروری وضاحت

①اِنَّ اور اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامتیں ہیں۔②ات اور ۃ اسم کے آخر میں اور تَ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑤ كَاَيِّنْ کا ترجمہ کبھی کتنی ہی اور کبھی بہت سی کیا جاتا ہے۔⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں، اور قَرْيَةٍ کا ترجمہ ضرورتاً جمع میں کیا گیا ہے۔⑦ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

الَّتِيٓ اَخۡرَجَتۡكَ ۚ	جس (کے رہنے والوں) نے آپ کو نکال دیا
اَهۡلَكۡنٰهُمۡ فَلَا نَاصِرَ	ہم نے ہلاک کر دیا اُنہیں پھر کوئی مددگار نہ تھا
لَهُمۡ ﴿13﴾ اَفَمَنۡ كَانَ	اُن کا۔ ﴿13﴾ تو (بھلا) کیا (وہ شخص) جو ہو
عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ	واضح دلیل پر اپنے رب کی طرف سے
كَمَنۡ زُيِّنَ لَهٗ	(اس شخص) کی طرح ہوسکتا ہے جسکے لیے مزین کر دیا گیا ہو
سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ	اُس کا برا عمل
وَاتَّبَعُوۡٓا اَهۡوَآءَهُمۡ ﴿14﴾	اور انہوں نے پیروی کی اپنی خواہشات کی۔ ﴿14﴾
مَثَلُ الۡجَنَّةِ	(اس) جنت کی صفت یہ ہے
الَّتِيۡ وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ ؕ	جس کا وعدہ متقی لوگوں سے کیا گیا ہے
فِيۡهَآ اَنۡهٰرٌ مِّنۡ مَّآءٍ	(کہ) اس میں نہریں ہیں (ایسے) پانی کی
غَيۡرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنۡهٰرٌ	(جو) بدبو کرنے والا نہیں اور نہریں ہیں
مِّنۡ لَّبَنٍ لَّمۡ يَتَغَيَّرۡ طَعۡمُهٗ ۚ	(ایسے) دودھ کی (کہ) نہیں بدلا ہوگا اس کا ذائقہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لفظ	استعمال	لفظ	استعمال
اَخۡرَجَتۡكَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	اتَّبَعُوۡٓا	اتباع، تابع، متبع سنت۔
اَهۡلَكۡنٰهُمۡ	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	اَهۡوَآءَهُمۡ	ہوائے نفس۔
نَاصِرَ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔	وُعِدَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
بَيِّنَةٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	الۡمُتَّقُوۡنَ	تقویٰ، متقی۔
كَمَنۡ	کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	اَنۡهٰرٌ	نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
زُيِّنَ	مزین، تزئین وآرائش، زینت۔	مَّآءٍ	ماءاللحم، ماءالحیات۔
سُوۡٓءُ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	يَتَغَيَّرۡ	تغیر وتبدل، متغیر۔
عَمَلِهٖ	عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	طَعۡمُهٗ	طعام، قیام وطعام۔

الَّتِيْٓ ①	اَخْرَجَتْكَ ۚ ②	اَهْلَكْنٰهُمْ	فَلَا نَاصِرَ ③
جس نے	نکال دیا آپ کو	ہم نے ہلاک کر دیا اُنہیں	پھر کوئی مددگار نہیں (تھا)

لَهُمْ ﴿13﴾	اَفَمَنْ ④	كَانَ	عَلٰى بَيِّنَةٍ ②	مِّنْ رَّبِّهٖ
ان کا	تو (بھلا) کیا (وہ شخص) جو	ہو	واضح دلیل پر	اپنے رب (کی طرف) سے

كَمَنْ	زُيِّنَ ⑤	لَهٗ	سُوْٓءُ عَمَلِهٖ
(اس شخص) کی طرح (ہوسکتا ہے) جو	مزین کر دیا گیا (ہو)	اس کے لیے	اس کا برا عمل

وَ	اتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ ﴿14﴾	مَثَلُ الْجَنَّةِ
اور	ان سب نے پیروی کی	اپنی خواہشات کی	(اس) جنت کی صفت (یہ ہے)

الَّتِيْ ①	وُعِدَ ⑤	الْمُتَّقُوْنَ ؕ	فِيْهَآ
جس کا	وعدہ کیا گیا ہے	متقی لوگوں (سے)	(کہ) اس میں

اَنْهٰرٌ	مِّنْ مَّآءٍ ⑥	غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ	وَ
نہریں (ہیں)	(ایسے) پانی کی	(جو) بدبو کرنے والا نہیں	اور

اَنْهٰرٌ	مِّنْ لَّبَنٍ ⑥	لَّمْ يَتَغَيَّرْ ⑦⑧	طَعْمُهٗ ۚ
نہریں (ہیں)	(ایسے) دودھ کی (کہ)	بالکل نہیں بدلا (ہوگا)	اس کا ذائقہ

ضروری وضاحت

① الَّتِيْ واحد مؤنث کی علامت ہے جسکے مقابلے میں الَّذِيْ واحد مذکر کی علامت ہے۔② تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر میں کوئی نہیں کا مفہوم ہے۔④ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔⑥ مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ کی کیا گیا ہے۔⑦ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ یہاں تَ اور شد میں تاکید یا اہتمام سے کام کرنے کا مفہوم ہے۔

وَ اَنۡهٰرٌ مِّنۡ خَمۡرٍ	اور نہریں ہیں (ایسی) شراب کی
لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيۡنَ ۚ	(جو) پینے والوں کے لیے (سراسر) لذت ہے
وَاَنۡهٰرٌ مِّنۡ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ	اور نہریں ہیں (خود) صاف کیے ہوئے شہد کی
وَلَهُمۡ فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	اور ان کے لیے اس میں ہر قسم کے پھل ہوں گے
وَ مَغۡفِرَةٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ؕ	اور بخشش ہوگی ان کے رب کی طرف سے
كَمَنۡ	(کیا یہ لوگ ان لوگوں) کی طرح (ہو سکتے ہیں) جو (کہ)
هُوَ خَالِدٌ فِى النَّارِ	وہ آگ میں ہمیشہ رہنے والے ہیں
وَ سُقُوۡا مَآءً حَمِيۡمًا	اور وہ پلائے جائیں گے کھولتا ہوا پانی
فَقَطَّعَ اَمۡعَآءَهُمۡ ﴿15﴾	تو وہ کاٹ ڈالے گا ان کی انتڑیوں کو۔ ﴿15﴾
وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّسۡتَمِعُ	اور ان میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو کان لگاتے ہیں
اِلَيۡكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا	آپ کی طرف، یہاں تک کہ جب
خَرَجُوۡا مِنۡ عِنۡدِكَ	وہ نکلتے ہیں آپ کے پاس سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنۡهٰرٌ	: نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔	النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
لَّذَّةٍ	: لذت، لذیذ۔	سُقُوۡا	: ساقی، ساقیٔ کوثر۔
لِّلشّٰرِبِيۡنَ	: الحمدللہ، الہذا/مشروب، شربت۔	مَآءً	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
مُّصَفًّى	: صاف وشفاف، صافی چشمہ۔	فَقَطَّعَ	: قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
الثَّمَرٰتِ	: ثمر، ثمرات۔	يَّسۡتَمِعُ	: سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔
مَغۡفِرَةٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	حَتّٰٓى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
كَمَنۡ	: کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	خَرَجُوۡا	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
خَالِدٌ	: خالد، خلد بریں۔	عِنۡدِكَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔

وَاَنْهٰرٌ	مِّنْ خَمْرٍ ①	لَّذَّةٍ ②	لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ۵	وَ
اور نہریں (ہیں)	شراب کی	(جو) لذت (ہے)	پینے والوں کے لیے	اور

اَنْهٰرٌ	مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ① ؕ	وَ	لَهُمْ ③	فِيْهَا
نہریں (ہیں)	صاف کیے ہوئے شہد کی	اور	اُن کے لیے	اُس میں

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ②	وَ	مَغْفِرَةٌ ②	مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ
ہر قسم کے پھل (ہوں گے)	اور	بخشش (ہوگی)	ان کے رب (کی طرف) سے

كَمَنْ	هُوَ	خَالِدٌ ④	فِي النَّارِ	وَ
(اُن) کی طرح (ہیں) جو	(کہ) وہ	ہمیشہ رہنے والا	آگ میں	اور

سُقُوْا ⑤⑥	مَآءً حَمِيْمًا	فَقَطَّعَ	اَمْعَآءَهُمْ ⑮
وہ سب پلائے جائیں گے	کھولتا ہوا پانی	تو وہ کاٹ ڈالے گا	اُن کی انتڑیوں (کو)

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُ ⑦	اِلَيْكَ ۚ
اور	ان میں سے	(کچھ ایسے ہیں) جو	وہ کان لگاتے ہیں	آپ کی طرف

حَتّٰٓى	اِذَا	خَرَجُوْا ⑥	مِنْ عِنْدِكَ
یہاں تک کہ	جب	وہ سب نکلتے ہیں	آپ کے پاس سے

ضروری وضاحت

① مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ کی کیا گیا ہے۔ ② ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ④ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہ دراصل سُقِيُوْا تھا، شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل یا حال میں کیا گیا ہے۔ ⑦ یہ فعل واحد مذکر کا ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ	(تو) کہتے ہیں (ان لوگوں) سے جو علم (دین) دیے گئے
مَاذَا قَالَ اٰنِفًا قف اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	ابھی اس نے کیا کہا تھا؟، یہی (لوگ) ہیں جو (کہ)
طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اللہ نے مہر لگا دی ان کے دلوں پر
وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿16﴾	اور انہوں نے پیروی کی اپنی خواہشات کی۔ ﴿16﴾
وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا	اور وہ (لوگ) جنہوں نے ہدایت پائی
زَادَهُمْ هُدًى	اس (اللہ) نے بڑھا دیا انہیں ہدایت میں
وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿17﴾	اور اس نے عطا کر دیا انہیں ان کا تقویٰ۔ ﴿17﴾
فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ	سو نہیں وہ انتظار کرتے مگر قیامت کا
اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ج	یہ کہ وہ آجائے ان پر اچانک
فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ج	پس یقیناً آ چکیں اس کی نشانیاں
فَاَنّٰى لَهُمْ	پھر کہاں (ممکن ہوگی) اُن کے لیے
اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿18﴾	انکی نصیحت جب وہ (قیامت) انکے پاس آجائے گی۔ ﴿18﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا، قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اهْتَدَوْا : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
الْعِلْمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔	زَادَهُمْ : زیادہ، مزید، زائد۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	هُدًى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	تَقْوٰىهُمْ : تقویٰ، متقی۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	يَنْظُرُوْنَ : انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔
اتَّبَعُوْٓا : اتباع، تابع، متبع سنت۔	اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
اَهْوَآءَهُمْ : ہوائے نفس۔	ذِكْرٰىهُمْ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

قَالُوْا①	لِلَّذِيْنَ	اُوْتُوا②	الْعِلْمَ	مَاذَا	قَالَ
(تو) کہتے ہیں	(ان لوگوں) سے جو	وہ سب دیے گئے	علم (دین)	کیا	اس نے کہا تھا

اٰنِفًا قف	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	طَبَعَ اللّٰهُ③	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ④
ابھی	(یہ) وہی	(لوگ ہیں) جو (کہ)	اللہ نے مہر لگا دی	ان کے دلوں پر

وَ	اتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ④ (16)	وَ	الَّذِيْنَ
اور	انہوں نے پیروی کی	اپنی خواہشات کی	اور	جن

اهْتَدَوْا	زَادَهُمْ④	هُدًى	وَّاٰتٰىهُمْ④
سب نے ہدایت پائی	اس (اللہ) نے بڑھا دیا اُنہیں	ہدایت (میں)	اور اس نے عطا کردیا انہیں

تَقْوٰىهُمْ④ (17)	فَهَلْ⑤	يَنْظُرُوْنَ⑥	اِلَّا السَّاعَةَ⑦	اَنْ
ان کا تقویٰ	سو نہیں	وہ سب انتظار کرتے	مگر قیامت کا	یہ کہ

تَاْتِيَهُمْ⑦	بَغْتَةً⑦ ج	فَقَدْ	جَآءَ	اَشْرَاطُهَا ج
وہ آجائے ان پر	اچانک	پس یقیناً	آچکیں	اس کی نشانیاں

فَاَنّٰى	لَهُمْ	اِذَا	جَآءَتْهُمْ⑦	ذِكْرٰىهُمْ (18)
پھر کہاں (ممکن ہوگی)	اُن کے لیے	جب	وہ (قیامت) آجائے گی انکے پاس	اُن کی نصیحت

ضروری وضاحت

① یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔② اُوْتُوْا دراصل اُوْتِيُوْا تھا گرامر کے اصول کے مطابق اُوْتُوْا ہوگیا ہے۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔④ اسم کے آخر میں هُمْ یا هِمْ کا ترجمہ انکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ انہیں ہوتا ہے۔⑤ هَلْ کا ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اسکے بعد اِلَّا آرہا ہو تو اسکا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔⑥ يَنْظُرُوْنَ کا مفہوماً ترجمہ وہ سب انتظار کرتے ہوا ہے۔⑦ ة، ت اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ	پس آپ جان لیجیے کہ بے شک یہ حقیقت ہے کہ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بخشش مانگیے اپنے گناہ کی
وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ	اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے (بھی)
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ	اور اللہ جانتا ہے تمہارے چلنے پھرنے
وَمَثْوٰىكُمْ ۞ 19 ع	اور تمہارے ٹھہرنے کو۔ ۞ 19 ع
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور کہتے ہیں وہ (لوگ) جو ایمان لائے
لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ	کوئی سورت کیوں نہیں نازل کی گئی؟
فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ	پھر جب نازل کی جائے کوئی سورت
مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا	صاف معنوں والی اور اس میں ذکر کیا گیا ہو
الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ	قتال (یعنی جہاد) کا (تو) آپ دیکھیں گے
الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	(اُن لوگوں کو) جن کے دلوں میں بیماری ہے
يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ	(کہ) وہ دیکھ رہے ہوتے ہیں آپ کی طرف

ع 2 8 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاعْلَمْ، يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
لَا : لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اِلٰهَ : الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔
اِلَّا : اِلاماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
اسْتَغْفِرْ : مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔
لِلْمُؤْمِنِيْنَ : الحمدللہ، لہٰذا/ ایمان، مومن، امن۔
اٰمَنُوْا : ایمان، مومن، امن، مومنات۔
نُزِّلَتْ، اُنْزِلَتْ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

سُوْرَةٌ : سورت، قرآنی سورتیں۔
مُّحْكَمَةٌ : یقین محکم، آیاتِ محکمات۔
ذُكِرَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
الْقِتَالُ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
رَاَيْتَ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
يَّنْظُرُوْنَ : نظر، منظر، نظارہ، منظور نظر۔
اِلَيْكَ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔

فَاعْلَمْ	اَنَّهٗ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا اللّٰهُ	وَاسْتَغْفِرْ ①
پس آپ جان لیجیے	کہ بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	کوئی معبود نہیں	اللہ کے سوا	اور بخشش مانگیے

لِذَنْۢبِكَ ②	وَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ ؕ ③
اپنے گناہ کی	اور	مومن مردوں کے لیے	اور	مومن عورتوں (کے لیے بھی)

ع 2 8 6

وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مُتَقَلَّبَكُمْ ④	وَ	مَثْوٰىكُمْ ④ ع (19)
اور	اللہ	وہ جانتا ہے	تمہارے چلنے پھرنے (کو)	اور	تمہارے ٹھہرنے (کو)

وَ	يَقُوْلُ ⑤	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَوْلَا ⑥	نُزِّلَتْ ③⑦
اور	وہ کہتے ہیں	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	کیوں نہیں	نازل کی گئی

سُوْرَةٌ ج ③⑧	فَاِذَآ	اُنْزِلَتْ ③⑦	سُوْرَةٌ ③⑧	مُّحْكَمَةٌ ③
کوئی سورت	پھر جب	نازل کی جائے	کوئی سورت	صاف مطلب والی

وَّذُكِرَ ⑦	فِيْهَا	الْقِتَالُ ۙ	رَاَيْتَ	الَّذِيْنَ
اور ذکر کیا گیا (ہو)	اس میں	قتال (جہاد) کا	(تو) آپ دیکھیں گے	(اُن لوگوں کو) جو

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	يَّنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ
اُن کے دلوں میں	بیماری (ہے)	(کہ) وہ سب دیکھ رہے ہوتے ہیں	آپ کی طرف

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ لیے ہوتا ہے اور کبھی کا، کی، کے بھی ہوتا ہے۔
③ اسم کے آخر میں ۃ، ات اور فعل کے آخر میں تْ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ④ اسم کے آخر میں کُمْ کا ترجمہ تمہارا یا اپنا ہوتا ہے۔
⑤ یَقُوْلُ واحد مذکر کا فعل ہے سیاق وسباق کے مطابق ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔ ⑥ لَوْلَا کے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ اگر نہ
ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ⑧ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ | (جیسے) دیکھنا ہو (اس شخص کا) جس پر غشی طاری ہوگئی ہو

مِنَ الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ۚ﴿20﴾ | موت (کی وجہ) سے، پس بہت بہتر تھا ان کے لیے۔﴿20﴾

طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ | حکم ماننا اور اچھی بات کہنا

فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ | پھر جب پختہ ہو جائے (جہاد کا) حکم

فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ | تو اگر وہ سچے رہیں اللہ سے

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ﴿21﴾ فَهَلْ | (تو) یقیناً ان کے لیے بہتر ہو۔﴿21﴾ پھر یقیناً

عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ | تم سے (یہی) توقع ہے اگر تم حکمران بن جاؤ

اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ | یہ کہ تم فساد کرو زمین میں

وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿22﴾ | اور تم کاٹ ڈالو اپنی رشتے داریاں۔﴿22﴾

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ | یہی ہیں (وہ لوگ کہ) جن پر اللہ نے لعنت کی ہے

فَاَصَمَّهُمْ | پھر اس نے بہرا کر دیا انہیں

وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿23﴾ | اور اس نے اندھی کر دیں ان کی آنکھیں۔﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَظَرَ : نظر، منظر، نظارہ، منظورِ نظر۔ | خَيْرًا : خیر، خیریت، خیرخواہی، صدقہ وخیرات۔

الْمَغْشِيِّ : غشی طاری ہونا۔ | تَوَلَّيْتُمْ : والئ شہر، متولی مسجد۔

فَاَوْلٰى : بالا و لٰی، اعلیٰ و اَولیٰ، اوّلیت۔ | تُفْسِدُوْا : فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔

طَاعَةٌ : اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔ | الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

مَّعْرُوْفٌ : امر بالمعروف۔ | تُقَطِّعُوْٓا : قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔

عَزَمَ : عزم، عزائم، اولوالعزم۔ | اَرْحَامَكُمْ : صلہ رحمی، قطعہ رحمی، رحم مادر۔

الْاَمْرُ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔ | لَعَنَهُمُ : لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔

صَدَقُوا : صداقت، صدقِ دل، صادق وامین۔ | اَبْصَارَهُمْ : سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔

نَظَرَ	الْمَغْشِيِّ	عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ ؕ	فَاَوْلٰى ①
(جیسے) دیکھنا (ہو)	(اس شخص کا) غشی طاری ہوگئی ہو	اُس پر	موت سے	پس بہت بہتر (تھا)

لَهُمْ ⑳ ج	طَاعَةٌ	وَّ	قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ قف	فَاِذَا
ان کے لیے	حکم ماننا	اور	اچھی بات کہنا	پھر جب

عَزَمَ الْاَمْرُ قف ②	فَلَوْ ③	صَدَقُوا اللّٰهَ	لَكَانَ	خَيْرًا
پختہ ہوجائے (جہاد کا) حکم	تو اگر	وہ سب سچے رہیں اللہ سے	(تو) یقیناً ہو	بہتر

لَّهُمْ ㉑ ج	فَهَلْ ④	عَسَيْتُمْ	اِنْ	تَوَلَّيْتُمْ ⑤
ان کے لیے	پھر یقیناً	تم سے توقع ہے	اگر	تم حکمران بن جاؤ

اَنْ	تُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَ	تُقَطِّعُوْٓا
یہ کہ	تم سب فساد کرو	زمین میں	اور	تم سب کاٹ ڈالو

اَرْحَامَكُمْ ㉒	اُولٰٓئِكَ ⑥	الَّذِيْنَ	لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ②
اپنی رشتے داریاں	وہی (لوگ ہیں)	(کہ) جو	لعنت کی ہے اُن پر اللہ نے

فَاَصَمَّهُمْ	وَ	اَعْمٰٓى	اَبْصَارَهُمْ ㉓
پھر اس نے بہرا کردیا انہیں	اور	اس نے اندھی کردیں	ان کی آنکھیں

ضروری وضاحت

① اَوْلٰى لَهُمْ کا ایک ترجمہ بربادی ہے اُن کے لیے بھی کیا جاتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو تو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔④ هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے یہاں سیاق وسباق سے ترجمہ یقیناً کیا گیا ہے۔⑤ تَوَلَّيْتُمْ کا ایک ترجمہ تم منہ موڑلو بھی کیا جاتا ہے، اس فعل میں ت اور شد میں اہتمام سے کام کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ اُولٰٓئِكَ جمع مذکر ومؤنث کی علامت ہے، عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ	تو (بھلا) کیا وہ غور وفکر نہیں کرتے قرآن میں
اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿24﴾	یا (انکے) دلوں پر ان کے تالے (لگ گئے) ہیں۔ ﴿24﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ	بیشک جو (لوگ) اُلٹے پھر گئے اپنی پیٹھوں کے بل
مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ	اس کے بعد کہ ان کے لیے ہدایت واضح ہوگئی
الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ	شیطان نے مزیّن کردیا ان کے لیے (ان کا عمل)
وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿25﴾	اور اُن کو ڈھیل دے دی۔ ﴿25﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا	یہ اس وجہ سے کہ بے شک انہوں نے کہا
لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا	(اُن لوگوں) سے جنہوں نے ناپسند کیا
مَا نَزَّلَ اللّٰهُ	(اس قرآن کو) جو اللہ نے نازل کیا
سَنُطِيْعُكُمْ	(کہ) ہم عنقریب ضرور تمہارا کہا مانیں گے
فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ	بعض کاموں میں
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿26﴾	اور اللہ ان کے چھپانے کو جانتا ہے۔ ﴿26﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَتَدَبَّرُوْنَ : مدبر، تدبر، مدبر کائنات۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قُلُوْبٍ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
اَقْفَالُهَا : قفل، مقفل۔
ارْتَدُّوْا : رد، مردود، تردید، مرتد۔
اَدْبَارِهِمْ : دُبر، ادبار زمانہ۔
تَبَيَّنَ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

الْهُدٰى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
كَرِهُوْا : کراہت، مکروہ، مکروہات۔
نَزَّلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
سَنُطِيْعُكُمْ : اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔
الْاَمْرِ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
اِسْرَارَهُمْ : اسرار و رموز، پراسرار، سرنہاں۔

اَفَلَا ①	يَتَدَبَّرُوْنَ ②	الْقُرْاٰنَ ③	اَمْ	عَلٰى قُلُوْبٍ
تو (بھلا) کیا نہیں	وہ سب غور وفکر کرتے	قرآن (میں)	یا	(انکے) دلوں پر

اَقْفَالُهَا ④ ﴿24﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	ارْتَدُّوْا	عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ
اُن کے تالے (یعنی دلوں کے تالے)	بیشک	جو (لوگ)	سب پھر گئے	اپنی پیٹھوں پر

مِّنْۢ بَعْدِ ⑤	مَا ⑤	تَبَيَّنَ ②	لَهُمُ	الْهُدَى ۙ
اس کے بعد	کہ	واضح ہوگئی	اُن کے لیے	ہدایت

الشَّيْطٰنُ	سَوَّلَ	لَهُمْ ط	وَ	اَمْلٰى ⑥	لَهُمْ ﴿25﴾
شیطان نے	مزین کردیا	اُن کے لیے (ان کا عمل)	اور	مہلت دی	ان کو

ذٰلِكَ ⑦	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	كَرِهُوْا
یہ	(اس) وجہ سے کہ بیشک وہ سب	انہوں نے کہا	(اُن لوگوں) سے جن	سب نے ناپسند کیا

مَا	نَزَّلَ	اللّٰهُ ③	سَنُطِيْعُكُمْ ⑧
(اُس قرآن کو) جو	نازل کیا	اللہ نے	(کہ) عنقریب ضرور ہم کہا مانیں گے تمہارا

فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	اِسْرَارَهُمْ ﴿26﴾
بعض کاموں میں	اور اللہ	وہ جانتا ہے	ان کے چھپانے کو

ضروری وضاحت

① أ کے بعد وَ یا فَ میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ④ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔ ⑤ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور اس کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ مراد لمبی عمر کا وعدہ دیا ہے۔ ⑦ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کیا جاتا ہے۔ ⑧ سَ کا ترجمہ عنقریب ضرور ہوتا ہے۔

فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ	تو کیا حال ہوگا جب فرشتے ان کی روح قبض کریں گے
يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿27﴾	وہ مارتے ہونگے انکے چہروں اور انکی پیٹھوں پر۔ ﴿27﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا	یہ اس لیے کہ بیشک انہوں نے پیروی کی
مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ	(اسکی) جس نے اللہ کو ناراض کیا
وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ	اور انہوں نے ناپسند کیا اس کی خوشنودی کو
فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿28﴾ ع	تو اس نے ضائع کر دیے ان کے اعمال۔ ﴿28﴾
اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ	کیا گمان کرلیا ہے (ان لوگوں نے) جن کے دلوں میں
مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ	بیماری ہے، کہ ہرگز نہیں
يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿29﴾	اللہ ظاہر کرے گا ان کے کینے۔ ﴿29﴾
وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ	اور اگر ہم چاہتے (تو) ضرور ہم آپکو دکھا دیتے وہ (منافقین)
فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ	پھر ضرور آپ پہچان لیتے انہیں انکی علامات سے
وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ	اور بلاشبہ ضرور آپ پہچان لیں گے انہیں

ع 3 9 7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَكَيْفَ : کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
تَوَفَّتْهُمُ : فوت، وفات، متوفی۔
الْمَلٰٓئِكَةُ : ملک الموت، ملائکہ۔
يَضْرِبُوْنَ : ضربِ کاری، مضروب۔
وُجُوْهَهُمْ : وجہ، متوجہ، توجہ، علٰی وجہ البصیرت۔
اَدْبَارَهُمْ : دُبر، ادبار زمانہ۔
اتَّبَعُوْا : اتباع، تابع، متبع سنت۔
مَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔

كَرِهُوْا : کراہت، مکروہ، مکروہات۔
رِضْوَانَهٗ : راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
اَعْمَالَهُمْ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراضِ قلب، قلوب واذہان۔
يُّخْرِجَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
نَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
لَاَرَيْنٰكَهُمْ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
فَلَعَرَفْتَهُمْ : عرف، معروف، تعارف، معرفت۔

فَكَيْفَ ①	اِذَا ②	تَوَفَّتْهُمُ ③	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَضْرِبُوْنَ
تو کیا (حال ہوگا)	جب	روح قبض کریں گے ان کی	فرشتے	وہ سب مارتے ہونگے

وُجُوْهَهُمْ	وَاَدْبَارَهُمْ ﴿27﴾	ذٰلِكَ ④	بِاَنَّهُمُ	اتَّبَعُوْا
انکے چہروں	اور انکی پیٹھوں (پر)	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ سب	اُن سب نے پیروی کی

مَآ	اَسْخَطَ اللّٰهَ	وَ	كَرِهُوْا	رِضْوَانَهٗ
(اسکی) جس نے	ناراض کیا اللہ کو	اور	انہوں نے ناپسند کیا	اس کی خوشنودی (کو)

ع 3/9/7

فَاَحْبَطَ ①	اَعْمَالَهُمْ ﴿28﴾ ع	اَمْ ⑤	حَسِبَ	الَّذِيْنَ
تو اس نے ضائع کردیے	ان کے اعمال	کیا	گمان کرلیا ہے	(ان لوگوں نے) جو

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	اَنْ	لَّنْ ⑥	يُّخْرِجَ اللّٰهُ ⑦
اُن کے دلوں میں	بیماری (ہے)	کہ	ہرگز نہیں	اللہ ظاہر کرے گا

اَضْغَانَهُمْ ﴿29﴾	وَلَوْ ⑧	نَشَآءُ	لَاَرَيْنٰكَهُمْ
ان کے کینے	اور اگر	ہم چاہتے	(تو) ضرور ہم دکھا دیتے آپ کو وہ سب (منافق)

فَلَعَرَفْتَهُمْ ①	بِسِيْمٰهُمْ ط	وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ
پھر ضرور آپ پہچان لیتے انہیں	انکی علامات سے	اور بلاشبہ ضرور آپ پہچان لیں گے انہیں

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ کبھی پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو کیا جاتا ہے۔② اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔③ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے۔⑤ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔⑥ علامت لَنْ مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے پر دلالت کرتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔⑦ یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش کیا جاتا ہے۔

فِیۡ لَحۡنِ الۡقَوۡلِ ؕ	(انکے) اندازِ گفتگو سے
وَاللّٰہُ یَعۡلَمُ اَعۡمَالَکُمۡ ﴿30﴾	اور اللہ تمہارے اعمال جانتا ہے۔ ﴿30﴾
وَلَنَبۡلُوَنَّکُمۡ حَتّٰی	اور بلاشبہ ضرور ہم آزمائیں گے تمہیں یہاں تک کہ
نَعۡلَمَ الۡمُجٰهِدِیۡنَ مِنۡکُمۡ	ہم جان لیں تم میں سے جہاد کرنے والوں کو
وَالصّٰبِرِیۡنَ ۙ	اور صبر کرنے والوں کو
وَنَبۡلُوَا۠ اَخۡبَارَکُمۡ ﴿31﴾	اور ہم جانچ لیں تمہارے حالات۔ ﴿31﴾
اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا	بیشک (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا اور انہوں نے روکا
عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ وَشَآقُّوا الرَّسُوۡلَ	اللہ کی راہ سے اور رسول کی مخالفت کی
مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الۡهُدٰی ۙ	اس کے بعد کہ ان کے لیے ہدایت واضح ہوگئی
لَنۡ یَّضُرُّوا اللّٰہَ شَیۡئًا ؕ	ہرگز نہیں وہ بگاڑ سکیں گے اللہ کا کچھ بھی
وَسَیُحۡبِطُ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿32﴾	اور وہ عنقریب ضرور ضائع کردے گا انکے اعمال۔ ﴿32﴾
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِیۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الصّٰبِرِیۡنَ	: صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔
لَحۡنِ	: خوش الحان، لحن داؤدی۔	اَخۡبَارَ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
الۡقَوۡلِ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	کَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
یَعۡلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	سَبِیۡلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
اَعۡمَالَکُمۡ	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	تَبَیَّنَ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لَنَبۡلُوَنَّکُمۡ	: بلا، ابتلا و آزمائش، مبتلا۔	یَّضُرُّوا	: مضر صحت، ضرر رساں۔
حَتّٰی	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	شَیۡئًا	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
الۡمُجٰهِدِیۡنَ	: جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جد و جہد۔	اٰمَنُوۡۤا	: امن، ایمان، مومن۔

فِیْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	یَعْلَمُ	اَعْمَالَكُمْ ﴿30﴾	وَ
اندازِ گفتگو میں	اور	اللہ	وہ جانتا ہے	تمہارے اعمال	اور

لَنَبْلُوَنَّكُمْ ①	حَتّٰى	نَعْلَمَ	الْمُجٰهِدِیْنَ ②
بلاشبہ ضرور ہم آزمائیں گے تمہیں	یہاں تک کہ	ہم جان لیں	جہاد کرنے والوں کو

مِنْكُمْ	وَ	الصّٰبِرِیْنَ ۙ	وَ	نَبْلُوَاْ	اَخْبَارَكُمْ ﴿31﴾	اِنَّ ③
تم میں سے	اور	صبر کرنے والوں کو	اور	ہم جانچ لیں	تمہارے حالات	بیشک

الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور	انہوں نے روکا	اللہ کی راہ سے

وَشَآقُّوا	الرَّسُوْلَ ④	مِنْۢ بَعْدِ مَا ⑤	تَبَیَّنَ ⑥	لَهُمُ ⑦
اور انہوں نے مخالفت کی	رسول کی	(اس کے) بعد کہ	واضح ہوگئی	اُن کے لیے

الْهُدٰى ۙ	لَنْ	یَّضُرُّوا اللّٰهَ ④	شَیْـًٔا ؕ	وَ	سَیُحْبِطُ
ہدایت	ہرگز نہیں	وہ سب بگاڑ سکیں گے اللہ کا	کچھ بھی	اور	عنقریب ضرور وہ ضائع کردیگا

اَعْمَالَهُمْ ﴿32﴾	یٰۤاَیُّهَا ⑧	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْۤا
اُن کے اعمال	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

ضروری وضاحت

① علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، اور لفظ بَعْدِ کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوجاتا ہے۔ ⑧ یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو
وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ﴿33﴾	اور اپنے اعمال باطل مت کرو۔ ﴿33﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بے شک (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور انہوں نے روکا اللہ کی راہ سے
ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ	پھر وہ مر گئے اس حال میں (کہ) وہ کافر تھے
فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿34﴾	تو اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا۔ ﴿34﴾
فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ	پس تم کمزور مت بنو اور (نہ) صلح کی طرف بلاؤ
وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ	اور تم ہی بلند (غالب) ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے
وَلَنْ يَّتِرَكُمْ	اور ہرگز نہیں وہ کم کرے گا تمہیں
اَعْمَالَكُمْ ﴿35﴾ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	تمہارے اعمال (کے اجر) کو۔ ﴿35﴾ بیشک دنیوی زندگی تو محض
لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا	ایک کھیل اور تماشا ہے، اور اگر تم ایمان لاؤ
وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ	اور تقویٰ اختیار کرو تو وہ (اللہ) دے گا تمہیں تمہارے اجر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَطِيْعُوْا	اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔	السَّلْمِ	اسلام، سلام، سلامتی، مسلمان۔
تُبْطِلُوْٓا	حق و باطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔	الْاَعْلَوْنَ	اعلیٰ و ارفع، عالی مرتبت، عالی شان۔
اَعْمَالَكُمْ	عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	مَعَكُمْ	مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	الْحَيٰوةُ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
سَبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	لَعِبٌ، لَهْوٌ	لہو ولعب۔
مَاتُوْا	موت وحیات، حیاتی مماتی۔	تُؤْمِنُوْا	امن، ایمان، مومن۔
يَّغْفِرَ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	تَتَّقُوْا	تقویٰ، متقی۔
تَدْعُوْٓا	دعا، داعی، مدعو، دعوت۔	اُجُوْرَكُمْ	اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔

اَطِيْعُوا اللّٰهَ ①	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ ①	وَ	لَا تُبْطِلُوْٓا ②
تم سب اللہ کی اطاعت کرو	اور	تم سب اطاعت کرو	رسول کی	اور	مت تم سب باطل کرو

اَعْمَالَكُمْ ③ (33)	اِنَّ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَصَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اپنے اعمال	بیشک (وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور انہوں نے روکا	اللہ کی راہ سے

ثُمَّ	مَاتُوْا	وَهُمْ	كُفَّارٌ	فَلَنْ ④	يَّغْفِرَ اللّٰهُ ⑤	لَهُمْ (34)
پھر	وہ سب مر گئے	اس حال میں کہ وہ	کافر (تھے)	تو ہرگز نہیں	اللہ بخشے گا	ان کو

فَلَا تَهِنُوْا ②	وَتَدْعُوْٓا	اِلَى السَّلْمِ ۖ	وَ	اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ⑥ ۖ
پس مت تم سب کمزور بنو	اور (نہ) تم سب بلاؤ	صلح کی طرف	اور	تم ہی سب بلند (غالب) ہو

وَاللّٰهُ	مَعَكُمْ	وَلَنْ ④	يَّتِرَكُمْ ③	اَعْمَالَكُمْ ③ (35)
اور اللہ	تمہارے ساتھ ہے	اور ہرگز نہیں	وہ کم کرے گا تمہیں	تمہارے اعمال

اِنَّمَا ⑦	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَّلَهْوٌ ط	وَاِنْ
بیشک محض	دُنیوی زندگی	(تو) ایک کھیل	اور تماشا (ہے)	اور اگر

تُؤْمِنُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	يُؤْتِكُمْ ③	اُجُوْرَكُمْ ③
تم سب ایمان لاؤ	اور	تم سب تقویٰ اختیار کرو	(تو) وہ دے گا تمہیں	تمہارے اجر

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، اپنا اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ④ علامت لَنْ مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے پر دلالت کرتی ہے۔ ⑤ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ اَنْتُمْ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو وہ زائد ہوتا ہے، البتہ اُس میں صرف یا محض کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَلَا يَسۡـَٔلۡكُمۡ اَمۡوَالَكُمۡ ﴿36﴾	اور نہیں وہ مانگے گا تم سے تمہارے (تمام) مال۔ ﴿36﴾
اِنۡ يَّسۡـَٔلۡكُمُوۡهَا	اگر (اللہ) مطالبہ کرے تم سے ان کا (یعنی سارے مال کا)
فَيُحۡفِكُمۡ تَبۡخَلُوۡا	پھر وہ اصرار کرے تم سے (تو) تم بخیلی کروگے
وَيُخۡرِجۡ اَضۡغَانَكُمۡ ﴿37﴾	اور وہ ظاہر کردے گا تمہارے کینے۔ ﴿37﴾
هٰۤاَنۡتُمۡ هٰۤؤُلَآءِ تُدۡعَوۡنَ	سنو! تم وہ لوگ ہو (کہ) تم بلائے جاتے ہو
لِتُنۡفِقُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۚ	تاکہ تم خرچ کرو اللہ کی راہ میں
فَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يَّبۡخَلُ ۚ	تو تم میں سے (کچھ ہیں) جو بخل کرتے ہیں
وَمَنۡ يَّبۡخَلۡ فَاِنَّمَا يَبۡخَلُ	اور جو بخل کرتا ہے تو بیشک صرف وہ بخل کرتا ہے
عَنۡ نَّفۡسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الۡغَنِىُّ	اپنے نفس سے، اور اللہ ہی بے پرواہ ہے
وَاَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ ۚ وَاِنۡ تَتَوَلَّوۡا	اور تم ہی محتاج ہو اور اگر تم پھر جاؤ گے
يَسۡتَبۡدِلۡ قَوۡمًا غَيۡرَكُمۡ ۙ	تو وہ بدل لائے گا تمہارے سوا (دوسری) قوم کو
ثُمَّ لَا يَكُوۡنُوۡۤا اَمۡثَالَكُمۡ ﴿38﴾ ع	پھر وہ نہیں ہونگے تمہاری طرح۔ ﴿38﴾ ع 10 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَسۡـَٔلۡكُمۡ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
اَمۡوَالَكُمۡ : مال ودولت، مال وجان، مالی خسارہ۔
تَبۡخَلُوۡا، يَّبۡخَلُ : بخل، بخیل۔
يُخۡرِجۡ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
تُدۡعَوۡنَ : دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
لِتُنۡفِقُوۡا : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
سَبِيۡلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

فَمِنۡكُمۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
نَّفۡسِهٖ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
الۡغَنِىُّ : غنی، مستغنی، اغنیاء۔
الۡفُقَرَآءُ : فقروفاقہ، فقیر، فقراومساکین۔
يَسۡتَبۡدِلۡ : تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
قَوۡمًا : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
غَيۡرَكُمۡ : دیارغیر، غیر اللہ، اغیار۔
اَمۡثَالَكُمۡ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔

وَ	لَا يَسْـَٔلْكُمْ	اَمْوَالَكُمْ ﴿36﴾	اِنْ	يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا ①
اور	نہیں وہ مانگے گا تم سے	تمہارے مال	اگر	وہ مطالبہ کرے تم سے ان کا

فَيُحْفِكُمْ	تَبْخَلُوْا	وَيُخْرِجْ	اَضْغَانَكُمْ ﴿37﴾
پھر وہ اصرار کرے تم سے	(تو) تم سب بخیلی کروگے	اور وہ ظاہر کردے گا	تمہارے کینے

هٰٓاَنْتُمْ ②	هٰٓؤُلَآءِ ③	تُدْعَوْنَ ④	لِتُنْفِقُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ج
سنو! تم	وہ (لوگ ہو کہ)	تم سب بلائے جاتے ہو	تا کہ تم سب خرچ کرو	اللہ کی راہ میں

فَمِنْكُمْ	مَّنْ	يَّبْخَلُ ج	وَمَنْ	يَّبْخَلْ	فَاِنَّمَا ⑤
توتم میں سے	(کچھ ہیں) جو	وہ بخل کرتے ہیں	اور جو	وہ بخل کرتا ہے	تو بیشک صرف

يَبْخَلُ	عَنْ نَّفْسِهٖ ط	وَاللّٰهُ	الْغَنِيُّ	وَ	اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ج ⑥
وہ بخل کرتا ہے	اپنے نفس سے	اور اللہ (ہی)	بے پروا (ہے)	اور	تم ہی محتاج ہو

وَ	اِنْ	تَتَوَلَّوْا ⑦	يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا
اور	اگر	تم سب پھر جاؤ گے	تو وہ بدل لائے گا	(دوسری) قوم (کو)

غَيْرَكُمْ لا	ثُمَّ	لَا يَكُوْنُوْٓا	اَمْثَالَكُمْ ﴿38﴾ ع
تمہارے سوا	پھر	نہیں وہ سب ہوں گے	تمہاری طرح

ع 4 10 8

ضروری وضاحت

① كُمْ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو درمیان میں وُ کا اضافہ کرتے ہیں۔② هَا حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو کیا جاتا ہے۔③ هٰٓؤُلَآءِ کا اصل ترجمہ یہ لوگ ہے، ضرورتاً ترجمہ وہ لوگ کیا گیا ہے۔④ یہ دراصل تُدْعَوُوْنَ تھا علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اِنَّ کے ساتھ مَا میں صرف یا محض یا ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اَنْتُمْ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

اٰیَاتُھَا 29 | 48 سُوْرَۃُ الْفَتْحِ مَدَنِیَّۃٌ 111 | رُکُوْعَاتُھَا 4

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ﴿1﴾	بے شک ہم نے آپ کو فتح دی ایک واضح فتح ۔ ﴿1﴾
لِّیَغْفِرَ لَكَ اللّٰہُ	تا کہ اللہ بخش دے آپ کو
مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ	آپ کا (وہ) گناہ جو پہلے ہوا اور جو پیچھے ہوا
وَیُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ	اور (تا کہ) وہ پوری کردے آپ پر اپنی نعمت
وَیَهْدِیَكَ	اور (تا کہ) وہ ہدایت دے آپ کو
صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ﴿2﴾	سیدھے راستے کی ۔ ﴿2﴾
وَّیَنْصُرَكَ اللّٰہُ نَصْرًا عَزِیْزًا ﴿3﴾	اور (تا کہ) اللہ مدد کرے آپکی زبردست مدد ۔ ﴿3﴾
هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ	(اللہ) وہ ہے جس نے سکینت نازل کی
فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ	مومنوں کے دلوں میں
لِیَزْدَادُوْٓا اِیْمَانًا	تا کہ وہ زیادہ ہوجائیں ایمان میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتَحْنَا، فَتْحًا : افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔	صِرَاطًا : صراط مستقیم، پل صراط۔
مُّبِیْنًا : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر، فتح مبین۔	مُّسْتَقِیْمًا : صراط مستقیم، استقامت، خطِ مستقیم۔
لِّیَغْفِرَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	یَنْصُرَكَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
تَقَدَّمَ : قدم، مقدمہ الجیش، تقدیم، مقدم۔	اَنْزَلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
تَاَخَّرَ : مؤخر، تاخیر، آخری۔	السَّكِیْنَةَ : سکون، سکینت۔
یُتِمَّ : اتمام حجت، تتمہ، تمت بالخیر۔	قُلُوْبِ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
نِعْمَتَهٗ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	الْمُؤْمِنِیْنَ : امن، ایمان، مومن۔
یَهْدِیَكَ : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔	لِیَزْدَادُوْٓا : زیادہ، مزید، زائد۔

اٰیَاتُھَا 29	48 سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِیَّةٌ 111	رُکُوْعَاتُھَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّا فَتَحْنَا ①	لَكَ ②	فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿1﴾ لا	لِّيَغْفِرَ ③	لَكَ اللّٰهُ ②
بے شک ہم نے فتح دی	آپ کو	ایک واضح فتح	تا کہ بخش دے	اللہ آپ کو

مَا	تَقَدَّمَ	مِنْ ذَنْۢبِكَ	وَ	مَا	تَاَخَّرَ	وَ
جو	پہلے ہوا	آپ کے گناہ سے	اور	جو	پیچھے ہوا	اور

يُتِمَّ	نِعْمَتَهٗ ④	عَلَيْكَ	وَ	يَهْدِيَكَ
(تا کہ) وہ پوری کردے	اپنی نعمت	آپ پر	اور	(تا کہ) وہ ہدایت دے آپ کو

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿2﴾ لا	وَّ	يَنْصُرَكَ اللّٰهُ
سیدھے راستے (کی)	اور	(تا کہ) اللہ مدد کرے آپ کی

نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿3﴾	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ ⑤	السَّكِيْنَةَ ⑥
زبردست مدد	(اللہ) وہ (ہے)	جس نے	نازل کی	سکینت

فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ	لِيَزْدَادُوْٓا ⑦	اِيْمَانًا
مومنوں کے دلوں میں	تا کہ وہ سب زیادہ ہوجائیں	ایمان (میں)

ضروری وضاحت

①اِنَّا کے نَا اور فَتَحْنَا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔② لَكَ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوجاتا ہے۔③ یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔④اسم کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔⑤ اَنْزَلَ کے شروع میں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کیلئے ہے مثلاً: خَرَجَ: نکلا، اَخْرَجَ: نکالا۔⑥ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ	اپنے ایمان کے ساتھ
وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے لیے ہیں
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿4﴾	اور اللہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿4﴾
لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ	تاکہ وہ داخل کرے مومن مردوں
وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ	اور مومن عورتوں کو (ایسے) باغات میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(کہ) چلتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں
وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ	اور (تاکہ) وہ دور کردے ان سے ان کی برائیاں
وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ﴿5﴾	اور یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿5﴾
وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ	اور (تاکہ) وہ سزا دے منافق مردوں اور منافق عورتوں کو
وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ	اور مشرک مردوں اور مشرکہ عورتوں کو
الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ	(جو) گمان کرنے والے ہیں اللہ کے بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّعَ : مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
لِّيُدْخِلَ : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
سَيِّاٰتِهِمْ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
فَوْزًا : فوز وفلاح، عہدے پر فائز ہونا۔
عَظِيْمًا : عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
يُعَذِّبَ : عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔
الْمُنٰفِقِيْنَ : منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔
الْمُشْرِكِيْنَ : شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
الظَّآنِّيْنَ : ظن، بدظن، ظن غالب، حسن ظن۔

مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ① ط	وَ لِلّٰهِ	جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ ②	وَالْاَرْضِ ط	وَ
اپنے ایمان کے ساتھ	اور اللہ ہی کے لیے (ہیں)	آسمانوں کے لشکر	اور زمین (کے)	اور

كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا ③	حَكِيْمًا ③ لا ﴿4﴾	لِّيُدْخِلَ ④	الْمُؤْمِنِيْنَ
ہے	اللہ	خوب جاننے والا	بہت حکمت والا	تاکہ وہ داخل کرے	مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ ②	جَنّٰتٍ ②	تَجْرِيْ ②	مِنْ تَحْتِهَا ⑤	الْاَنْهٰرُ
اور مومن عورتوں کو	(ایسے) باغات (میں کہ)	چلتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ⑤	وَ	يُكَفِّرَ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ ② ط
ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	ان میں	اور	(تاکہ) وہ دور کردے	اُن سے	اُن کی برائیاں

وَ	كَانَ	ذٰلِكَ ⑥	عِنْدَ اللّٰهِ	فَوْزًا عَظِيْمًا لا ﴿5﴾
اور	ہے	یہ	اللہ کے نزدیک	بہت بڑی کامیابی (ہے)

وَّ	يُعَذِّبَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتِ ②
اور	(تاکہ) وہ سزا دے	منافق مردوں	اور	منافق عورتوں (کو)

وَالْمُشْرِكِيْنَ	وَالْمُشْرِكٰتِ ②	الظَّآنِّيْنَ	بِاللّٰهِ ⑦
اور مشرک مردوں	اور مشرکہ عورتوں کو	(جو) سب گمان کرنے والے (ہیں)	اللہ کے بارے میں

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔② ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔⑤ ھا واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کیلئے بھی استعمال ہوتی ہے۔ ⑥ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کیا گیا ہے اور اس کا استعمال عموماً بات میں زور ڈالنے کیلئے ہوتا ہے۔⑦ یہاں بِ کا ترجمہ کے بارے میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ	برا گمان، انہی پر بُری گردش ہے
وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ	اور اللہ غصے ہوا ان پر اور اُس نے لعنت کی اُن پر
وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ	اور اس نے تیار کی ان کے لیے جہنم
وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿6﴾	اور وہ بری ہے لوٹنے کی جگہ۔ ﴿6﴾
وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کے لشکر ہیں
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿7﴾	اور اللہ نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿7﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا	بے شک ہم نے آپ کو بھیجا ہے گواہی دینے والا
وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿8﴾	اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)۔ ﴿8﴾
لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	تا کہ تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اسکے رسول (پر)
وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ	اور (تا کہ) تم مدد کرو اس کی اور تم تعظیم کرو اس کی
وَتُسَبِّحُوْهُ	اور (تا کہ) تم پاکی بیان کرو اس (اللہ) کی
بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿9﴾	صبح و شام۔ ﴿9﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَنَّ	:	ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔
السَّوْءِ	:	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
عَلَيْهِمْ	:	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
دَآئِرَةُ	:	دائرہ، دور، دورہ۔
غَضِبَ	:	غیظ و غضب، غضبناک۔
لَعَنَهُمْ	:	لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔
اَعَدَّ	:	مستعد۔
السَّمٰوٰتِ	:	ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
الْاَرْضِ	:	ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
اَرْسَلْنٰكَ	:	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
شَاهِدًا	:	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
مُبَشِّرًا	:	بشارت، مبشر، بشیر۔
نَذِيْرًا	:	بشارت و انذار، بشیر و نذیر۔
لِّتُؤْمِنُوْا	:	امن، ایمان، مومن۔
تُوَقِّرُوْهُ	:	تعظیم و توقیر، عزت و وقار۔
تُسَبِّحُوْهُ	:	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔

ظَنَّ السَّوْءِ ؕ	عَلَيْهِمْ	دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ ①	وَ	غَضِبَ اللّٰهُ ②
بُرا گمان	اُن پر	بُرائی کی گردش (ہے)	اور	اللہ غصے ہوا

عَلَيْهِمْ	وَ	لَعَنَهُمْ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ ③	جَهَنَّمَ ؕ
ان پر	اور	اُس نے لعنت کی اُن پر	اور	اس نے تیار کی	ان کے لیے	جہنم

وَسَآءَتْ ①	مَصِيْرًا ﴿6﴾	وَلِلّٰهِ	جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ ①	وَالْاَرْضِ ؕ
اور وہ بری ہے	لوٹنے کی جگہ	اور اللہ (ہی) کیلئے	آسمانوں کے لشکر	اور زمین (کے لشکر ہیں)

وَ	كَانَ اللّٰهُ ④	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا ﴿7﴾	اِنَّآ ⑤
اور	اللہ ہے	نہایت غالب	بہت حکمت والا	بے شک ہم نے

اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا	وَّمُبَشِّرًا	وَّنَذِيْرًا ۙ ﴿8﴾
ہم نے بھیجا ہے آپ کو	گواہی دینے والا	اور خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا (بنا کر)

لِّتُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	تُعَزِّرُوْهُ ⑥⑦
تا کہ تم سب ایمان لاؤ	اللہ پر	اور	اسکے رسول (پر)	اور	(تا کہ) تم سب مدد کرو اس کی

وَ	تُوَقِّرُوْهُ ؕ ⑥⑦	وَ	تُسَبِّحُوْهُ ⑥⑦	بُكْرَةً ①	وَّاَصِيْلًا ﴿9﴾
اور	تم سب تعظیم کرو اسکی	اور	(تا کہ) تم سب پاکی بیان کرو اسکی	صبح	اور شام

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ۃ ، ات اور فعل کے آخر میں تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔④ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑤ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلئے ایک نون گرا ہوا ہے۔⑥ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑦ یہ دراصل هٗ تھا، اس سے پہلے جزم ہونے کی وجہ سے اسے هُ کیا گیا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ	بے شک (وہ لوگ) جو بیعت کرتے ہیں آپ سے
اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ	بے شک وہ صرف اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں
يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ	اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اوپر ہے
فَمَنْ نَّكَثَ	پھر جس نے عہد توڑا
فَاِنَّمَا يَنْكُثُ	تو بے شک صرف وہ عہد توڑتا ہے
عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ	اپنی ہی جان کے خلاف
وَمَنْ اَوْفٰى	اور جس نے پورا کیا
بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ	(اس بات) کو جس پر اس نے عہد کیا اللہ سے
فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿10﴾ ع 10/9	تو عنقریب ضرور وہ دے گا اسے بڑا اجر۔ ﴿10﴾
سَيَقُوْلُ لَكَ	عنقریب ضرور کہیں گے آپ سے
الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ	دیہاتیوں میں سے پیچھے چھوڑ دیے جانے والے
شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا	(کہ) ہمیں مشغول کر دیا ہمارے مالوں نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُبَايِعُوْنَكَ : بیعت، بیعت عقبہ، بیعت رضوان۔
يَدُ، اَيْدِيْهِمْ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
فَوْقَ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
نَفْسِهٖ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
اَوْفٰى : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
عٰهَدَ : عہد، ایفائے عہد، نقض عہد۔

اَجْرًا : اجر، اجرت، عنداللہ ماجور ہوں۔
عَظِيْمًا : عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
سَيَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْمُخَلَّفُوْنَ : خلیفہ، خلافت، ناخلف۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
شَغَلَتْنَآ : شغل، مشغول، مشغلہ۔
اَمْوَالُنَا : مال، اموال، مال ودولت۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُبَايِعُوْنَكَ	اِنَّمَا ①
بے شک	(وہ لوگ) جو	وہ سب بیعت کرتے ہیں آپ سے	بے شک صرف

يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ط ②	يَدُ اللّٰهِ	فَوْقَ
وہ سب اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں	اللہ کا ہاتھ	اوپر (ہے)

اَيْدِيْهِمْ ج	فَمَنْ	نَّكَثَ	فَاِنَّمَا ①	يَنْكُثُ
اُن کے ہاتھوں کے	پھر جس نے	عہد توڑا	تو بے شک صرف	وہ عہد توڑتا ہے

عَلٰى نَفْسِهٖ ج	وَ	مَنْ	اَوْفٰى	بِمَا ③
اپنی جان پر (یعنی اپنی جان کے خلاف)	اور	جس نے	پورا کیا	(اس بات) کو جو

ع 10 (1 / 9)

عٰهَدَ	عَلَيْهُ اللّٰهَ ④	فَسَيُؤْتِيْهِ ⑤	اَجْرًا	عَظِيْمًا ع ⑩
اس نے عہد کیا	اُس پر اللہ سے	تو عنقریب ضرور وہ دے گا اُسے	اجر	بہت بڑا

سَيَقُوْلُ ⑤⑥	لَكَ	الْمُخَلَّفُوْنَ
عنقریب ضرور وہ کہیں گے	آپ سے	سب پیچھے چھوڑ دیے جانے والے

مِنَ الْاَعْرَابِ	شَغَلَتْنَآ ⑦	اَمْوَالُنَا
دیہاتیوں میں سے	(کہ) مشغول کر دیا ہمیں	ہمارے مالوں نے

ضروری وضاحت

① اِنَّ کے ساتھ مَا میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ④ روٹین میں عَلَيْهِ اللّٰهَ ہونا چاہیے لیکن قرآنی قراءت میں اس طرح ہی موجود ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں سَ میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ یہ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔ ⑦ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہوتی ہے، کبھی جمع کیلئے بھی استعمال ہوتی ہے۔

وَاَهْلُوْنَا	اور ہمارے اہل وعیال نے
فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ	پس آپ ہمارے لیے بخشش طلب کریں
يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ	وہ کہتے ہیں اپنی زبانوں سے
مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ	(وہ بات) جو ان کے دلوں میں نہیں
قُلْ فَمَنْ	آپ کہہ دیجیے پھر کون ہے (جو)
يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا	اللہ سے اختیار رکھتا ہو تمہارے لیے کسی چیز کا
اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا	اگر وہ ارادہ کرے تمہارے ساتھ کسی نقصان کا
اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ	یا وہ ارادہ کرے تمہارے ساتھ کسی فائدے کا
بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ	بلکہ اللہ ہے (اس) سے جو تم عمل کرتے ہو
خَبِيْرًا ﴿11﴾	خوب خبردار۔ ﴿11﴾
بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ	بلکہ تم نے سمجھا کہ ہرگز نہیں واپس آئیں گے
الرَّسُوْلُ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ	رسول اور ایمان والے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَهْلُوْنَا : اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔
فَاسْتَغْفِرْ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
يَقُوْلُوْنَ، قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
بِاَلْسِنَتِهِمْ : لسان، لسانی تعصب، لسانیات، فصیح اللسان۔
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراضِ قلب، قلوب واذہان۔
يَمْلِكُ : مالک، ملکیت، املاک، مُلک وملت۔
شَيْـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
اَرَادَ : ارادہ، مرید، مراد۔

ضَرًّا : مضرِ صحت، ضرر رساں۔
نَفْعًا : نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
بَلْ : بلکہ۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
خَبِيْرًا : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
ظَنَنْتُمْ : ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔
يَّنْقَلِبَ : انقلاب۔
الْمُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔

وَ	اَهۡلُوۡنَا ①	فَاسۡتَغۡفِرۡ ②	لَنَا ج	يَقُوۡلُوۡنَ
اور	ہمارے گھر والوں نے	پس آپ بخشش طلب کریں	ہمارے لیے	وہ سب کہتے ہیں

بِاَلۡسِنَتِهِمۡ ③	مَّا	لَيۡسَ	فِيۡ قُلُوۡبِهِمۡ ③ ط
اپنی زبانوں سے (وہ بات)	جو	نہیں	اُن کے دلوں میں

قُلۡ ④	فَمَنۡ	يَّمۡلِكُ	لَكُمۡ	مِّنَ اللّٰهِ
آپ کہہ دیجیے	پھر کون (ہے جو)	وہ اختیار رکھتا ہو	تمہارے لیے	اللہ سے

شَيۡـًٔا ⑤	اِنۡ	اَرَادَ	بِكُمۡ	ضَرًّا ⑤	اَوۡ
کسی چیز (کا)	اگر	وہ ارادہ کرے	تمہارے ساتھ	کسی نقصان (کا)	یا

اَرَادَ	بِكُمۡ	نَفۡعًا ⑤ ط	بَلۡ	كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا
وہ ارادہ کرے	تمہارے ساتھ	کسی فائدے (کا)	بلکہ	ہے	اللہ	(اس) سے جو

تَعۡمَلُوۡنَ	خَبِيۡرًا ⑥ (11)	بَلۡ	ظَنَنۡتُمۡ	اَنۡ
تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار	بلکہ	تم نے سمجھا	کہ

لَّنۡ ⑦	يَّنۡقَلِبَ ⑧	الرَّسُوۡلُ	وَ	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ
ہرگز نہیں	وہ واپس آئیں گے	رسول	اور	سب ایمان لانے والے

ضروری وضاحت

①یہ دراصل اَهۡلُوۡنَنَا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق پہلا نون گرا ہوا ہے۔②فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔③اسم کے آخر میں هُمۡ یا هِمۡ کا ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔④ قُلۡ قَوۡلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کو گرا دیا گیا ہے۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥فَعِيۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔⑦علامت لَنۡ مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے پر دلالت کرتی ہے۔⑧یہ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا	اپنے گھر والوں کی طرف کبھی بھی
وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ	اور یہ (بات) خوشنما بنادی گئی تمہارے دلوں میں
وَ ظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ	اور تم نے گمان کیا برا گمان
وَ كُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا ﴿12﴾	اور تھے تم ہلاک ہونے والے لوگ۔ ﴿12﴾
وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ	اور جو شخص ایمان نہ لایا اللہ اور اسکے رسول پر
فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا	تو بے شک ہم نے تیار کر رکھی ہے
لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿13﴾	کافروں کے لیے خوب بھڑکتی آگ۔ ﴿13﴾
وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۭ	اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی
يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ	وہ بخشتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے
وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۭ	اور وہ عذاب دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے
وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿14﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے۔ ﴿14﴾
سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ	عنقریب ضرور کہیں گے پیچھے چھوڑ دیے جانے والے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰٓى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	لِلْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اَهْلِيْهِمْ	اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔	مُلْكُ	ملک، ملوکیت، مملکت، ملکی حالات۔
اَبَدًا	ابدالآباد، ابد سے ازل تک، ابدی نیند۔	السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
زُيِّنَ	مزین، تزئین وآرائش، زینت۔	الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
قُلُوْبِكُمْ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	يَغْفِرُ، غَفُوْرًا	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
ظَنَنْتُمْ	ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔	يَّشَآءُ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
السَّوْءِ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	يُعَذِّبُ	عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔
اَعْتَدْنَا	مستعد، اعداد وترتیب۔	الْمُخَلَّفُوْنَ	خلیفہ، خلافت، ناخلف۔

اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ ①	اَبَدًا	وَّ	زُيِّنَ ②	ذٰلِكَ ③
اپنے گھروالوں کی طرف	کبھی بھی	اور	خوشنما بنادی گئی	یہ (بات)

فِىْ قُلُوْبِكُمْ	وَ	ظَنَنْتُمْ	ظَنَّ السَّوْءِ ۚ	وَكُنْتُمْ
تمہارے دلوں میں	اور	تم نے گمان کیا	بُرا گمان	اور تھے تم

قَوْمًا بُوْرًا ﴿12﴾	وَمَنْ	لَّمْ يُؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	وَ رَسُوْلِهٖ
ہلاک ہونے والے لوگ	اور جو شخص	نہ وہ ایمان لایا	اللہ پر	اور اسکے رسول پر

فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا ④	لِلْكٰفِرِيْنَ	سَعِيْرًا ⑤ ﴿13﴾	وَلِلّٰهِ
تو بیشک ہم نے تیار کر رکھی ہے	کافروں کے لیے	خوب بھڑکتی آگ	اور اللہ ہی کیلئے (ہے)

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ۭ	يَغْفِرُ	لِمَنْ ⑥
بادشاہی	آسمانوں (کی)	اور زمین (کی)	وہ بخشتا ہے	جس کو

يَّشَآءُ	وَيُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ ۭ	وَكَانَ	اللّٰهُ
وہ چاہتا ہے	اور وہ عذاب دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور ہے	اللہ

غَفُوْرًا ⑤	رَّحِيْمًا ⑤ ﴿14﴾	سَيَقُوْلُ ⑦	الْمُخَلَّفُوْنَ ⑧
بہت بخشنے والا	بڑا رحم کرنے والا	عنقریب ضرور کہیں گے	سب پیچھے چھوڑ دیے جانے والے

ضروری وضاحت

①یہ دراصل اَهْلِيْنَهِمْ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق نون گرا ہوا ہے۔②فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ترجمہ یہ کردیا جاتا ہے۔④اِنَّا کے نَا اور اَعْتَدْنَا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔⑤اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥لِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑦يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ	جب تم چلو گے غنیمتوں کی طرف
لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا	تا کہ تم لے لو اُنہیں (کہ) ہمیں چھوڑو (یعنی اجازت دو)
نَتَّبِعْكُمْ ۚ	(کہ) ہم بھی تمہارے ساتھ چلیں
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ	وہ چاہتے ہیں کہ وہ بدل دیں اللہ کی بات کو
قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا	آپ کہہ دیجیے تم ہرگز نہیں چلو گے ہمارے ساتھ
كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ	اسی طرح اللہ نے کہہ دیا ہے پہلے سے
فَسَيَقُوْلُوْنَ	تو عنقریب ضرور کہیں گے
بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ	بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو
بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿15﴾	بلکہ وہ نہیں سمجھتے ہیں مگر بہت کم۔ ﴿15﴾
قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ	آپ کہہ دیجیے پیچھے چھوڑے جانے والوں سے
مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ	دیہاتیوں میں سے عنقریب ضرور تم بلائے جاؤ گے
اِلٰى قَوْمٍ اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ	ایک سخت جنگ کرنے والی قوم کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَغَانِمَ : غنیمت، مالِ غنیمت، غنائم۔	تَحْسُدُوْنَنَا : حسد، حاسد، حاسدین۔
لِتَاْخُذُوْهَا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	يَفْقَهُوْنَ : فقہ، فقیہ، فقاہت۔
نَتَّبِعْكُمْ : اتباع، تابع، متبع سنت۔	اِلَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔	لِّلْمُخَلَّفِيْنَ : خلیفہ، خلافت، ناخلف۔
يُّبَدِّلُوْا : تغیر و تبدل، تبدیلی، متبادل۔	سَتُدْعَوْنَ : دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
كَلٰمَ : کلمہ، کلام، متکلم، اندازِ تکلم۔	اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
قُلْ، قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	اُولِىْ : اولوالعزم، اولوالعلم، اولواالارحام۔
قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	شَدِيْدٍ : شدید، اشد، شدت۔

اِذَا①	انْطَلَقْتُمْ	اِلٰی مَغَانِمَ	لِتَاْخُذُوْهَا②	ذَرُوْنَا②
جب	تم چلو گے	غنیمتوں کی طرف	تاکہ تم سب لے لو اُنہیں	(کہ) تم سب چھوڑ دو ہمیں

نَتَّبِعْكُمْ ج	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّبَدِّلُوْا	كَلٰمَ اللّٰهِ ط
(کہ) ہم بھی تمہارے ساتھ چلیں	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	وہ سب بدل دیں	اللہ کی بات کو

قُلْ	لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا②③	كَذٰلِكُمْ④	قَالَ	اللّٰهُ⑤
آپ کہہ دیجیے	ہرگز نہیں تم سب چلو گے ہمارے ساتھ	اسی طرح	کہہ دیا ہے	اللہ نے

مِنْ قَبْلُ ج	فَسَيَقُوْلُوْنَ	بَلْ	تَحْسُدُوْنَنَا ط
پہلے سے	تو عنقریب ضرور وہ سب کہیں گے	بلکہ	تم سب حسد کرتے ہو ہم سے

بَلْ	كَانُوْا	لَا يَفْقَهُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا (15)
بلکہ	وہ سب ہیں	(کہ) نہیں وہ سب سمجھتے	مگر	بہت کم

قُلْ	لِّلْمُخَلَّفِيْنَ⑥	مِنَ الْاَعْرَابِ
آپ کہہ دیجیے	پیچھے چھوڑے جانے والوں سے	دیہاتیوں میں سے

سَتُدْعَوْنَ⑦	اِلٰی قَوْمٍ	اُولِیْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ
عنقریب ضرور تم سب بلائے جاؤ گے	(ایسے) لوگوں کی طرف	(جو) سخت جنگ کرنے والے (ہیں)

ضروری وضاحت

①اِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔② وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔
③علامت لَنْ مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے پر دلالت کرتی ہے۔④جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ مذکر ہوں تو
یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔⑤فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑥ شروع میں مُ اور آخر
سے پہلے زبر میں کیا جانے والا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ	تم ان سے لڑو گے یا وہ مسلمان ہو جائیں گے
فَاِنْ تُطِيْعُوْا	پھر اگر تم اطاعت کرو گے
يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ	(تو) اللہ اچھا اجر تمہیں دے گا
وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ	اور اگر تم پھر جاؤ گے جیسا کہ تم پھر گئے تھے
مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ	اس سے پہلے (تو) وہ تمہیں عذاب دے گا
عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿16﴾	بہت دردناک عذاب۔ ﴿16﴾
لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ	اندھے پر کوئی حرج (گناہ) نہیں ہے (کہ وہ جنگ سے پیچھے رہے)
وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ	اور نہ لنگڑے پر کوئی حرج ہے
وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ	اور نہ مریض پر کوئی حرج ہے
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا
يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ	وہ داخل کرے گا اُسے (ایسے) باغات میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ	کہ بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُقَاتِلُوْنَهُمْ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
يُسْلِمُوْنَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
تُطِيْعُوْا، يُّطِعِ : اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔
اَجْرًا : اجرت، اجر عظیم، عنداللہ ماجور ہوں۔
حَسَنًا : احسن جزا، حسن، احسان، محسن۔
كَمَا : کما حقہ۔
قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
يُعَذِّبْكُمْ : عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔

اَلِيْمًا : عذابِ الیم، الم ناک، رنج و الم۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
حَرَجٌ : حرج۔
الْمَرِيْضِ : مرض، مریض، امراض۔
يُدْخِلْهُ : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
جَنّٰتٍ : جنت الفردوس، جنات۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
الْاَنْهٰرُ : نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔

تُقَاتِلُوْنَهُمْ	اَوْ	يُسْلِمُوْنَ ۚ	فَاِنْ ①	تُطِيْعُوْا
تم سب لڑو گے اُن سے	یا	وہ سب فرمانبردار ہو جائیں گے	پھر اگر	تم سب اطاعت کرو گے

يُؤْتِكُمُ ②	اللّٰهُ ③	اَجْرًا حَسَنًا ۚ	وَ	اِنْ
(تو) وہ دے گا تمہیں	اللہ	اچھا اجر	اور	اگر

تَتَوَلَّوْا ④	كَمَا	تَوَلَّيْتُمْ ④	مِّنْ قَبْلُ	يُعَذِّبْكُمْ
تم سب پھر جاؤ گے	جس طرح	تم پھر گئے تھے	اس سے پہلے	(تو) وہ عذاب دے گا تمہیں

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿16﴾	لَيْسَ	عَلَى الْاَعْمٰى	حَرَجٌ ⑤
بہت دردناک عذاب	نہیں (ہے)	اندھے پر	کوئی حرج (گناہ)

وَّلَا	عَلَى الْاَعْرَجِ	حَرَجٌ ⑤	وَّلَا	عَلَى الْمَرِيْضِ
اور نہ	لنگڑے پر	کوئی حرج (ہے)	اور نہ	مریض پر

حَرَجٌ ⑤ ؕ	وَمَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ ⑥
کوئی حرج (ہے)	اور جو	وہ اطاعت کرے گا	اللہ (کی)	اور اُس کے رسول (کی)

يُدْخِلْهُ ⑥	جَنّٰتٍ ⑦	تَجْرِيْ ⑦	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ۚ
وہ داخل کرے گا اُسے	(ایسے) باغات (میں)	(کہ) بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے	نہریں

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ② كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں ہوتا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ④ اس فعل میں موجود تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی ہوا ہے۔ ⑥ اسم کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسکا، یا اپنا اور فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسے ہوتا ہے۔ ⑦ اسم کے آخر میں ات اور فعل کے شروع میں تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ	اور جو روگردانی کرے گا (تو) وہ عذاب دے گا اسے
عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿17﴾	بہت دردناک عذاب۔ ﴿17﴾
لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ	بلاشبہ یقیناً اللہ راضی ہو گیا مومنوں سے
اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ	جب وہ بیعت کر رہے تھے آپ سے
تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ	درخت کے نیچے تو اس نے جان لیا
مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ	جو (خلوص) ان کے دلوں میں تھا
فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ	تو اس نے نازل کر دی ان پر سکینت
وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿18﴾	اور اس نے بدلے میں دی انہیں جلد فتح۔ ﴿18﴾
وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا	اور بہت سی غنیمتیں (کہ) وہ حاصل کریں گے انہیں
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿19﴾	اور اللہ بہت غالب نہایت حکمت والا ہے۔ ﴿19﴾
وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً	اللہ نے تم سے وعدہ کیا بہت سی غنیمتوں کا (کہ)
تَاْخُذُوْنَهَا	تم حاصل کرو گے ان کو

ع 7 — النصف 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعَذِّبْهُ	عذاب، عذابِ الٰہی، عذابِ جہنم۔	السَّكِيْنَةَ	سکینت، سکون، تسکین۔
اَلِيْمًا	عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔	فَتْحًا	افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔
رَضِيَ	راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔	قَرِيْبًا	قرب، قریب، مقرب، قرابت داری۔
الْمُؤْمِنِيْنَ	امن، ایمان، مومن۔	مَغَانِمَ	غنیمت، مالِ غنیمت، غنائم۔
يُبَايِعُوْنَكَ	بیعت، بیعتِ عقبہ، بیعتِ رضوان۔	كَثِيْرَةً	اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
الشَّجَرَةِ	حجر و شجر، شجر کاری مہم، شجرِ ممنوعہ۔	يَّاْخُذُوْنَهَا	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
قُلُوْبِهِمْ	قلبی تعلق، امراضِ قلب، قلوب واذہان۔	حَكِيْمًا	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
فَاَنْزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	وَعَدَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

ع 2 7 10 النصف

وَمَنْ	يَّتَوَلَّ ①	يُعَذِّبْهُ	عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿17﴾ ع	لَقَدْ ②
اور جو	وہ روگردانی کرے گا	(تو) وہ عذاب دے گا اُسے	بہت دردناک عذاب	بلاشبہ یقیناً

رَضِيَ	اللّٰهُ ③	عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ ④	يُبَايِعُوْنَكَ
راضی ہوگیا	اللہ	مومنوں سے	جب	وہ سب بیعت کررہے تھے آپ سے

تَحْتَ الشَّجَرَةِ	فَعَلِمَ ⑤	مَا	فِيْ قُلُوْبِهِمْ
درخت کے نیچے	تو اس نے جان لیا	جو (خلوص)	اُن کے دلوں میں (تھا)

فَاَنْزَلَ ⑤	السَّكِيْنَةَ ③	عَلَيْهِمْ	وَاَثَابَهُمْ ⑥
تو اُس نے نازل کردی	سکینت	اُن پر	اور اس نے بدلے میں دی اُنہیں

فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿18﴾ لا	وَّ	مَغَانِمَ	كَثِيْرَةً	يَّاْخُذُوْنَهَا ط ⑦
جلد فتح	اور	غنیمتیں	بہت سی	(کہ) وہ سب حاصل کریں گے اُن کو

وَكَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا ﴿19﴾	وَعَدَكُمُ
اور ہے	اللہ	بہت غالب	نہایت حکمت والا	وعدہ کیا تم سے

اللّٰهُ ③	مَغَانِمَ	كَثِيْرَةً	تَاْخُذُوْنَهَا ⑦
اللہ نے	غنیمتوں (کا)	بہت سی	(کہ) تم سب حاصل کروگے اُن کو

ضروری وضاحت

① اس فعل میں موجود تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ② لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ④ اِذْ عموماً ماضی کیلئے اور اِذَا عموماً مستقبل کیلئے استعمال ہوتا ہے، دونوں کا ترجمہ جب کیا جاتا ہے۔ ⑤ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔
⑥ فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کیلئے بھی استعمال ہوتی ہے۔

فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ — تو اس نے جلد ہی دے دی یہ تم کو
وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ — اور اس نے روک دیے تم سے لوگوں کے ہاتھ
وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ — اور تاکہ یہ ہو جائے ایک نشانی ایمان والوں کے لیے
وَيَهْدِيَكُمْ — اور (تاکہ) وہ ہدایت دے تمہیں
صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿20﴾ — سیدھے راستے کی۔﴿20﴾
وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا — اور کئی دوسری (غنیمتوں کا بھی کہ) نہیں تم قادر ہوئے ان پر
قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۭ — یقیناً اللہ نے احاطہ کر رکھا ہے ان کا
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿21﴾ — اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔﴿21﴾
وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا — اور اگر تم سے لڑتے (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ — (تو) یقیناً وہ پھیر جاتے (اپنی) پیٹھیں
ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿22﴾ — پھر نہ وہ پاتے کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔﴿22﴾
سُنَّةَ اللّٰهِ — اللہ کے طریقے کے مطابق

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَعَجَّلَ	:	عجلت، مہر معجّل۔	اَحَاطَ	:	احاطہ، محیط۔
هٰذِهٖ	:	لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔	شَيْءٍ	:	شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
اَيْدِيَ	:	یدِ بیضاء، یدِ طولیٰ، رفع الیدین۔	قٰتَلَكُمْ	:	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
النَّاسِ	:	عوام الناس، عامۃ الناس۔	الْاَدْبَارَ	:	دُبر، ادبارِ زمانہ۔
يَهْدِيَكُمْ	:	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	لَا	:	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مُّسْتَقِيْمًا	:	صراطِ مستقیم، استقامت، خطِ مستقیم۔	يَجِدُوْنَ	:	وجود، موجود، ایجاد۔
اُخْرٰى	:	اُخروی زندگی، اول و آخر، آخری۔	نَصِيْرًا	:	نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
تَقْدِرُوْا	:	قدرت، قادر، قدیر۔	سُنَّةَ	:	کتاب وسنت، اتباعِ سنت، سنت مؤکدہ۔

فَعَجَّلَ	لَكُمْ	هٰذِهٖ	وَكَفَّ	اَيْدِيَ النَّاسِ	عَنْكُمْ ج
تو اس نے جلد ہی دے دی	تم کو	یہ	اور اُس نے روکا	لوگوں کے ہاتھوں کو	تم سے

وَ	لِتَكُوْنَ ①	اٰيَةً ②	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَيَهْدِيَكُمْ ③
اور	تاکہ یہ ہو جائے	ایک نشانی	ایمان والوں کیلئے	اور (تاکہ) وہ ہدایت دے تمہیں

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿20﴾ لا	وَّ	اُخْرٰى	لَمْ	تَقْدِرُوْا ④
سیدھے راستے (کی)	اور	کئی دوسری (غنیمتوں کا بھی کہ)	نہیں	تم سب قادر ہوئے

عَلَيْهَا	قَدْ ⑤	اَحَاطَ	اللّٰهُ ⑥	بِهَا ط	وَكَانَ
اُن پر	یقیناً	احاطہ کر رکھا ہے	اللہ (نے)	اُن کا	اور ہے

اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرًا ﴿21﴾	وَلَوْ	قٰتَلَكُمُ ③
اللہ	ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا	اور اگر	تم سے لڑتے

الَّذِيْنَ ⑦	كَفَرُوْا	لَوَلَّوُا	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ
وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	(تو) یقیناً وہ سب پھیر جاتے	(اپنی) پیٹھیں	پھر

لَا يَجِدُوْنَ ⑧	وَلِيًّا ②	وَّلَا	نَصِيْرًا ② ﴿22﴾	سُنَّةَ اللّٰهِ
نہ وہ سب پاتے	کوئی دوست	اور نہ	کوئی مددگار	اللہ کے طریقے (کے مطابق)

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ③ فعل کے آخر میں کُمْ کا ترجمہ تمہیں یا تم سے کیا جاتا ہے۔ ④ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں ہوتا ہے۔ ⑤ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑦ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

الَّتِیۡ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلُ ۚۖ	جو یقیناً پہلے سے گزر چکا ہے
وَلَنۡ تَجِدَ	اور آپ ہرگز نہیں پائیں گے
لِسُنَّۃِ اللّٰہِ تَبۡدِیۡلًا ﴿23﴾	اللہ کے طریقے میں کوئی تبدیلی۔ ﴿23﴾
وَہُوَ الَّذِیۡ کَفَّ اَیۡدِیَہُمۡ عَنۡکُمۡ	اور وہی ہے جس نے روک لیے انکے ہاتھ تم سے
وَاَیۡدِیَکُمۡ عَنۡہُمۡ بِبَطۡنِ مَکَّۃَ	اور تمہارے ہاتھ ان سے مکہ کی وادی میں
مِنۡۢ بَعۡدِ اَنۡ اَظۡفَرَکُمۡ عَلَیۡہِمۡ ؕ	اس کے بعد کہ اس نے کامیابی دی تمہیں ان پر
وَکَانَ اللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ	اور ہے اللہ (اس) کو جو تم عمل کرتے ہو
بَصِیۡرًا ﴿24﴾	خوب دیکھنے والا۔ ﴿24﴾
ہُمُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا	یہ وہی (لوگ ہیں) جنہوں نے کفر کیا
وَصَدُّوۡکُمۡ عَنِ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ	اور تمہیں روکا مسجد حرام سے
وَالۡہَدۡیَ	اور قربانی کے جانوروں کو (بھی)
مَعۡکُوۡفًا	اس حال میں روک دیے گئے تھے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	عَلَیۡہِمۡ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَبۡلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	تَعۡمَلُوۡنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	بَصِیۡرًا	: سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔
تَجِدَ	: وجود، موجود، ایجاد۔	کَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
لِسُنَّۃِ	: کتاب و سنت، اتباعِ سنت، سنت مؤکدہ۔	الۡمَسۡجِدِ	: مسجد، مساجد، مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔
تَبۡدِیۡلًا	: تبدیل، متبادل، تبادلہ۔	الۡحَرَامِ	: مسجد حرام، حرم کعبہ، حرمت۔
اَیۡدِیَہُمۡ	: یدِ بیضا، یدِ طولیٰ، رفع الیدین۔	مَعۡکُوۡفًا	: عاکف، اعتکاف، معتکفین۔
مَکَّۃَ	: مکۃ المکرمہ، حرم مکی۔		

الَّتِیْ	قَدْ	خَلَتْ ①	مِنْ قَبْلُ ج	وَلَنْ	تَجِدَ
جو	یقیناً	گزر چکا ہے	پہلے سے	اور ہرگز نہیں	آپ پائیں گے

لِسُنَّةِ اللّٰهِ ②	تَبْدِيْلًا ③ (23)	وَهُوَ	الَّذِیْ	كَفَّ
اللہ کے طریقے میں	کوئی تبدیلی	اور وہ	جس نے	روک لیے

اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَ	اَيْدِيَكُمْ ④	عَنْهُمْ
اُن کے ہاتھ	تم سے	اور	تمہارے ہاتھ	اُن سے

بِبَطْنِ مَكَّةَ ②	مِنْ بَعْدِ ⑤	اَنْ	اَظْفَرَكُمْ ④	عَلَيْهِمْ ط
مکہ کی وادی میں	اس کے بعد	کہ	اس نے کامیابی دی تمہیں	اُن پر

وَكَانَ	اللّٰهُ	بِمَا ⑥	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرًا (24)
اور ہے	اللہ	(اس) کو جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا

هُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْكُمْ ④
وہ سب	(وہی لوگ ہیں) جن	سب نے کفر کیا	اور	اُن سب نے روکا تمہیں

عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَالْهَدْیَ ⑦	مَعْكُوْفًا ⑦
مسجد حرام سے	اور قربانی کے جانوروں (کو بھی)	اس حال میں کہ روکے گئے (تھے)

ضروری وضاحت

① تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② علامت لِ اور بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اسم کے آخر میں كُمْ کا ترجمہ تمہارا اور فعل کے آخر میں تمہیں کیا جاتا ہے۔⑤ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑦ مصدر ہے جو بطور صفت استعمال ہوا ہے۔

اَنۡ يَّبۡلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ	کہ وہ پہنچیں اپنی جگہ (یعنی قربان گاہ)
وَلَوۡلَا رِجَالٌ مُّؤۡمِنُوۡنَ	اور اگر نہ ہوتے کچھ مومن مرد
وَنِسَآءٌ مُّؤۡمِنٰتٌ	اور کچھ مومن عورتیں
لَّمۡ تَعۡلَمُوۡهُمۡ	(کہ) نہیں تم جانتے تھے انہیں (یعنی ان کے ایمان کو)
اَنۡ تَطَـُٔوۡهُمۡ	کہ تم روند ڈالو گے انہیں
فَتُصِيۡبَكُمۡ مِّنۡهُمۡ مَّعَرَّةٌ ۢ	پھر تمہیں پہنچتی ان (کے قتل کی وجہ) سے تکلیف
بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ۚ	لاعلمی میں (تو ان پر حملہ کر دیا جاتا)
لِيُدۡخِلَ اللّٰهُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ	تا کہ داخل کر لے اللہ اپنی رحمت میں
مَنۡ يَّشَآءُ ۚ لَوۡ تَزَيَّلُوۡا	جسے وہ چاہے، اگر (مومن اور کافر) الگ الگ ہو گئے ہوتے
لَعَذَّبۡنَا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	(تو) ہم ضرور عذاب دیتے (ان لوگوں کو) جنہوں نے کفر کیا
مِنۡهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿25﴾	ان میں سے دردناک عذاب۔ ﴿25﴾
اِذۡ جَعَلَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	جب ڈال لی (ان لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّبۡلُغَ	: بالغ، بلوغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	بِغَيۡرِ	: بغیر اجازت۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لِيُدۡخِلَ	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
رِجَالٌ	: رجال کار، قحط الرجال۔	فِىۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مُّؤۡمِنُوۡنَ	: امن، ایمان، مومن۔	رَحۡمَتِهٖ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
نِسَآءٌ	: تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔	يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
تَعۡلَمُوۡهُمۡ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	لَعَذَّبۡنَا	: عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔
فَتُصِيۡبَكُمۡ	: مصیبت، آلام ومصائب۔	اَلِيۡمًا	: عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔
مِّنۡهُمۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	كَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

اَنْ	يَّبْلُغَ	مَحِلَّهٗ ط	وَلَوْلَا ①	رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ ②
کہ	وہ پہنچیں	اپنی جگہ (یعنی قربان گاہ)	اور اگر نہ (ہوتے)	کچھ مومن مرد

وَ	نِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ ②	لَّمْ	تَعْلَمُوْهُمْ ③④	اَنْ
اور	کچھ مومنہ عورتیں	(کہ) نہیں	تم سب جانتے تھے انہیں (یعنی ان کے ایمان کو)	کہ

تَطَـُٔوْهُمْ ④	فَتُصِيْبَكُمْ ⑤	مِّنْهُمْ	مَّعَرَّةٌۢ
تم سب روند ڈالو گے اُنہیں	پھر پہنچتی تمہیں	ان سے	تکلیف

بِغَيْرِ عِلْمٍ ج ⑥	لِيُدْخِلَ	اللّٰهُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ
لاعلمی میں	تاکہ وہ داخل کرلے	اللہ	اپنی رحمت میں

مَنْ	يَّشَآءُ ج	لَوْ ⑦	تَزَيَّلُوْا ⑧	لَعَذَّبْنَا
جسے	وہ چاہے	اگر	(مومن اور کافر) سب الگ الگ ہوگئے ہوتے	(تو) ضرور ہم عذاب دیتے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابًا اَلِيْمًا (25)
(ان لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا	اُن میں سے	دردناک عذاب

اِذْ	جَعَلَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
جب	ڈال لی	(اُن لوگوں نے) جن	سب نے کفر کیا

ضروری وضاحت

① لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کچھ کیا گیا ہے۔ ③ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں ہوتا ہے۔ ④ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑤ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً ہوا ہے۔ ⑦ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔ ⑧ اس فعل میں موجود تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِیَّةَ حَمِیَّةَ الْجَاهِلِیَّةِ	اپنے دلوں میں ضد جاہلیت کی ضد
فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِیْنَتَهٗ	تو اللہ نے اتار دی اپنی سکینت
عَلٰی رَسُوْلِهٖ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ	اپنے رسول پر اور مومنوں پر
وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰی	اور قائم رکھا انہیں تقویٰ کی بات پر
وَكَانُوْۤا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ	اور وہ تھے اس کے زیادہ حقدار اور اس کے اہل
وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿26﴾ ع	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿26﴾ ع
لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ	بلاشبہ یقیناً اللہ نے اپنے رسول کو سچی خبر دی
الرُّءْیَا بِالْحَقِّ ۚ	خواب میں حق کے ساتھ
لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	(کہ) تم ضرور بالضرور داخل ہو گے مسجد حرام میں
اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ ۙ	اگر اللہ نے چاہا امن کی حالت میں
مُحَلِّقِیْنَ رُءُوْسَكُمْ	اپنے سروں کو منڈاتے ہوئے
وَمُقَصِّرِیْنَ ۙ	اور بال کترواتے ہوئے

ع 3 9 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- فِیْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
- فَاَنْزَلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
- سَكِیْنَتَهٗ : سکون، سکینت، تسکین۔
- عَلٰی : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
- الْمُؤْمِنِیْنَ : امن، ایمان، مومن۔
- اَلْزَمَهُمْ : لازم وملزوم، التزام۔
- كَلِمَةَ : کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔
- شَیْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
- عَلِیْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
- صَدَقَ : صداقت، صدق دل، صادق وامین۔
- الرُّءْیَا : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
- لَتَدْخُلُنَّ : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
- شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
- اٰمِنِیْنَ : امن، ایمان، مومن۔
- رُءُوْسَكُمْ : رأس المال، رئیس، رؤساء۔

فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الْحَمِيَّةَ ①	حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ ①	فَاَنْزَلَ	اللّٰهُ ②
اپنے دلوں میں	ضد	جاہلیت کی ضد	تو اُتار دی	اللہ (نے)

سَكِيْنَتَهٗ ③	عَلٰى رَسُوْلِهٖ ③	وَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ
اپنی سکینت	اپنے رسول پر	اور	مومنوں پر	اور

اَلْزَمَهُمْ	كَلِمَةَ التَّقْوٰى ①	وَكَانُوْٓا	اَحَقَّ ④	بِهَا ⑤
قائم رکھا اُنہیں	تقویٰ کی بات (پر)	اور وہ سب تھے	زیادہ حقدار	اس کے

ع 3 9 11

وَاَهْلَهَا ط	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا ⑥ ع 26
اور اس کے اہل	اور ہے	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا

لَقَدْ	صَدَقَ	اللّٰهُ ②	رَسُوْلَهُ ③	الرُّءْيَا	بِالْحَقِّ ج
بلاشبہ یقیناً	سچی خبر دی	اللہ (نے)	اپنے رسول (کو)	خواب (میں)	حق کے ساتھ

لَتَدْخُلُنَّ ⑦	الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ
(کہ) تم ضرور بالضرور داخل ہوگے	مسجد حرام (میں)	اگر	چاہا	اللہ (نے)

اٰمِنِيْنَ لا	مُحَلِّقِيْنَ ⑧	رُءُوْسَكُمْ	وَ	مُقَصِّرِيْنَ ⑧ لا
سب امن کی حالت میں	سب منڈانے والے	اپنے سروں (کو)	اور	سب بال کتروانے والے

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
③ اسم کے آخر میں ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ بِ کا
ترجمہ کبھی کا، کی، کو بھی ہوتا ہے۔ ⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں لَ
اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَا تَخَافُوْنَ ؕ	(اور) تم نہ ڈرتے ہوگے
فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا	پس اس نے وہ جانا جو تم نے نہیں جانا
فَجَعَلَ	تو اس نے (عطا) کر دی
مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿27﴾	اس سے پہلے ایک جلد فتح۔ ﴿27﴾
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ	(اللہ) وہ ہے جس نے بھیجا اپنا رسول
بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ	ہدایت اور دین حق کے ساتھ
لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ	تا کہ وہ غالب کر دے اُسے ہر دین پر
وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ؕ ﴿28﴾	اور کافی ہے اللہ بطور گواہ۔ ﴿28﴾
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ	محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں
وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ	اور (وہ لوگ) جو اُس کے ساتھ ہیں
اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ	بہت سخت ہیں کافروں پر
رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ	بہت رحم دل ہیں اپنے درمیان (یعنی آپس میں)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	كَفٰى	: کافی، ناکافی، کفایت۔
تَخَافُوْنَ	: خوف، خائف، خوف وہراس۔	شَهِيْدًا	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
فَعَلِمَ، تَعْلَمُوْا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	مَعَهٗٓ	: مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
فَتْحًا	: فتح، فاتح، مفتوح۔	اَشِدَّآءُ	: شدید، شدت، اشد۔
قَرِيْبًا	: قرب، قریب، مقرب، قرابت۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَرْسَلَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الْكُفَّارِ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بِالْهُدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	رُحَمَآءُ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
لِيُظْهِرَهٗ	: ظاہر، مظاہرہ، مظہر۔	بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

لَا تَخَافُوْنَ ط ①	فَعَلِمَ ②	مَا	لَمْ	تَعْلَمُوْا ③
(اور) تم سب نہ ڈرتے ہو گے	پس اس نے جانا	(وہ) جو	نہیں	تم سب نے جانا

فَجَعَلَ ②	مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ ④	فَتْحًا قَرِيْبًا ⑤ (27)
تو اس نے (عطا) کر دی	اس کے علاوہ	ایک قریبی فتح

هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى
(اللہ) وہ (ہے)	جس نے	بھیجا	اپنا رسول	ہدایت کے ساتھ

وَ	دِيْنِ الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ ⑥	عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ط ⑦
اور	دین حق (کے ساتھ)	تا کہ وہ غالب کر دے اسے	ہر دین پر

وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ ⑧	شَهِيْدًا ط (28)	مُحَمَّدٌ
اور	کافی ہے	اللہ	(بطورِ) گواہ	محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط	وَ	الَّذِيْنَ	مَعَهٗٓ
اللہ کے رسول (ہیں)	اور	(وہ لوگ) جو	اُس کے ساتھ (ہیں)

اَشِدَّآءُ	عَلَى الْكُفَّارِ	رُحَمَآءُ	بَيْنَهُمْ
بہت سخت (ہیں)	کافروں پر	بہت رحم دل (ہیں)	اپنے درمیان

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ② لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ③ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ④ لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ یہاں ہٖ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

تَرٰىهُمْ	آپ دیکھیں گے انہیں
رُكَّعًا	(اس حال میں کہ) رکوع کرنے والے ہیں
سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ	سجدہ کرنے والے ہیں وہ تلاش کرتے ہیں
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ز	اللہ کا فضل اور (اس کی) خوشنودی
سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ	ان کی نشانی ان کے چہروں میں (موجود) ہے
مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ط	سجدے کرنے کے اثر سے
ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚۛ	یہ ان کا وصف تورات میں ہے
وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚۛ	اور ان کا وصف انجیل میں (بھی) ہے
كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ	(اس) کھیتی کی طرح (جس نے) اپنی کونپل نکالی
فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ	پھر اس نے اسے مضبوط کیا پھر وہ سخت ہوگئی
فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ	پھر سیدھی کھڑی ہوگئی اپنے تنے پر
يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ	وہ خوش کرتی ہے کاشتکاروں کو

معانقه 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَرٰىهُمْ	رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	مَثَلُهُمْ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
رُكَّعًا	رکوع، رکوع و سجود۔	التَّوْرٰىةِ	تورات۔
سُجَّدًا، السُّجُوْدِ	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔	الْاِنْجِيْلِ	انجیل، اناجیل۔
فَضْلًا	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	كَزَرْعٍ، الزُّرَّاعَ	زراعت، مزارع، زرعی زمین۔
رِضْوَانًا	راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔	اَخْرَجَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	فَاسْتَوٰى	مستوی، خط استواء۔
وُجُوْهِهِمْ	وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔	عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَثَرِ	اثر، آثار قدیمہ۔	يُعْجِبُ	عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔

تَرٰىهُمْ ①	رُكَّعًا	سُجَّدًا
آپ دیکھیں گے اُنہیں	(اس حال میں کہ) رکوع کرنے والے (ہیں)	سجدہ کرنے والے (ہیں)

يَّبْتَغُوْنَ	فَضْلًا ②	مِّنَ اللّٰهِ	وَ رِضْوَانًا ز
وہ سب تلاش کرتے ہیں	فضل	اللہ سے	اور (اس کی) خوشنودی

سِيْمَاهُمْ ①	فِيْ وُجُوْهِهِمْ ①	مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ط
اُن کی نشانی	اُن کے چہروں میں (موجود ہے)	سجدے کرنے کے اثر سے

ذٰلِكَ ③	مَثَلُهُمْ ①	فِي التَّوْرٰىةِ ۚۖ	وَ
یہ	اُن کی مثال (یعنی وصف)	تورات میں (ہے)	اور

مَثَلُهُمْ ①	فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ قف	كَزَرْعٍ	اَخْرَجَ ④
اُن کی مثال (یعنی وصف)	انجیل میں	(اس) کھیتی کی طرح	اُس نے نکالی

شَطْـَٔهٗ ⑤	فَاٰزَرَهٗ ⑤⑥	فَاسْتَغْلَظَ ⑥⑦
اپنی کونپل	پھر اُس نے مضبوط کیا اُسے	پھر وہ سخت ہوگئی

فَاسْتَوٰى ⑥⑦	عَلٰى سُوْقِهٖ ⑤	يُعْجِبُ ⑦	الزُّرَّاعَ ②
پھر سیدھی کھڑی ہوگئی	اپنے تنے پر	وہ خوش کرتی ہے	کاشتکاروں (کو)

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ اُنہیں اور اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انکا یا اپنا ہوتا ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے۔ ④ اَخْرَجَ کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کیلئے ہے مثلاً: خَرَجَ: نکلا، اَخْرَجَ: نکالا۔ ⑤ اسم کے آخر میں ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ اسکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ اسے ہوتا ہے۔ ⑥ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر، سو ہوتا ہے ⑦ یہ فعل مذکر ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔

معانقہ 15

لِيَغِيْظَ بِهِمُ	(اللہ نے یہ اس لیے کیا) تا کہ غصہ دلائے ان کے ذریعے
الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ	کافروں کو، اللہ نے وعدہ کیا ہے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	(اُن لوگوں سے) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ	اور انہوں نے نیک عمل کیے ان میں سے
مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ع (29)	بخشش کا اور بہت بڑے اجر کا۔ ع (29)

ع 4 3 12

اٰيَاتُهَا 18	49 سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ 106	رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
لَا تُقَدِّمُوْا	تم آگے مت بڑھو
بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	اللہ اور اسکے رسول کے سامنے (کسی بات کے جواب میں)
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (1)	خوب سننے والا بہت جاننے والا ہے۔ (1)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيَغِيْظَ	: غیظ و غضب ۔	اَجْرًا	: اجر و ثواب، اجرِ عظیم، اجرت۔
الْكُفَّارَ	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔	عَظِيْمًا	: عظمت، اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔
وَعَدَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	تُقَدِّمُوْا	: تقدیم، مقدم، مقدمہ، اقدام، قدم۔
اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مومن۔	بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
عَمِلُوْا	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	يَدَيِ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
الصّٰلِحٰتِ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔	اتَّقُوْا	: تقویٰ، متقی۔
مِنْهُمْ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	سَمِيْعٌ	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
مَّغْفِرَةً	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔

لِيَغِيْظَ ①	بِهِمُ ②③	الْكُفَّارَ ؕ	وَعَدَ	اللّٰهُ ④
تاکہ غصہ دلائے	اُن کے ذریعے	کافروں (کو)	وعدہ کیا ہے	اللہ (نے)

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
(اُن لوگوں سے) جو	سب ایمان لائے	اور	اُنہوں نے عمل کیے	نیک

ع 4 3 12

مِنْهُمْ	مَّغْفِرَةً	وَّ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿29﴾ ع
اُن میں سے	بخشش (کا)	اور	اجر (کا)	بہت بڑے

ایاتھا 18 | 49 سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ 106 | رُكُوعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا ⑤	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُقَدِّمُوْا ⑥
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب آگے مت بڑھو

بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَاتَّقُوا
اللہ کے ہاتھوں کے درمیان (یعنی اللہ کے سامنے)	اور	اسکے رسول (کے سامنے)	اور تم سب ڈرو

اللّٰهَ ؕ ④	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿1﴾
اللہ (سے)	بے شک	اللہ	خوب سننے والا	بہت جاننے والا (ہے)

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔③ هِمْ کے م پر جزم ہوتی ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے پیش دی گئی ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو بلند مت کرو
اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ	اپنی آوازوں کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آواز کے اُوپر
وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ	اور اُن سے بات میں اُونچی آواز نہ کرو
كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ	جس طرح تمہارے بعض اُونچی آواز کرتے ہیں
لِبَعْضٍ	بعض کے لیے (یعنی ایک دوسرے سے)
اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ	(ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہوجائیں
وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿2﴾	اور تمہیں شعور (خبر) بھی نہ ہو۔ ﴿2﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ	بے شک (وہ لوگ) جو پست رکھتے ہیں
اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	اپنی آوازوں کو اللہ کے رسول کے پاس
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ	یہی (وہ لوگ ہیں) جنہیں آزمایا ہے اللہ نے
قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ	ان کے دلوں کو تقویٰ کے لیے
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿3﴾	انکے لیے مغفرت ہے اور بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَرْفَعُوْٓا : رفعت، سطحِ مرتفع، اعلیٰ وارفع۔
اَصْوَاتَكُمْ : صوت الاسلام، صوتی انجینئر، صوتیات۔
فَوْقَ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت، فائق۔
النَّبِيِّ : نبی، نبوت، انبیا۔
تَجْهَرُوْا : جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
كَجَهْرِ : کالعدم، کماحقہ۔

اَعْمَالُكُمْ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
تَشْعُرُوْنَ : عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
امْتَحَنَ : امتحان، ممتحن، امتحانات۔
قُلُوْبَهُمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
لِلتَّقْوٰى : تقویٰ، متقی۔
مَّغْفِرَةٌ : مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔
عَظِيْمٌ : عظمت، اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔

يٰۤاَيُّهَا ①	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَرْفَعُوْۤا ②	اَصْوَاتَكُمْ ③
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب بلند کیا کرو	اپنی آوازوں (کو)

فَوْقَ	صَوْتِ النَّبِيِّ	وَ	لَا تَجْهَرُوْا ②	لَهٗ	بِالْقَوْلِ ④
اوپر	نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز (کے)	اور	تم سب آواز اونچی نہ کرو	اُن سے	بات میں

كَجَهْرِ	بَعْضِكُمْ ③	لِبَعْضٍ	اَنْ	تَحْبَطَ ⑤
آواز اونچی کرنے کی طرح	تمہارے بعض (کی)	بعض سے	(ایسا نہ ہو) کہ	ضائع ہو جائیں

اَعْمَالُكُمْ ③	وَاَنْتُمْ	لَا تَشْعُرُوْنَ ⑥ (2)	اِنَّ
تمہارے اعمال	اور تم	تم سب شعور (خبر) بھی نہ رکھتے ہو	بے شک

الَّذِيْنَ	يَغُضُّوْنَ	اَصْوَاتَهُمْ	عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
(وہ لوگ) جو	وہ سب پست رکھتے ہیں	اپنی آوازوں (کو)	رسول اللہ کے پاس

اُولٰٓئِكَ ⑦	الَّذِيْنَ	امْتَحَنَ	اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ
وہ لوگ	جنہیں	آزمایا ہے	اللہ (نے)	اُن کے دلوں (کو)

لِلتَّقْوٰى ط	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ عَظِيْمٌ (3)
تقویٰ کے لیے	اُن کے لیے	مغفرت (ہے)	اور	بہت بڑا اجر (ہے)

ضروری وضاحت

① يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے اَيُّهَا اُس وقت استعمال ہوتا ہے جب اسکے بعد والے اسم کے شروع میں اَلْ ہو۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③ اسم کے آخر میں كُمْ کا ترجمہ اپنا یا تمہارا کیا جاتا ہے۔④ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑤ تَ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑦ اُولٰٓئِكَ جمع مذکر و مؤنث کیلئے اسم اشارہ ہے اور بات میں زور ڈالنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ	بے شک (وہ لوگ) جو آپ کو پکارتے ہیں
مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ	حجروں کے باہر سے
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿4﴾	ان کے اکثر عقل نہیں رکھتے۔ ﴿4﴾
وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا	اور اگر بے شک وہ صبر کرتے
حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ	یہاں تک کہ آپ (خود) نکلتے ان کی طرف
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ	(تو) یقیناً بہتر ہوتا ان کے لیے
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿5﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿5﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ	اگر آئے تمہارے پاس کوئی فاسق
بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا	کسی خبر کے ساتھ تو تم تحقیق کر لیا کرو اچھی طرح
اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ	(ایسا نہ ہو) کہ تم تکلیف پہنچاؤ کسی قوم کو نادانی سے
فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ﴿6﴾	پھر تم ہو جاؤ اس پر جو تم نے کیا پشیمان۔ ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُنَادُوْنَكَ	ندا، منادی، ندائے ملت۔	اٰمَنُوْۤا	ایمان، امن، مومن، مومنات
وَّرَآءِ	ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔	فَاسِقٌۢ	فاسق و فاجر، فسق و فجور۔
الْحُجُرٰتِ	حجرہ، حجرے۔	بِنَبَاٍ	نبی، انبیاء، نبوت۔
يَعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔	فَتَبَيَّنُوْۤا	بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔
صَبَرُوْا	صبر، صابر، صبر و تحمل۔	تُصِيْبُوْا	مصیبت، مصائب۔
حَتّٰى	حتّٰی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔	فَتُصْبِحُوْا	صبح، صبح طلوع ہونا۔
تَخْرُجَ	خارج، مخرج، اخراج۔	فَعَلْتُمْ	فعل، فاعل، مفعول۔
غَفُوْرٌ	غفور، مغفرت، استغفار۔	نٰدِمِيْنَ	ندامت، نادم۔

اِنَّ ①	الَّذِيْنَ	يُنَادُوْنَكَ	مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ
بے شک	(وہ لوگ) جو	وہ سب پکارتے ہیں آپ کو	حجروں کے باہر سے

اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ ② ﴿4﴾	وَلَوْ	اَنَّهُمْ ①	صَبَرُوْا
اُن کے اکثر	نہیں وہ سب عقل رکھتے	اور اگر	بے شک وہ	سب صبر کرتے

حَتّٰى	تَخْرُجَ	اِلَيْهِمْ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ ③ ط
یہاں تک کہ	آپ (خود) نکلتے	اُن کی طرف	(تو) یقیناً ہوتا	بہتر	اُن کے لیے

وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ ④	رَّحِيْمٌ ④ ﴿5﴾	يٰٓاَيُّهَا ⑤	الَّذِيْنَ
اور اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْٓا	اِنْ	جَآءَكُمْ	فَاسِقٌۢ ⑥	بِنَبَاٍ ⑥
سب ایمان لائے ہو	اگر	آئے تمہارے پاس	کوئی فاسق	کسی خبر کے ساتھ

فَتَبَيَّنُوْٓا ⑦⑧	اَنْ	تُصِيْبُوْا	قَوْمًا ⑥	بِجَهَالَةٍ
تو تم سب تحقیق کرلیا کرو اچھی طرح	(ایسا نہ ہو) کہ	تم سب تکلیف پہنچاؤ	کسی قوم کو	نادانی سے

فَتُصْبِحُوْا ⑦	عَلٰى	مَا	فَعَلْتُمْ	نٰدِمِيْنَ ﴿6﴾
پھر تم سب ہو جاؤ	(اس) پر	جو	تم نے کیا	سب پشیمان

ضروری وضاحت

①اِنَّ اور اَنَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔③ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے۔④اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت اور نہایت کیا گیا ہے۔⑤ یا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔⑧اس فعل میں موجود تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ	اور تم جان لو کہ بے شک تم میں اللہ کے رسول ہیں
لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ	اگر وہ تمہاری بات مانیں بہت سے معاملات میں
لَعَنِتُّمْ	(تو) یقیناً تم مشقت میں پڑ جاؤ گے
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ	اور لیکن اللہ نے محبوب بنا دیا تمہاری طرف ایمان کو
وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ	اور مزین کر دیا اسے تمہارے دلوں میں
وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ	اور اس نے ناپسندیدہ بنا دیا تمہاری طرف کفر کو
وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ	اور گناہ اور نافرمانی (کو)
اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۙ﴿7﴾	یہی لوگ ہی رشد و ہدایت والے ہیں۔﴿7﴾
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ	اللہ کی طرف سے فضل اور انعام کی وجہ سے
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿8﴾	اور اللہ سب کچھ جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔﴿8﴾
وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	اور اگر ایمان والوں کے دو گروہ
اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا	آپس میں لڑ پڑیں تو صلح کروا دو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	الْعِصْيَانَ : معصیت و نافرمانی، عاصی، عصیاں۔
يُطِيْعُكُمْ : اطاعت، مطیع۔	الرّٰشِدُوْنَ : رشد و ہدایت، خلافت راشدہ۔
الْاَمْرِ : امر، آمر، مامور، امور۔	نِعْمَةً : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
حَبَّبَ : حبیب، محبت، حب، محبوب۔	عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
زَيَّنَهٗ : تزئین و آرائش، مزین۔	طَآئِفَتٰنِ : طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔
قُلُوْبِكُمْ : قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔	الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، امن، مومن۔
كَرَّهَ : کراہت، مکروہ۔	اقْتَتَلُوْا : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
الْفُسُوْقَ : فاسق و فاجر، فسق و فجور۔	فَاَصْلِحُوْا : صلح، اصلاح، مصلح، صالح۔

وَ	اعْلَمُوْٓا ①	اَنَّ	فِيْكُمْ	رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ	لَوْ ②	يُطِيْعُكُمْ
اور	تم سب جان لو	کہ بیشک	تم میں	اللہ کے رسول (ہیں)	اگر	وہ بات مانیں تمہاری

فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ ③	لَعَنِتُّمْ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ
بہت سے معاملات میں	(تو) یقیناً تم مشقت میں پڑ جاؤ گے	اور	لیکن	اللہ (نے)

حَبَّبَ ④	اِلَيْكُمُ	الْاِيْمَانَ	وَ	زَيَّنَهٗ ④⑤	فِيْ قُلُوْبِكُمْ
محبوب بنا دیا	تمہاری طرف	ایمان (کو)	اور	مزین کر دیا اُسے	تمہارے دلوں میں

وَ	كَرَّهَ ④	اِلَيْكُمُ	الْكُفْرَ	وَالْفُسُوْقَ	وَالْعِصْيَانَ ؕ
اور	اس نے ناپسندیدہ بنا دیا	تمہاری طرف	کفر (کو)	اور گناہ	اور نافرمانی (کو)

اُولٰٓئِكَ	هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ⑥ لا ۝7	فَضْلًا	مِّنَ اللّٰهِ
وہی (لوگ)	ہی سب رشد و ہدایت والے (ہیں)	فضل	اللہ (کی طرف) سے

وَ نِعْمَةً ؕ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ ⑦	حَكِيْمٌ ⑦ ۝8	وَاِنْ
اور انعام (کی وجہ سے)	اور اللہ	سب کچھ جاننے والا	بہت حکمت والا (ہے)	اور اگر

طَآئِفَتٰنِ ⑧	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	اقْتَتَلُوْا	فَاَصْلِحُوْا
دو گروہ	ایمان والوں میں سے	سب آپس میں لڑ پڑیں	تو تم سب صلح کرا دو

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔
③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ④ فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ ہٗ فعل کے
آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔ ⑥ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے
ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ سب کچھ یا بہت کیا گیا ہے۔ ⑧ اِنِ تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتی ہے۔

بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ	ان دونوں کے درمیان، پھر اگر زیادتی کرے
اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى	ان دونوں میں سے ایک دوسرے پر
فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ	تو تم لڑو (اس سے) جو زیادتی کرتا ہے
حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ	یہاں تک کہ وہ لوٹ آئے اللہ کے حکم (یعنی صلح) کی طرف
فَاِنْ فَآءَتْ	پھر اگر وہ لوٹ آئے
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا	تو تم صلح کرادو ان دونوں کے درمیان
بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ	عدل کے ساتھ اور تم انصاف کرو، بیشک اللہ
يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ⑨	انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ ⑨
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ	یقیناً صرف مومن (تو ایک دوسرے کے) بھائی ہیں
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ	پس صلح کرادو اپنے دونوں بھائیوں کے درمیان
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ⑩ ع	اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔ ⑩
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو

ع 10 13 الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيْنَهُمَا	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	اَمْرِ	امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
بَغَتْ	باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔	فَاَصْلِحُوْا	اصلاح، صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
اِحْدٰىهُمَا	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	اَقْسِطُوْا	قسط، اقساط، قسطیں۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يُحِبُّ	حب، حبیب، محب، محبت۔
الْاُخْرٰى	دنیا و آخرت، اخروی زندگی۔	الْمُؤْمِنُوْنَ	امن، ایمان، مومن۔
فَقَاتِلُوا	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	اِخْوَةٌ، اَخَوَيْكُمْ	اخوت، مؤاخات، اخوان۔
حَتّٰى	حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	اتَّقُوا	تقویٰ، متقی۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	تُرْحَمُوْنَ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔

بَيْنَهُمَا ج ①	فَاِنْ	بَغَتْ ②	اِحْدٰىهُمَا ①	عَلَى الْاُخْرٰى ②
ان دونوں کے درمیان	پھر اگر	زیادتی کرے	اُن دونوں میں سے ایک	دوسرے پر

فَقَاتِلُوْا	الَّتِيْ	تَبْغِيْ ②	حَتّٰى	تَفِيْٓءَ ②
تو تم سب لڑو (اس سے)	جو	زیادتی کرتا ہے	یہاں تک کہ	وہ لوٹ آئے

اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ج	فَاِنْ	فَآءَتْ ②	فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَهُمَا ①
اللہ کے حکم (یعنی صلح) کی طرف	پھر اگر	وہ لوٹ آئے	تو تم سب صلح کرادو	ان دونوں کے درمیان

بِالْعَدْلِ	وَ	اَقْسِطُوْا ط	اِنَّ ③	اللّٰهَ	يُحِبُّ
عدل کے ساتھ	اور	تم سب انصاف کرو	بیشک	اللہ	وہ پسند فرماتا ہے

الْمُقْسِطِيْنَ ﴿9﴾	اِنَّمَا ④	الْمُؤْمِنُوْنَ	اِخْوَةٌ
سب انصاف کرنے والوں (کو)	یقیناً صرف	مومن	بھائی (ہی ہیں)

فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ⑤	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ
پس تم سب صلح کرادو	اپنے دونوں بھائیوں کے درمیان	اور تم سب ڈرو	اللہ سے

ع 1/10/13 الثلثة

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ⑥⑦ ع ﴿10﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
تاکہ تم سب رحم کیے جاؤ	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

ضروری وضاحت

① هُمَا کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتی ہے۔ ② فعل کے آخر میں تْ اور شروع میں تَ اور اسم کے آخر میں ـٰی مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ④ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہ دراصل اَخَوَيْنِكُمْ تھا، گرامر کی رو سے نِ گرا ہوا ہے اور يْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ كُمْ اور تـُ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ	نہ مذاق کرے کوئی قوم کسی (دوسری) قوم سے
عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ	ہوسکتا ہے کہ وہ بہتر ہوں اُن سے
وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ	اور نہ کوئی عورتیں (مذاق کریں دوسری) عورتوں سے
عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ	ہوسکتا ہے کہ وہ بہتر ہوں اُن سے
وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ	اور نہ تم عیب لگاؤ اپنے نفسوں (یعنی ایک دوسرے) پر
وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ	اور ایک دوسرے کو مت پکارو (برے) القاب سے
بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ	(کسی کو) فسق والا نام (دینا) بُرا ہے
بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ	ایمان لانے کے بعد، اور جس نے توبہ نہ کی
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿11﴾	تو وہ لوگ ہی ظالم ہیں۔ ﴿11﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو
اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۡ	اجتناب کرو بہت گمان کرنے سے
اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ	بے شک بعض گمان گناہ ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	الِاسْمُ	: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
يَسْخَرْ	: مسخرہ، تمسخر اُڑانا۔	الْفُسُوْقُ	: فسق وفجور، فاسق وفاجر۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْاِيْمَانِ	: امن، ایمان، مومن۔
قَوْمٌ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	يَتُبْ	: توبہ، تائب، توبۃ النصوحہ۔
خَيْرًا	: خیر، خیریت، خیرخواہی، صدقہ وخیرات۔	الظّٰلِمُوْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
نِسَآءٌ	: تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔	اجْتَنِبُوْا	: اجتناب۔
اَنْفُسَكُمْ	: نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔	كَثِيْرًا	: کثرت، کثیر، اکثر۔
بِالْاَلْقَابِ	: لقب، القاب، ملقب۔	الظَّنِّ	: حسن ظن، ظن غالب، بدظن۔

لَا يَسْخَرْ ①	قَوْمٌ ②	مِّنْ قَوْمٍ ②	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنُوْا
نہ وہ مذاق کرے	کوئی قوم	کسی (دوسری) قوم سے	ہوسکتا ہے	کہ	وہ سب ہوں

خَيْرًا	مِّنْهُمْ	وَلَا	نِسَآءٌ	مِّنْ نِّسَآءٍ	عَسٰٓى
بہتر	اُن سے	اور نہ	عورتیں (مذاق کریں دوسری)	عورتوں سے	ہوسکتا ہے

اَنْ يَّكُنَّ ③	خَيْرًا	مِّنْهُنَّ ج	وَلَا تَلْمِزُوْٓا ④	اَنْفُسَكُمْ
کہ وہ ہوں	بہتر	اُن سے	اور نہ تم سب عیب لگاؤ	اپنے نفسوں (یعنی ایک دوسرے) پر

وَلَا تَنَابَزُوْا ④⑤	بِالْاَلْقَابِ ط	بِئْسَ	الِاسْمُ الْفُسُوْقُ
اور تم سب ایک دوسرے کو مت پکارو	(بُرے) القاب سے	بُرا (ہے)	فسق والا نام (دینا)

بَعْدَ الْاِيْمَانِ ج	وَمَنْ ⑥	لَّمْ يَتُبْ ⑦	فَاُولٰٓئِكَ
ایمان لانے کے بعد	اور جو	وہ توبہ نہ کرے	تو وہ لوگ

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑧ (11)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اجْتَنِبُوْا
ہی سب ظالم (ہیں)	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب اجتناب کرو

كَثِيْرًا	مِّنَ الظَّنِّ ز	اِنَّ	بَعْضَ الظَّنِّ	اِثْمٌ
بہت	گمان (کرنے) سے	بے شک	بعض گمان	گناہ (ہیں)

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ يَّكُنَّ جمع مؤنث کا فعل ہے۔ ④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑤ اس فعل میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔
⑦ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ⑧ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ	اور تم جاسوسی نہ کرو، اور نہ غیبت کرے
بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ	تم میں سے کوئی دوسرے کی
اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ	کیا تم میں سے کوئی ایک (اس بات کو) پسند کرتا ہے
اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا	کہ وہ گوشت کھائے اپنے مردہ بھائی کا
فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	تو تم ناپسند کرتے ہو اُسے، اور اللہ سے ڈرو
اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ	بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا
رَّحِيْمٌ ﴿12﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ	نہایت رحم کرنے والا ہے۔﴿12﴾ اے لوگو!
اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ	بیشک ہم نے تمھیں پیدا کیا ایک مرد سے
وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا	اور ایک عورت (سے) اور ہم نے بنادیا تمھیں قومیں
وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ	اور قبیلے تاکہ تم ایک دسرے کو پہچانو
اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ	بیشک اللہ کے نزدیک تم میں سے زیادہ عزت والا
اَتْقٰكُمْ ؕ	(وہ ہے جو) تم میں سے زیادہ تقویٰ والا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَجَسَّسُوْا	تجسس، جاسوس، متجسس۔	تَوَّابٌ	توبہ، تائب۔
يَغْتَبْ	غیبت۔	النَّاسُ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
يُحِبُّ	محبت، محبوب، حبیب، حُب۔	خَلَقْنٰكُمْ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
يَّاْكُلَ	اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔	شُعُوْبًا	شعبہ جات، شعبہ تعلیم۔
لَحْمَ	لحیم شحیم، ماء اللحم۔	قَبَآئِلَ	قبیلہ، قبائل، قبیلے۔
اَخِيْهِ	اخوت، مؤاخات، اخوان۔	لِتَعَارَفُوْا	تعارف، عرف، معروف، معرفت۔
فَكَرِهْتُمُوْهُ	کراہت، مکروہ، مکروہات۔	اَكْرَمَكُمْ	اکرام، تکریم، محترم و مکرم، کرم۔
اتَّقُوا	تقویٰ، متقی۔	عِنْدَ	عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔

وَّ	لَا تَجَسَّسُوْا ①	وَ	لَا يَغْتَبْ ①	بَّعْضُكُمْ	بَعْضًا ؕ
اور	تم سب جاسوسی نہ کرو	اور	نہ وہ غیبت کرے	تم میں سے بعض	بعض (کی)

اَ	يُحِبُّ	اَحَدُكُمْ	اَنْ	يَّاْكُلَ	لَحْمَ	اَخِيْهِ
کیا	وہ پسند کرتا ہے	تم میں سے کوئی ایک (اس بات کو)	کہ	وہ کھائے	گوشت	اپنے بھائی

مَيْتًا	فَكَرِهْتُمُوْهُ ② ؕ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
(جبکہ وہ) مردہ ہو	تو تم ناپسند کرتے ہو اُسے	اور تم سب ڈرو	اللہ (سے)	بے شک	اللہ

تَوَّابٌ ③	رَّحِيْمٌ ③ (12)	يٰۤاَيُّهَا ④	النَّاسُ	اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ ⑤
بہت توبہ قبول کرنے والا	نہایت رحم والا (ہے)	اے	لوگو	بیشک ہم نے پیدا کیا تمہیں

مِّنْ ذَكَرٍ	وَّ	اُنْثٰى	وَ	جَعَلْنٰكُمْ
ایک مرد سے	اور	ایک عورت (سے)	اور	ہم نے بنا دیا تمہیں

شُعُوْبًا	وَّ	قَبَآىِٕلَ	لِتَعَارَفُوْا ⑥ ؕ	اِنَّ
قومیں	اور	قبیلے	تا کہ تم سب ایک دوسرے کو پہچانو	بیشک

اَكْرَمَكُمْ ⑦	عِنْدَ اللّٰهِ	اَتْقٰىكُمْ ⑦ ؕ
تم میں سے زیادہ عزت والا	اللہ کے نزدیک	(وہ ہے جو) تم میں سے زیادہ تقویٰ والا (ہے)

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا یا سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہے۔ ④ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ⑤ اِنَّا کے نَا اور خَلَقْنَا کے نَا دونوں کا ترجمہ ہم نے ہے۔ ⑥ یہ دراصل لِتَتَعَارَفُوْا تھا ایک تَ گری ہوئی ہے، اس فعل میں موجود تَ اور "ا" میں باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿13﴾	بیشک اللہ بہت جاننے والا خوب خبردار ہے۔ ﴿13﴾
قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ	دیہاتیوں نے کہا ہم ایمان لائے
قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا	آپ کہہ دیجیے تم ایمان نہیں لائے
وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا	اور لیکن (یہ) کہو ہم اسلام لائے
وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ	اور ایمان ابھی تک نہیں داخل ہوا
فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ	تمہارے دلوں میں
وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو
لَا يَلِتْكُمْ	(تو) وہ نہیں کمی کرے گا تمہیں
مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ	تمہارے اعمال (کی جزا) سے کچھ بھی
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿14﴾	یقیناً اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ﴿14﴾
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ	بیشک صرف مومن تو وہی ہیں جو
اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	ایمان لائے اللہ اور اس کے رسول پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	قُلُوْبِكُمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔	تُطِيْعُوْا : اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔
قَالَتِ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مِّنْ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
اٰمَنَّا، تُؤْمِنُوْا : امن، ایمان، مومن۔	اَعْمَالِكُمْ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	شَيْـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
لٰكِنْ : لیکن۔	غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
اَسْلَمْنَا : اسلام، تسلیم، سلامتی، مسلم۔	رَّحِيْمٌ : رحم، رحمت، مرحوم۔
يَدْخُلِ : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔	رَسُوْلِهٖ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ ①	خَبِيْرٌ ① (13)	قَالَتِ ②
بیشک	اللہ	بہت جاننے والا	خوب خبردار ہے	کہا

الْاَعْرَابُ ③	اٰمَنَّا ؕ	قُلْ ④	لَّمْ تُؤْمِنُوْا ⑤
دیہاتیوں (نے)	ہم ایمان لائے	آپ کہہ دیجیے	نہیں تم سب ایمان لائے

وَلٰكِنْ	قُوْلُوْٓا	اَسْلَمْنَا	وَلَمَّا ⑥	يَدْخُلِ
اور لیکن	تم سب (یہ) کہو	ہم نے اسلام قبول کیا	اور ابھی تک نہیں	وہ داخل ہوا

الْاِيْمَانُ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ	وَاِنْ	تُطِيْعُوا	اللّٰهَ
ایمان	تمہارے دلوں میں	اور اگر	تم سب اطاعت کرو	اللہ (کی)

وَرَسُوْلَهٗ	لَا يَلِتْكُمْ	مِّنْ اَعْمَالِكُمْ	شَيْـًٔا ؕ ⑦
اور اسکے رسول (کی)	(تو) نہیں وہ کمی کرے گا تمہیں	تمہارے اعمال (کی جزا) سے	کوئی چیز (یعنی کچھ بھی)

اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (14)	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ
یقیناً	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم والا (ہے)	بیشک صرف	سب مومن

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ
جو	وہ سب ایمان لائے	اللہ پر	اور اُس کے رسول پر

ضروری وضاحت

①اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔②تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔③ یہ اَعْرَابِیٌّ کی جمع ہے اور یہ ایسی جمع ہے جس سے پہلے فعل واحد مؤنث لایا جا سکتا ہے۔④قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و گرادی گئی ہے۔⑤علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔⑥ لَمَّا کا ترجمہ کبھی جب کبھی ابھی تک نہیں ہوتا ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ثُمَّ لَمۡ يَرۡتَابُوۡا وَجٰهَدُوۡا	پھر وہ شک میں نہیں پڑے اور انہوں نے جہاد کیا
بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ	اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے
فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کے راستے میں
اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوۡنَ ﴿15﴾	وہ لوگ ہی سچے ہیں۔ ﴿15﴾
قُلۡ اَتُعَلِّمُوۡنَ اللّٰهَ بِدِيۡنِكُمۡ ؕ	آپ کہہ دیجئے کیا تم خبر دیتے ہو اللہ کو اپنے دین کی
وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ	حالانکہ اللہ جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ	اور جو زمین میں ہے
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿16﴾	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿16﴾
يَمُنُّوۡنَ عَلَيۡكَ	وہ احسان جتاتے ہیں آپ پر
اَنۡ اَسۡلَمُوۡا ؕ	کہ وہ اسلام لے آئے
قُلۡ لَّا تَمُنُّوۡا عَلَىَّ	آپ کہہ دیجیے تم مت احسان جتلاؤ مجھ پر
اِسۡلَامَكُمۡ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ	اپنے اسلام (لانے) کا بلکہ اللہ احسان فرماتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرۡتَابُوۡا	: ریب وتردد۔	تُعَلِّمُوۡنَ	: علم، معلوم، تعلیم، معلم، عالم۔
جٰهَدُوۡا	: جہاد، مجاہد، مجاہدین، جدوجہد۔	السَّمٰوٰتِ	: ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
بِاَمۡوَالِهِمۡ	: مال، اموال، مال ودولت۔	الۡاَرۡضِ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
اَنۡفُسِهِمۡ	: نفسا نفسی، نظام تنفس۔	شَىۡءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
فِىۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَمُنُّوۡنَ	: ممنون، منّت۔
سَبِيۡلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	اَسۡلَمُوۡا	: مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
الصّٰدِقُوۡنَ	: صادق، صدیق، تصدیق۔	لَّا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
قُلۡ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَلَىَّ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

ثُمَّ	لَمۡ يَرۡتَابُوۡا ①	وَ	جٰهَدُوۡا	بِاَمۡوَالِهِمۡ	وَ
پھر	نہیں وہ سب شک میں پڑے	اور	اُنہوں نے جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور

اَنۡفُسِهِمۡ	فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ	اُولٰٓئِكَ ②	هُمُ الصّٰدِقُوۡنَ ③ ﴿15﴾
اپنی جانوں (سے)	اللہ کے راستے میں	وہ لوگ	ہی سب سچے (ہیں)

قُلۡ	اَ ④	تُعَلِّمُوۡنَ	اللّٰهَ ⑤	بِدِيۡنِكُمۡ ⑥ ؕ	وَ	اللّٰهُ
آپ کہہ دیجیے	کیا	تم سب خبر دیتے ہو	اللہ (کو)	اپنے دین کی	حالانکہ	اللہ

يَعۡلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الۡاَرۡضِ ؕ
وہ جانتا ہے	جو	آسمانوں میں (ہے)	اور جو	زمین میں (ہے)

وَاللّٰهُ	بِكُلِّ شَيۡءٍ ⑥	عَلِيۡمٌ ﴿16﴾	يَمُنُّوۡنَ
اور اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا (ہے)	وہ سب احسان جتاتے ہیں

عَلَيۡكَ	اَنۡ	اَسۡلَمُوۡا ؕ	قُلۡ	لَّا تَمُنُّوۡا ⑦
آپ پر	کہ	وہ سب اسلام لے آئے	آپ کہہ دیجیے	مت تم سب احسان جتلاؤ

عَلَيَّ ⑧	اِسۡلَامَكُمۡ ۚ	بَلِ	اللّٰهُ	يَمُنُّ
مجھ پر	اپنے اسلام (لانے) کا	بلکہ	اللہ	وہ احسان رکھتا ہے

ضروری وضاحت

① علامت لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔② اُولٰٓئِكَ جمع مذکر و مؤنث کیلئے اسم اشارہ ہے اور بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔③ هُمۡ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔④ أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑧ عَلَيَّ دراصل عَلٰی + یۡ کا مجموعہ ہے۔

عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ	تم پر کہ اس نے تمہیں ہدایت دی ایمان کی
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿17﴾	اگر تم سچے ہو۔ ﴿17﴾
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ	بے شک اللہ جانتا ہے
غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو
وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ	اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿18﴾ ع	(اس) کو جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿18﴾

ع 2/8/14

اٰیاتُها 45 — 50 سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ 34 — رُكُوْعَاتُها 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿1﴾ ج	قٓ بڑی شان والے قرآن کی قسم۔ ﴿1﴾
بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ	بلکہ انہوں نے تعجب کیا کہ آیا ان کے پاس
مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ	ایک ڈرانے والا اُنہی میں سے
فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿2﴾ ج	تو کافروں نے کہا یہ ایک عجیب چیز ہے۔ ﴿2﴾

المنزل 7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَعْمَلُوْنَ	عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
هَدٰىكُمْ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	الْمَجِيْدِ	مجد و بزرگی، والدہ ماجدہ۔
لِلْاِيْمَانِ	امن، ایمان، مومن۔	بَلْ	بلکہ۔
صٰدِقِيْنَ	صادق، صدق، صداقت۔	عَجِبُوْٓا	عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔
يَعْلَمُ	علم، معلوم، تعلیم، معلم، عالم۔	مُّنْذِرٌ	بشارت و انذار، بشیر و نذیر۔
السَّمٰوٰتِ	ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	فَقَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْاَرْضِ	ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	الْكٰفِرُوْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بَصِيْرٌ	سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔	شَيْءٌ	شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔

عَلَيۡكُمۡ	اَنۡ ①	هَدٰىكُمۡ	لِلۡاِيۡمَانِ ②	اِنۡ ①	كُنۡتُمۡ
تم پر	کہ	اس نے ہدایت دی تمھیں	ایمان کی	اگر	ہوتم

صٰدِقِيۡنَ ﴿17﴾	اِنَّ ③	اللّٰهَ	يَعۡلَمُ	غَيۡبَ	السَّمٰوٰتِ
سب سچے	بے شک	اللہ	وہ جانتا ہے	پوشیدہ باتوں (کو)	آسمانوں

وَالۡاَرۡضِ ؕ	وَاللّٰهُ	بَصِيۡرٌۢ ④	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ ﴿18﴾ ع
اورزمین (کی)	اوراللہ	خوب دیکھنے والا ہے	(اس) کوجو	تم سب عمل کرتے ہو

ع 2/8/14

اٰیاتُها 45 — 50 سُوۡرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ 34 — رُكُوۡعَاتُها 3

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قٓ ۚ	وَ ⑤	الۡقُرۡاٰنِ الۡمَجِيۡدِ ﴿1﴾ ۚ	بَلۡ	عَجِبُوۡۤا
قٓ	قسم ہے	بڑی شان والے قرآن کی	بلکہ	اُنہوں نے تعجب کیا

المنزل ٧

اَنۡ ①	جَآءَهُمۡ	مُّنۡذِرٌ ⑥⑦	مِّنۡهُمۡ
کہ	آیا اُن کے پاس	ایک ڈرانے والا	اُن میں سے

فَقَالَ ⑧	الۡكٰفِرُوۡنَ	هٰذَا	شَىۡءٌ ⑦	عَجِيۡبٌ ﴿2﴾ ۚ
توکہا	کافروں نے	یہ	ایک چیز (ہے)	عجیب

ضروری وضاحت

① اَنۡ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے اور اِنۡ کا ترجمہ اگر کیا جاتا ہے۔② اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔③ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔④ فَعِيۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ وَ کا ترجمہ عموماً اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔

ءَ اِذَا مِتۡنَا	کیا جب ہم مر جائیں گے
وَ كُنَّا تُرَابًا ۚ	اور ہم مٹی ہو جائیں گے (کیا ہم زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے)
ذٰلِكَ رَجۡعٌۢ بَعِيۡدٌ ﴿3﴾	یہ واپسی بہت بعید ہے۔ ﴿3﴾
قَدۡ عَلِمۡنَا	یقیناً ہم جان چکے ہیں
مَا تَنۡقُصُ الۡاَرۡضُ مِنۡهُمۡ ۚ	جو کم کرتی ہے زمین ان میں سے
وَعِنۡدَنَا	اور ہمارے پاس
كِتٰبٌ حَفِيۡظٌ ﴿4﴾	(ہر چیز کی) حفاظت کرنے والی کتاب ہے۔ ﴿4﴾
بَلۡ كَذَّبُوۡا بِالۡحَقِّ	بلکہ انہوں نے جھٹلا دیا حق کو
لَمَّا جَآءَهُمۡ	جب وہ آیا ان کے پاس
فَهُمۡ فِىۡۤ اَمۡرٍ مَّرِيۡجٍ ﴿5﴾	پس وہ ایک اُلجھے ہوئے معاملے میں ہیں۔ ﴿5﴾
اَفَلَمۡ يَنۡظُرُوۡۤا اِلَى السَّمَآءِ فَوۡقَهُمۡ	تو کیا انہوں نے نہیں دیکھا اپنے اُوپر آسمان کی طرف
كَيۡفَ بَنَيۡنٰهَا وَ زَيَّنّٰهَا	کیسے ہم نے بنایا اُسے اور ہم نے مزین کیا اُسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِتۡنَا	موت و حیات، حیاتی مماتی۔	كَذَّبُوۡا	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
تُرَابًا	تربت (مٹی)۔	اَمۡرٍ	امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
رَجۡعٌ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	يَنۡظُرُوۡۤا	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
تَنۡقُصُ	نقص، تنقیص، نقائص، ناقص۔	السَّمَآءِ	ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
الۡاَرۡضُ	ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	فَوۡقَهُمۡ	فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
عِنۡدَنَا	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	كَيۡفَ	کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
حَفِيۡظٌ	حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔	بَنَيۡنٰهَا	بانی، بِنا استوار کرنا، گھر بنانا۔
بَلۡ	بلکہ۔	زَيَّنّٰهَا	تزئین و آرائش، مزین، زینت۔

ءَ	اِذَا ①	مِتۡنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا ج
کیا	جب	ہم مرجائیں گے	اور	ہم ہوجائیں گے	مٹی

ذٰلِكَ ②	رَجۡعٌۢ	بَعِيۡدٌ ﴿3﴾	قَدۡ ③	عَلِمۡنَا
یہ	واپسی	بہت دور (ہے)	یقیناً	ہم نے جان لیا ہے

مَا	تَنۡقُصُ ④	الۡاَرۡضُ	مِنۡهُمۡ ج	وَ	عِنۡدَنَا
جو	کم کرتی ہے	زمین	اُن میں سے	اور	ہمارے پاس

كِتٰبٌ	حَفِيۡظٌ ﴿4﴾	بَلۡ	كَذَّبُوۡا	بِالۡحَقِّ
کتاب (ہے)	(ہر چیز کی) حفاظت کرنے والی	بلکہ	اُنہوں نے جھٹلا دیا	حق کو

لَمَّا	جَآءَهُمۡ	فَهُمۡ	فِىۡۤ اَمۡرٍ ⑤	مَّرِيۡجٍ ﴿5﴾
جب	وہ آیا اُن کے پاس	پس وہ	ایک معاملے میں (ہیں)	اُلجھے ہوئے

اَفَلَمۡ ⑥	يَنۡظُرُوۡۤا ⑦	اِلَى السَّمَآءِ	فَوۡقَهُمۡ
تو (بھلا) کیا نہیں	اُن سب نے دیکھا	آسمان کی طرف	اپنے اوپر

كَيۡفَ	بَنَيۡنٰهَا	وَ	زَيَّنّٰهَا
کیسے	ہم نے بنایا اُسے	اور	ہم نے مزین کیا اُسے

ضروری وضاحت

① اِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔ ② ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ترجمہ یہ کردیا جاتا ہے۔ ③ علامت قَدۡ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ④ تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ علامت لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے اور علامت یـ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔

وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿6﴾	اور نہیں ہے اُس میں کوئی شگاف۔ ﴿6﴾
وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا	اور زمین کو ہم نے پھیلایا اُسے
وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَ	اور ہم نے ڈال دیے اُس میں پہاڑ اور
اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ﴿7﴾	ہم نے اُگائیں اُس میں خوبی والی ہر قسم (کی چیزیں)۔ ﴿7﴾
تَبْصِرَةً وَّ ذِكْرٰى	دکھانے اور یاد دلانے کے لیے
لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿8﴾	ہر رجوع کرنے والے بندے کو۔ ﴿8﴾
وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا	اور ہم نے نازل کیا آسمان سے ایک بابرکت پانی
فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ	پھر ہم نے اُگائے اس کے ذریعے باغات
وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ﴿9﴾	اور کاٹی جانے والی کھیتی کے دانے۔ ﴿9﴾
وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ	اور بلند و بالا کھجوروں کے درخت
لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ﴿10﴾	اُن کے خوشے ہیں تہ بہ تہ۔ ﴿10﴾
رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ	بندوں کو روزی دینے کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
الْاَرْضَ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
مَدَدْنٰهَا : مد، الف مدہ، ممدودہ۔
اَلْقَيْنَا : القاء کرنا۔
اَنْۢبَتْنَا : نباتات۔
تَبْصِرَةً : تبصرہ، مبصر، بصارت، بصیرت۔
ذِكْرٰى : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
عَبْدٍ : عبد، عابد، معبود، عبادت خانہ۔

مُّنِيْبٍ : انابت الی اللہ۔
نَزَّلْنَا : نازل، منزل من اللہ، نزلہ۔
مِنَ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
السَّمَآءِ : ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
مَآءً : ماء الحیات، ماء اللحم۔
مُّبٰرَكًا : مبارک، برکت، مبارک باد، تبرک۔
النَّخْلَ : نخلستان۔
رِّزْقًا : رزق، رزّاق، رازق۔

وَمَا	لَهَا ①	مِنْ فُرُوْجٍ ②③ (6)	وَالْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا ④
اور نہیں (ہے)	اُس کا	کوئی شگاف	اور زمین (کو)	ہم نے پھیلایا اُسے

وَ	اَلْقَيْنَا ④	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَ	اَنْۢبَتْنَا ④
اور	ہم نے ڈال دیے	اُس میں	پہاڑ	اور	ہم نے اُگائی

فِيْهَا	مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ	بَهِيْجٍ (7) لا	تَبْصِرَةً ⑤
اُس میں	ہر قسم سے	خوبی والی	دکھانے کے لیے

وَّ	ذِكْرٰى ⑤	لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ⑥ (8)	وَ	نَزَّلْنَا ④
اور	یاد دلانے کے لیے	ہر رجوع کرنے والے بندے کو	اور	ہم نے نازل کیا

مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً ③	مُّبٰرَكًا	فَاَنْۢبَتْنَا ④	بِهٖ ⑦
آسمان سے	ایک پانی	بابرکت	پھر ہم نے اُگائے	اُس کے ذریعے

جَنّٰتٍ ⑤	وَّ	حَبَّ	الْحَصِيْدِ (9) لا	وَ	النَّخْلَ	بٰسِقٰتٍ ⑤
باغات	اور	دانے	کاٹی جانے والی کھیتی (کے)	اور	کھجوروں کے درخت	بلند و بالا

لَّهَا ①	طَلْعٌ	نَّضِيْدٌ (10) لا	رِّزْقًا	لِّلْعِبَادِ ⑥ لا
اُن کے	خوشے (ہیں)	تہہ بہ تہہ	روزی دینے کے لیے	بندوں کو

ضروری وضاحت

① لَهَا میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤ اسم کے آخر میں ة، ـٰ ی، اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

وَاَحۡيَيۡنَا بِهٖ	اور ہم نے زندہ کیا اس (پانی) کے ذریعے
بَلۡدَةً مَّيۡتًا ؕ	ایک مردہ شہر (یعنی بنجر زمین) کو
كَذٰلِكَ الۡخُرُوۡجُ ﴿11﴾	اسی طرح نکلنا ہے (قبروں سے)۔ ﴿11﴾
كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ	ان سے قبل قومِ نوح نے جھٹلایا
وَّاَصۡحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوۡدُ ۙ﴿12﴾	اور کنواں والوں اور ثمود نے۔ ﴿12﴾
وَعَادٌ وَّفِرۡعَوۡنُ وَاِخۡوَانُ لُوۡطٍ ۙ﴿13﴾	اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائیوں نے۔ ﴿13﴾
وَّاَصۡحٰبُ الۡاَيۡكَةِ وَقَوۡمُ تُبَّعٍ ؕ	جنگل والوں (مدین والے) اور قومِ تبع نے
كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ	سب نے رسولوں کو جھٹلایا
فَحَقَّ وَعِيۡدِ ﴿14﴾	تو ثابت ہو گیا (میرے) عذاب کا وعدہ۔ ﴿14﴾
اَفَعَيِيۡنَا بِالۡخَلۡقِ الۡاَوَّلِ ؕ	تو (بھلا) کیا ہم تھک گئے ہیں پہلی بار پیدا کرنے سے
بَلۡ هُمۡ فِىۡ لَبۡسٍ	بلکہ وہ شک میں ہیں
مِّنۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ﴿15﴾ ع	نئے سرے سے پیدا کرنے سے۔ ﴿15﴾

ع 1 15 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَحۡيَيۡنَا	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	اِخۡوَانُ	اخوت، مؤاخات، اخوان۔
بَلۡدَةً	بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔	الرُّسُلَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مَّيۡتًا	موت و حیات، سماعِ موتیٰ، میت۔	فَحَقَّ	حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔
كَذٰلِكَ	کالعدم، کماحقہ۔	وَعِيۡدِ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
الۡخُرُوۡجُ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	بِالۡخَلۡقِ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
كَذَّبَتۡ	کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔	الۡاَوَّلِ	اوّل، اوّلیت، اوّل و آخر۔
قَبۡلَهُمۡ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	بَلۡ	بلکہ۔
اَصۡحٰبُ	اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔	جَدِيۡدٍ	جدید، جدت، تجدید۔

وَ	اَحۡيَيۡنَا	بِهٖ	بَلۡدَةً مَّيۡتًا ؕ ①②	كَذٰلِكَ
اور	ہم نے زندہ کیا	اس (پانی) کے ذریعے	ایک مُردہ شہر (بنجر زمین) کو	اسی طرح

الۡخُرُوۡجُ ⑪	كَذَّبَتۡ ①	قَبۡلَهُمۡ	قَوۡمُ نُوۡحٍ
نکلنا ہے (قبروں سے)	جھٹلایا	اُن سے قبل	قومِ نوح (نے)

وَّ	اَصۡحٰبُ الرَّسِّ ③	وَ	ثَمُوۡدُ ⑫ لا	وَ	عَادٌ
اور	کنواں والوں	اور	ثمود (نے)	اور	عاد

وَّ	فِرۡعَوۡنُ	وَ	اِخۡوَانُ لُوۡطٍ ⑬ لا	وَّ	اَصۡحٰبُ الۡاَيۡكَةِ ①④
اور	فرعون	اور	لوط کے بھائیوں (نے)	اور	جنگل والوں

وَ	قَوۡمُ تُبَّعٍ ؕ ⑤	كُلٌّ	كَذَّبَ	الرُّسُلَ	فَحَقَّ
اور	قوم تبع (نے)	سب نے	جھٹلایا	رسولوں (کو)	تو ثابت ہو گیا

وَعِيۡدِ ⑭ ⑥	اَفَعَيِيۡنَا ⑦	بِالۡخَلۡقِ	الۡاَوَّلِ ؕ
(میرے) عذاب کا وعدہ	تو (بھلا) کیا ہم تھک گئے ہیں	پیدا کرنے سے	پہلی بار

ع 15 15 1

بَلۡ	هُمۡ	فِيۡ لَبۡسٍ	مِّنۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ⑮ ع
بلکہ	وہ سب	شک میں (ہیں)	نئے سرے سے پیدا کرنے سے

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ۃ اور فعل کے آخر میں تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔③ اَصۡحٰبُ الرَّسِّ سے مراد خندقوں والے ہیں جن کا ذکر سورۃ البروج میں بھی ہے (طبری)۔④اَصۡحٰبُ الۡاَيۡكَةِ سے مُراد قوم شعیب علیہ السلام ہے۔⑤بعض کے نزدیک قوم تبع سے مُراد قوم سبا ہے۔⑥ وَعِيۡدِ اصل میں وَعِيۡدِيۡ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یْ گری ہوئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔⑦ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے پیدا کیا انسان کو
وَ نَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ	اور ہم جانتے ہیں اُن (چیزوں) کو جن کا وسوسہ ڈالتا ہے
نَفْسُهٗ ۚۖ وَ نَحْنُ اَقْرَبُ	اس کا نفس، اور ہم زیادہ قریب ہیں
اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿16﴾	اس کے (اس کی) رگِ جاں سے بھی۔ ﴿16﴾
اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ	جب دو لینے والے لیتے ہیں (اسکے ہر قول و فعل کو)
عَنِ الْيَمِيْنِ	ایک دائیں طرف
وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿17﴾	اور (دوسرا) بائیں طرف بیٹھا ہوا ہے۔ ﴿17﴾
مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا	نہیں بولتا (انسان) کوئی بات مگر
لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿18﴾	اسکے پاس ایک نگران (فرشتہ) تیار ہوتا ہے۔ ﴿18﴾
وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ	اور آ پہنچی موت کی بے ہوشی حق کے ساتھ
ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿19﴾	یہی ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔ ﴿19﴾
وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ	اور صور میں پھونک دیا جائے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: مال و دولت، شان و شوکت، عفو و درگزر۔	قَعِيْدٌ	: قعدہ اولیٰ، مقعد۔
خَلَقْنَا	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يَلْفِظُ	: لفظ، الفاظ، تلفظ۔
الْاِنْسَانَ	: انسان، نسیان۔	قَوْلٍ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
نَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	رَقِيْبٌ	: رقیب، رقابت۔
تُوَسْوِسُ	: وسوسہ، وسواس، وساوس۔	سَكْرَةُ	: سکرات الموت۔
نَفْسُهٗ	: نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	بِالْحَقِّ	: حق، حقیقت، خالق حقیقی۔
اَقْرَبُ	: قریب، قرب، تقرب، مقرب۔	نُفِخَ	: نفخہ اولیٰ۔
الْيَمِيْنِ	: یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔	الصُّوْرِ	: صور پھونکنا۔

وَلَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	وَ	نَعْلَمُ	مَا
اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے پیدا کیا	انسان (کو)	اور	ہم جانتے ہیں	(اُن کو) جو

تُوَسْوِسُ ①	بِهٖ	نَفْسُهٗ ۚ	وَنَحْنُ	اَقْرَبُ ②	اِلَيْهِ
وسوسہ ڈالتا ہے	جس کا	اُس کا نفس	اور ہم	زیادہ قریب (ہیں)	اس کی طرف

مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿16﴾	اِذْ	يَتَلَقَّى ③	الْمُتَلَقِّيٰنِ ④
رگِ جاں سے (بھی)	جب	لیتے ہیں	دو لینے والے (اسکے ہر قول وفعل کو)

عَنِ الْيَمِيْنِ	وَ	عَنِ الشِّمَالِ	قَعِيْدٌ ﴿17﴾	مَا	يَلْفِظُ
(ایک) دائیں طرف	اور	(دوسرا) بائیں طرف	بیٹھا ہوا	نہیں	وہ بولتا (انسان)

مِنْ قَوْلٍ ⑤⑥	اِلَّا	لَدَيْهِ	رَقِيْبٌ ⑥	عَتِيْدٌ ﴿18﴾
کوئی بات	مگر	اُس کے پاس	ایک نگران (فرشتہ)	تیار (ہوتا ہے)

وَ	جَآءَتْ ①	سَكْرَةُ الْمَوْتِ ①	بِالْحَقِّ ؕ	ذٰلِكَ ⑦
اور	آ پہنچی	موت کی بیہوشی	حق کے ساتھ	یہ (ہے)

مَا	كُنْتَ	مِنْهُ	تَحِيْدُ ﴿19﴾	وَ	نُفِخَ ⑧	فِي الصُّوْرِ ؕ
جو	تو تھا	اُس سے	تو بھاگتا	اور	پھونک دیا جائے گا	صور میں

ضروری وضاحت

①فعل شروع میں تَ اور آخر میں تْ اور اسم کے آخر میں ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ②اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④اس سے مراد دو فرشتے ہیں، ایک نیکی اور ایک بدی لکھنے کیلئے، یا دن اور رات کے فرشتے مراد ہیں۔ ⑤یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے ⑧فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

ذٰلِكَ يَوۡمُ الۡوَعِيۡدِ ﴿20﴾	یہی عذاب کے وعدے کا دن ہے۔ ﴿20﴾
وَجَآءَتۡ كُلُّ نَفۡسٍ مَّعَهَا	اور آئے گا ہر نفس اس کے ساتھ (ہوگا)
سَآئِقٌ وَّشَهِيۡدٌ ﴿21﴾	ایک (فرشتہ) ہانکنے والا اور ایک گواہی دینے والا۔ ﴿21﴾
لَقَدۡ كُنۡتَ فِىۡ غَفۡلَةٍ مِّنۡ هٰذَا	بلاشبہ یقیناً تو تھا غفلت میں اس (دن) سے
فَكَشَفۡنَا عَنۡكَ غِطَآءَكَ	تو ہم نے دور کر دیا تجھ سے تیرا پردہ
فَبَصَرُكَ الۡيَوۡمَ حَدِيۡدٌ ﴿22﴾	سو آج تیری نگاہ بہت تیز ہے۔ ﴿22﴾
وَقَالَ قَرِيۡنُهٗ هٰذَا	اور کہے گا اس کا ساتھی (فرشتہ) یہ ہے (اعمالنامہ)
مَا لَدَىَّ عَتِيۡدٌ ؕ﴿23﴾	جو میرے پاس تیار ہے۔ ؕ﴿23﴾
اَلۡقِيَا فِىۡ جَهَنَّمَ	(حکم ہوگا) تم دونوں ڈال دو جہنم میں
كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيۡدٍ ۙ﴿24﴾	ہر بہت ناشکرے سرکش کو۔ ﴿24﴾
مَّنَّاعٍ لِّلۡخَيۡرِ	(جو) بھلائی کو بہت روکنے والا
مُعۡتَدٍ مُّرِيۡبِۙ ﴿25﴾	حد سے تجاوز کرنے والا شک کرنے والا ہے۔ ﴿25﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوۡمُ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	فَبَصَرُكَ	: سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔
الۡوَعِيۡدِ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	الۡيَوۡمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
نَفۡسٍ	: نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَّعَهَا	: مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔	اَلۡقِيَا	: القاء کرنا۔
شَهِيۡدٌ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	كَفَّارٍ	: کفرانِ نعمت۔
غَفۡلَةٍ	: غافل، غفلت، تغافل۔	مَّنَّاعٍ	: منع، مانع، ممنوع۔
مِّنۡ	: من جانب، من و عن، من حیث القوم۔	لِّلۡخَيۡرِ	: خیر و عافیت، خیریت، اللہ خیر کرے۔
هٰذَا	: لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔	مُّرِيۡبٍ	: ریب و تردد، لاریب۔

ذٰلِكَ ①	يَوْمُ الْوَعِيْدِ (20)	وَ	جَآءَتْ ②	كُلُّ نَفْسٍ
یہ	(عذاب کے) وعدے کا دن (ہے)	اور	آئے (گی)	ہر جان

مَّعَهَا	سَآئِقٌ ③	وَّشَهِيْدٌ ③ (21)	لَقَدْ	كُنْتَ
اُس کے ساتھ	ایک ہانکنے والا	اور ایک گواہی دینے والا	بلاشبہ یقیناً	تو تھا

فِيْ غَفْلَةٍ ②	مِّنْ هٰذَا	فَكَشَفْنَا ④	عَنْكَ	غِطَآءَكَ
غفلت میں	اس سے	تو ہم نے دور کردیا	تجھ سے	تیرا پردہ

فَبَصَرُكَ	الْيَوْمَ	حَدِيْدٌ (22)	وَ	قَالَ ⑤
سو تیری نگاہ	آج	بہت تیز (ہے)	اور	کہے گا

قَرِيْنُهٗ	هٰذَا	مَا	لَدَيَّ	عَتِيْدٌ (23) ط
اُس کا ساتھی (فرشتہ)	یہ (ہے)	جو	میرے پاس	تیار (ہے)

اَلْقِيَا	فِيْ جَهَنَّمَ	كُلَّ كَفَّارٍ ⑥	عَنِيْدٍ (24) لا
تم دونوں ڈال دو	جہنم میں	ہر بہت ناشکرے	سرکش (کو)

مَّنَّاعٍ ⑥	لِّلْخَيْرِ	مُعْتَدٍ ⑦	مُّرِيْبِ ⑦ (25) لا
(جو) بہت روکنے والا	بھلائی کو	حد سے تجاوز کرنے والا	شبہے نکالنے والے

ضروری وضاحت

① ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے۔② تْ اور ةٌ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤ قَالَ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔⑥ فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یہ دراصل مُعْتَدِيٌ اور مُرِيْبٌ تھا، شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ	جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا معبود بنالیا
فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿26﴾	تو تم دونوں ڈال دو اُسے سخت عذاب میں۔ ﴿26﴾
قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا	کہے گا اُس کا ساتھی (شیطان) اے ہمارے رب
مَآ اَطْغَيْتُهٗ	میں نے اسے گمراہ نہیں کیا
وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿27﴾	اور لیکن وہ (خود ہی) تھا دور کی گمراہی میں۔ ﴿27﴾
قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ	(اللہ) فرمائے گا مت جھگڑا کرو میرے پاس
وَقَدْ قَدَّمْتُ	اور یقیناً میں نے پہلے بھیج دیا تھا
اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿28﴾	تمہاری طرف عذاب کے وعدے کو۔ ﴿28﴾
مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ	میرے ہاں بات تبدیل نہیں کی جاتی
وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿29﴾ ع 2/14/16	اور نہ میں ہرگز بندوں پر ظلم ڈھانے والا ہوں۔ ﴿29﴾
يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ	جس دن ہم کہیں گے جہنم سے کیا تو بھر گئی
وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿30﴾	اور وہ کہے گی کیا کچھ مزید بھی ہے؟۔ ﴿30﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَ	مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔	بَعِيْدٍ	بُعد، بعید، بعید از عقل۔
اِلٰهًا	الوہیت، الٰہ العلمین۔	تَخْتَصِمُوْا	مخاصمت، مخاصمانہ رویہ۔
اٰخَرَ	اُخروی زندگی۔	قَدَّمْتُ	مقدمہ، تقدیم، تقدم، قدم، اقدام۔
فَاَلْقِيٰهُ	القاء کرنا۔	بِالْوَعِيْدِ	وعدہ، وعید۔
قَالَ، نَقُوْلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يُبَدَّلُ	تبدیل، تبادلہ، متبادل، تغیّر وتبدّل۔
الشَّدِيْدِ	شدید، شدت، تشدد، متشدد۔	بِظَلَّامٍ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم، مظلوم۔
اَطْغَيْتُهٗ	طاغوت، طواغیت، طاغوتی طاقتیں۔	لِّلْعَبِيْدِ	عبد، عابد، معبود، عبادت خانہ۔
ضَلٰلٍ	ضلالت وگمراہی۔	مَّزِيْدٍ	مزید، زائد، زیادہ۔

الَّذِیْ	جَعَلَ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا اٰخَرَ	فَاَلْقِیٰهُ
جس نے	بنالیا	اللہ کے ساتھ	دوسرا معبود	تو تم دونوں ڈال دو اُسے

فِی الْعَذَابِ الشَّدِیْدِ (26)	قَالَ [1]	قَرِیْنُهٗ	رَبَّنَا [2]
سخت عذاب میں	کہے گا	اُس کا ساتھی (شیطان)	(اے) ہمارے رب

مَآ	اَطْغَیْتُهٗ	وَلٰكِنْ	كَانَ	فِیْ ضَلٰلٍ بَعِیْدٍ (27)
نہیں	میں نے سرکش بنایا اُسے	اور لیکن	وہ تھا (خود ہی)	دور کی گمراہی میں

قَالَ [1]	لَا تَخْتَصِمُوْا [3]	لَدَیَّ	وَقَدْ	قَدَّمْتُ
(اللہ) فرمائے گا	مت تم سب جھگڑا کرو	میرے پاس	اور یقیناً	میں نے پہلے بھیج دیا تھا

اِلَیْكُمْ	بِالْوَعِیْدِ [4] (28)	مَا	یُبَدَّلُ [5]	الْقَوْلُ	لَدَیَّ
تمہاری طرف	(عذاب کے) وعدے کو	نہیں	تبدیل کی جاتی	بات	میرے ہاں

ع 2 14 16

وَمَآ	اَنَا	بِظَلَّامٍ [6]	لِّلْعَبِیْدِ (29) ع	یَوْمَ	نَقُوْلُ
اور نہ	میں	ہرگز ظلم ڈھانے والا (ہوں)	بندوں پر	جس دن	ہم کہیں گے

لِجَهَنَّمَ	هَلِ	امْتَلَاْتِ [7]	وَتَقُوْلُ [7]	هَلْ	مِنْ مَّزِیْدٍ [8] (30)
جہنم سے	کیا	تو بھر گئی	اور وہ کہے گی	کیا	مزید (بھی ہے)

ضروری وضاحت

① قَالَ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔② یہ دراصل یَارَبَّنَا تھا، شروع سے یَا تخفیف کیلئے حذف ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④ وعید سے مراد عذاب کا وعدہ ہے۔⑤ یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ ب سے پہلے اگر مَا ہو تو اس جملے میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ تِ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ	اور جنت متقی لوگوں کے قریب کی جائے گی
غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿31﴾	جو دور نہیں ہوگی۔ ﴿31﴾
هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ	(کہا جائے گا) یہ ہے وہ جو تم وعدہ دیے جاتے تھے
لِكُلِّ اَوَّابٍ	ہر خوب رجوع کرنے والے کے لیے
حَفِيْظٍ ﴿32﴾ ج	(اللہ کے حکم کی) حفاظت کرنے والے (کے لیے)۔ ﴿32﴾ ج
مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ	جو ڈر گیا رحمان سے بغیر دیکھے
وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۙ ﴿33﴾	اور آیا رجوع کرنے والے دل کے ساتھ۔ ﴿33﴾
ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ۭ	(کہا جائے گا) داخل ہو جاؤ اس میں سلامتی کے ساتھ
ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿34﴾	یہی ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔ ﴿34﴾
لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا	ان کے لیے اس میں جو وہ چاہیں گے ہوگا
وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿35﴾	اور ہمارے پاس مزید بھی ہے۔ ﴿35﴾
وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ	اور ہم نے ہلاک کر دیں ان سے پہلے کتنی ہی قومیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْجَنَّةُ : جنت، جنت الفردوس۔
لِلْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔
بَعِيْدٍ : بُعد، بعید، بعید از عقل۔
هٰذَا : لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
تُوْعَدُوْنَ : وعدہ، وعید۔
حَفِيْظٍ : حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔
خَشِيَ : خشیت الٰہی۔
بِقَلْبٍ : قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔

مُّنِيْبٍ : انابت الی اللہ۔
ادْخُلُوْهَا : داخل، دخول، داخلہ۔
بِسَلٰمٍ : سلام، سلامتی، سلامت۔
الْخُلُوْدِ : خالد، خلد بریں۔
مَزِيْدٌ : زائد، مزید، زیادہ۔
اَهْلَكْنَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک امراض۔
قَبْلَهُمْ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
قَرْنٍ : قرون اولیٰ۔

وَ	اُزْلِفَتِ ①②	الْجَنَّةُ ②	لِلْمُتَّقِيْنَ	غَيْرَ بَعِيْدٍ (31)
اور	قریب کی جائے گی	جنت	متقی لوگوں کے	(جو) دور نہیں (ہوگی)

هٰذَا	مَا	تُوْعَدُوْنَ ③	لِكُلِّ اَوَّابٍ
یہ (ہے)	جو	تم سب وعدہ دیے جاتے تھے	ہر بہت رجوع کرنے والے کیلئے

حَفِيْظٍ (32) ج	مَنْ	خَشِيَ	الرَّحْمٰنَ	بِالْغَيْبِ
حفاظت کرنیوالے (کیلئے)	جو	ڈر گیا	رحمان (سے)	غیب سے (یعنی بغیر دیکھے)

وَ	جَآءَ	بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ (33) لا	ادْخُلُوْهَا ④
اور	آیا	رجوع کرنے والے دل کے ساتھ	(کہا جائے گا) سب داخل ہو جاؤ اُس میں

بِسَلٰمٍ ط	ذٰلِكَ	يَوْمُ الْخُلُوْدِ (34)	لَهُمْ ⑤	مَّا
سلامتی کے ساتھ	یہ	ہمیشہ رہنے کا دن (ہے)	اُن کے لیے (ہوگا)	جو

يَشَآءُوْنَ	فِيْهَا	وَ	لَدَيْنَا	مَزِيْدٌ (35)
وہ سب چاہیں گے	اس میں	اور	ہمارے پاس	مزید (بھی ہے)

وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْنٍ ⑥
اور	کتنی ہی	ہم نے ہلاک کردیں	اُن سے پہلے	قومیں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔ ② تْ فعل کے ساتھ اور ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، تْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دیتے ہیں۔ ③ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑤ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

هُمۡ اَشَدُّ مِنۡهُمۡ بَطۡشًا	وہ زیادہ سخت تھے اُن سے پکڑنے (یعنی قوت) میں
فَنَقَّبُوۡا فِی الۡبِلَادِ ؕ	پس وہ خوب چلے پھرے شہروں میں
هَلۡ مِنۡ مَّحِیۡصٍ ﴿36﴾	(کہ) کیا کوئی جگہ ہے بھاگنے کی؟۔﴿36﴾
اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَذِكۡرٰی	بے شک اس میں یقیناً نصیحت ہے
لِمَنۡ كَانَ لَهٗ قَلۡبٌ	اس کے لیے جس کا کوئی (غوروفکر کرنے والا) دل ہو
اَوۡ اَلۡقَی السَّمۡعَ	یا وہ کان لگائے
وَ هُوَ شَهِیۡدٌ ﴿37﴾	اس حال میں کہ وہ (دل سے) حاضر ہو۔﴿37﴾
وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
وَمَا بَیۡنَهُمَا فِیۡ سِتَّةِ اَیَّامٍ ٭ۖ	اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں
وَّمَا مَسَّنَا مِنۡ لُّغُوۡبٍ ﴿38﴾	اور ہمیں کسی قسم کی تھکاوٹ نے چھوا تک نہیں۔﴿38﴾
فَاصۡبِرۡ عَلٰی مَا یَقُوۡلُوۡنَ	پس آپ صبر کریں اس پر جو وہ کہتے ہیں
وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ	اور تسبیح کریں اپنے رب کی حمد کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَشَدُّ	: شدید، اشد، شدت۔	بَیۡنَهُمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
الۡبِلَادِ	: بلادِ اسلامیہ، بلدیہ۔	سِتَّةِ	: صحاح ستہ، کتب ستہ۔
لَذِكۡرٰی		اَیَّامٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
قَلۡبٌ	: قلب، قلبی تعلق، امراضِ قلب۔	مَسَّنَا	: مس کرنا۔
اَلۡقَی	: القاء کرنا	فَاصۡبِرۡ	: صبر، صابر، صبر وتحمل۔
السَّمۡعَ	: سماعت، سمع وبصر، محفل سماع۔	یَقُوۡلُوۡنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
شَهِیۡدٌ	: شاہد، شہید، شہادت۔	سَبِّحۡ	: تسبیح، سبحان تیری قدرت۔
خَلَقۡنَا	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	بِحَمۡدِ	: حمد وثنا، حامد، محمود۔

هُمْ	اَشَدُّ ①	مِنْهُمْ	بَطْشًا	فَنَقَّبُوْا	فِي الْبِلَادِ ط
وہ	زیادہ سخت (تھے)	اُن سے	پکڑنے میں	پس وہ سب خوب چلے پھرے	شہروں میں

هَلْ	مِنْ مَّحِيْصٍ ②③ (36)	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ④	لَذِكْرٰى ⑤
کیا	کوئی جگہ ہے بھاگنے کی؟	بے شک	اِس میں	یقیناً نصیحت (ہے)

لِمَنْ	كَانَ ⑥	لَهٗ	قَلْبٌ	اَوْ	اَلْقَى	السَّمْعَ ⑦
(اس) کے لیے جو	ہو	اُس کا	دل	یا	وہ لگائے	کان

وَ	هُوَ	شَهِيْدٌ (37)	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ ⑤
اس حال میں کہ	وہ	حاضر (ہو)	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے پیدا کیا	آسمانوں

وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا ⑧	بَيْنَهُمَا	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ صلے ق
اور	زمین (کو)	اور	جو (کچھ)	اُن دونوں کے درمیان (ہے)	چھ دنوں میں

وَّ	مَا ⑧	مَسَّنَا	مِنْ لُّغُوْبٍ ②③ (38)	فَاصْبِرْ
اور	نہیں	چھوا ہمیں	کسی (قسم کی) تھکاوٹ نے	پس آپ صبر کریں

عَلٰى مَا ⑧	يَقُوْلُوْنَ	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ
(اس) پر جو	وہ سب کہتے ہیں	اور	تسبیح کریں	اپنے رب کی حمد کے ساتھ

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ذٰلِكَ کا ترجمہ کبھی وہ یا اُس اور کبھی یہ یا اِس کر دیا جاتا ہے۔⑤ اسم کے آخر میں ـٰ ی اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑧ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس، کبھی نہیں اور کبھی کہ کیا جاتا ہے۔

قَبۡلَ طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ	سورج طلوع ہونے سے پہلے
وَ قَبۡلَ الۡغُرُوۡبِ ﴿39﴾	اور غروب ہونے سے پہلے۔ ﴿39﴾
وَ مِنَ الَّيۡلِ فَسَبِّحۡهُ	اور رات کے کسی حصے میں بھی پس اُسکی تسبیح کریں
وَ اَدۡبَارَ السُّجُوۡدِ ﴿40﴾	اور سجدے (یعنی نماز) کے بعد (بھی)۔ ﴿40﴾
وَ اسۡتَمِعۡ يَوۡمَ يُنَادِ الۡمُنَادِ	اور توجہ سے سنیئے جس دن پکارنے والا پکارے گا
مِنۡ مَّكَانٍ قَرِيۡبٍ ﴿41﴾	قریب جگہ سے۔ ﴿41﴾
يَّوۡمَ يَسۡمَعُوۡنَ الصَّيۡحَةَ بِالۡحَقِّ ؕ	جس دن وہ سنیں گے تیز چیخ کو یقین کے ساتھ
ذٰلِكَ يَوۡمُ الۡخُرُوۡجِ ﴿42﴾	یہی (قبروں سے) نکلنے کا دن ہوگا۔ ﴿42﴾
اِنَّا نَحۡنُ نُحۡىٖ وَنُمِيۡتُ	بیشک ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم موت دیتے ہیں
وَ اِلَيۡنَا الۡمَصِيۡرُ ﴿43﴾	اور ہماری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے۔ ﴿43﴾
يَوۡمَ تَشَقَّقُ الۡاَرۡضُ عَنۡهُمۡ	جس دن اُن (پر) سے زمین پھٹ جائے گی
سِرَاعًا ؕ	اس حال میں کہ وہ تیز دوڑنے والے ہونگے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَبۡلَ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	يَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
طُلُوۡعِ	طلوع وغروب، مطلع۔	يُنَادِ، الۡمُنَادِ	ندائے ملت، منادی۔
الشَّمۡسِ	شمس وقمر، شمسی توانائی۔	الۡخُرُوۡجِ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الۡغُرُوۡبِ	غروب آفتاب، مغرب۔	نُحۡىٖ	موت وحیات، حیاتی مماتی۔
الَّيۡلِ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	نُمِيۡتُ	موت وحیات، سماع موتی، میت۔
فَسَبِّحۡهُ	تسبیح، سبحان تیری قدرت۔	اِلَيۡنَا	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
السُّجُوۡدِ	سجدہ، سجدے، مسجد۔	تَشَقَّقُ	شق الارض، واقعہ شق صدر۔
اسۡتَمِعۡ	سمع وبصر، سماعت، محفل سماع۔	سِرَاعًا	سریع الحرکت، سرعت۔

قَبْلَ	طُلُوْعِ الشَّمْسِ	وَ	قَبْلَ	الْغُرُوْبِ ۚ (39)
پہلے	سورج کے طلوع ہونے (سے)	اور	پہلے	غروب ہونے (سے)

وَ	مِنَ الَّيْلِ ①	فَسَبِّحْهُ ②	وَ	اَدْبَارَ السُّجُوْدِ (40)
اور	رات (کے کسی حصے) میں	پس آپ تسبیح کریں اُسکی	اور	سجدے (یعنی نماز) کے بعد (بھی)

وَاسْتَمِعْ	يَوْمَ	يُنَادِ ③	الْمُنَادِ ③	مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ④ لا (41)
اور توجہ سے سنیے	جس دن	پکارے گا	پکارنے والا	قریب جگہ سے

يَّوْمَ	يَسْمَعُوْنَ	الصَّيْحَةَ	بِالْحَقِّ ؕ
جس دن	وہ سب سنیں گے	تیز چیخ (کو)	حق (یقین) کے ساتھ

ذٰلِكَ ⑤	يَوْمُ	الْخُرُوْجِ (42)	اِنَّا نَحْنُ ⑥	نُحْيٖ
یہ	دن (ہوگا)	(قبروں سے) نکلنے کا	بیشک ہم ہی	ہم زندہ کرتے ہیں

وَ	نُمِيْتُ	وَ	اِلَيْنَا	الْمَصِيْرُ لا (43)	يَوْمَ
اور	ہم موت دیتے ہیں	اور	ہماری طرف	لوٹ کر آنا (ہے)	جس دن

تَشَقَّقُ ⑦	الْاَرْضُ	عَنْهُمْ	سِرَاعًا ؕ
پھٹ جائے گی	زمین	اُن (پر) سے	اس حال میں کہ وہ تیز دوڑنے والے ہونگے

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کا ترجمہ میں ضرورتاً ہوا ہے۔ ② لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ③ یہ دراصل يُنَادِيْ اور الْمُنَادِيْ تھا تخفیف کیلئے آخر سے یْ گرائی گئی ہے۔ ④ قریب جگہ سے مُراد یہ ہے کہ جب پکارنے والا بلند آواز سے پکارے گا تو ہر ایک کو ایسے ہی لگے گا جیسے اس کے بالکل قریب سے آواز آرہی ہے۔ ⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ اِنَّا کے نَا اور نَحْنُ کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ⑦ یہ دراصل تَتَشَقَّقُ تھا، آسانی کے لیے ایک تَ گر گئی ہے۔

ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿44﴾ | یہ اکٹھا کرنا ہے ہم پر بہت آسان ہے۔ ﴿44﴾

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا | ہم خوب جاننے والے ہیں (اس) کو جو

يَقُوْلُوْنَ | وہ (مشرک) کہتے ہیں

وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ قف | اور آپ اُن پر ہرگز سختی کرنے والے نہیں

فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ | پس آپ نصیحت کرتے رہیں (اس) قرآن کے ذریعے

مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ع ﴿45﴾ | (اسے) جو میری وعید (یعنی عذاب کے وعدے) سے ڈرتا ہے۔ ﴿45﴾

ع 3 16 17

اٰيَاتُهَا 60 | 51 سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ 67 | رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿1﴾ لا | قسم ہے (مٹی کو) بکھیرنے والی (ہواؤں) کی اڑا کر۔ ﴿1﴾ لا

فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿2﴾ لا | پھر (پانی کا) بوجھ اٹھانے والے (بادلوں) کی۔ ﴿2﴾

فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿3﴾ لا | پھر آسانی سے چلنے والی کشتیوں کی۔ ﴿3﴾

فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿4﴾ لا | پھر کام کو تقسیم کرنے والے (فرشتوں) کی۔ ﴿4﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَشْرٌ : حشر، محشر، روزِ حشر، شافعِ محشر۔
عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَسِيْرٌ، يُسْرًا : میسر۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

بِجَبَّارٍ : جبر، جابر، جبّار، جابرانہ۔
فَذَكِّرْ : ذکر، اذکار، تذکیر۔
بِالْقُرْاٰنِ : قرآن پاک، اوراقِ قرآنی۔
يَّخَافُ : خوف، خائف، خوف و ہراس۔
وَعِيْدِ : وعدہ، وعید، مسیحِ موعود۔
فَالْحٰمِلٰتِ : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
فَالْمُقَسِّمٰتِ : تقسیم، منقسم، قاسم۔
اَمْرًا : امر، مامور، امور، آمر، امرِ ربی۔

ذٰلِكَ	حَشْرٌ	عَلَيْنَا	يَسِيْرٌ ① (44)	نَحْنُ
یہ	اکٹھا کرنا	ہم پر	بہت آسان (ہے)	ہم

اَعْلَمُ ②	بِمَا ③	يَقُوْلُوْنَ	وَ ④
خوب جاننے والے (ہیں)	(اس) کو جو	وہ سب (مشرک) کہتے ہیں	اور

مَآ	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِجَبَّارٍ ⑤ قف	فَذَكِّرْ ⑥
نہیں	آپ	اُن پر	ہرگز سختی کرنے والے	پس آپ نصیحت کرتے رہیے

ع 3 16 17

بِالْقُرْاٰنِ ③	مَنْ	يَّخَافُ	وَعِيْدِ (45) ع
(اس) قرآن کے ذریعے	(اسے) جو	وہ ڈرتا ہے	(میری) وعید (سے)

اٰيَاتُهَا 60 | 51 سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ 67 | رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ ④	الذّٰرِيٰتِ	ذَرْوًا (1) لا	فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ⑥ (2) لا
قسم ہے	(مٹی کو) بکھیرنے والی (ہواؤں) کی	اڑا کر	پھر (پانی کا) بوجھ اُٹھانے والے (بادلوں) کی

فَالْجٰرِيٰتِ ⑥	يُسْرًا (3) لا	فَالْمُقَسِّمٰتِ ⑥	اَمْرًا (4) لا
پھر چلنے والی کشتیوں کی	آسانی سے	پھر تقسیم کرنے والے (فرشتوں) کی	کام کو

ضروری وضاحت

①فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں یہ اصل لفظ کا حصہ ہے، الگ ترجمہ نہیں ہوتا۔ ②اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔④ وَ کا ترجمہ عموماً اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔⑤علامت بِ سے پہلے مَا ہو تو اس جملے میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔⑥لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۙ (5)	بلا شبہ جو تم وعدہ دیے جاتے ہو یقیناً سچا ہے۔ (5)
وَّ اِنَّ الدِّيْنَ	اور بے شک جزا (یا انصاف کا دن)
لَوَاقِعٌ ؕ (6)	ضرور واقع ہونے والا ہے۔ (6)
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۙ (7)	قسم ہے راستوں والے آسمان کی۔ (7)
اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۙ (8)	بیشک تم یقیناً اختلاف والی بات میں پڑے ہوئے ہو ۙ (8)
يُّؤْفَكُ عَنْهُ	اس (قیامت کے دن) سے (وہی) بہکایا جاتا ہے
مَنْ اُفِكَ ؕ (9)	جو بہکایا گیا (روزِ ازل سے)۔ ؕ (9)
قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۙ (10)	مارے گئے اٹکل لگانے والے۔ (10)
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۙ (11)	وہ جو غفلت میں بھولے ہوئے ہیں۔ (11)
يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ؕ (12)	وہ پوچھتے ہیں کب ہوگا جزا کا دن۔ (12)
يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ (13)	جس دن وہ آگ پر تپائے جائیں گے۔ (13)
ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ	(کہا جائے گا) اپنی فتنہ پردازی کا مزہ چکھو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُوْعَدُوْنَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
لَصَادِقٌ : صداقت، صدقِ دل، صادق و امین۔
وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔
لَوَاقِعٌ : واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔
السَّمَآءِ : ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
ذَاتِ : ذات، ذاتی طور پر، ذاتیات۔
قَوْلٍ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مُّخْتَلِفٍ : خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔

قُتِلَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَسْـَٔلُوْنَ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
يَوْمُ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
ذُوْقُوْا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
فِتْنَتَكُمْ : فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔

اِنَّمَا ①	تُوْعَدُوْنَ ②	لَصَادِقٌ ③ لا (5)	وَّاِنَّ ③	الدِّيْنَ
بلاشبہ جو	تم سب وعدہ دیے جاتے ہو	یقیناً سچا (ہے)	اور بیشک	جزا (یا انصاف کا دن)

لَوَاقِعٌ ③ ط (6)	وَ	السَّمَآءِ	ذَاتِ الْحُبُكِ لا (7)
ضرور واقع ہونے والا (ہے)	قسم ہے	آسمان (کی)	راستوں والے

اِنَّكُمْ	لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ③ لا (8)	يُّؤْفَكُ ②	عَنْهُ
بیشک تم	یقیناً اختلاف والی بات میں (پڑے ہوئے) ہو	وہ بہکایا جاتا ہے	اس (قیامت) سے

مَنْ	اُفِكَ ④ ط (9)	قُتِلَ ④	الْخَرّٰصُوْنَ لا (10)
جو	بہکایا گیا (روزِ ازل سے)	مارے گئے	سب اٹکل لگانے والے

الَّذِيْنَ	هُمْ ⑤	فِيْ غَمْرَةٍ	سَاهُوْنَ لا (11)	يَسْـَٔلُوْنَ
جو	وہ سب	غفلت میں	سب بھولے ہوئے (ہیں)	وہ سب پوچھتے ہیں

اَيَّانَ	يَوْمُ الدِّيْنِ ط (12)	يَوْمَ	هُمْ ⑤
کب (ہوگا)	جزا کا دن	جس دن	وہ سب

عَلَى النَّارِ	يُفْتَنُوْنَ ②⑥ (13)	ذُوْقُوْا	فِتْنَتَكُمْ ⑦ ط
آگ پر	وہ سب تپائے جائیں گے	(کہا جائے گا) سب مزہ چکھو	اپنی فتنہ پردازی کا

ضروری وضاحت

① اِنَّ کے ساتھ مَا عموماً زائد ہوتا ہے مگر یہاں مَا زائد نہیں بلکہ اسکا ترجمہ جو ہے۔ ② علامت تَ اور یَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ لَ اور اِنَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ⑤ هُمْ الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔ ⑥ فِتْنَة کا ایک معنیٰ آزمانا اور پرکھنا ہوتا ہے، جس طرح سونے کو آگ میں ڈال کر پرکھا جاتا ہے اسی طرح یہ لوگ آگ میں ڈالے جائیں گے۔ ⑦ فِتْنَة سے مُراد آگ میں جلنا بھی ہے۔

هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿14﴾	یہ (وہی ہے) جس کی تم جلدی مچایا کرتے تھے۔ ﴿14﴾
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ	بے شک متقی لوگ
فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿15﴾	باغات اور چشموں میں ہوں گے۔ ﴿15﴾
اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ؕ	لینے والے ہوں گے (اُسے) جو ان کا رب انہیں دے گا
اِنَّهُمْ كَانُوْا	بے شک وہ تھے
قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ﴿16﴾	اس سے قبل (دنیا میں) نیک کام کرنے والے۔ ﴿16﴾
كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿17﴾	رات کے بہت کم حصے میں وہ سوتے تھے۔ ﴿17﴾
وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿18﴾	اور اوقات سحر میں وہ مغفرت طلب کرتے۔ ﴿18﴾
وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ	ان کے مالوں میں حق ہوتا ہے
لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿19﴾	مانگنے والے اور محروم (نہ مانگنے والے) کا۔ ﴿19﴾
وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ	اور زمین میں کئی نشانیاں ہیں
لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿20﴾	یقین کرنے والوں کے لیے۔ ﴿20﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

هٰذَا : لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
تَسْتَعْجِلُوْنَ : عجلت، مہرِ معجّل۔
الْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔
اٰخِذِيْنَ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
قَبْلَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
مُحْسِنِيْنَ : محسن، احسان، احسان مند۔
قَلِيْلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
الَّيْلِ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔

بِالْاَسْحَارِهُمْ : سحری، وقت سحر۔
يَسْتَغْفِرُوْنَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
اَمْوَالِهِمْ : مال ودولت، مال وجان، مالی خسارہ۔
لِّلسَّآئِلِ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
الْمَحْرُوْمِ : محروم۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
اٰيٰتٌ : آیت، آیات قرآنی۔
لِّلْمُوْقِنِيْنَ : یقین، یقین محکم، یقین کامل۔

هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ ① (14)	اِنَّ
یہ (وہی ہے)	جو	تم تھے	اس کو	تم سب جلدی مانگتے	بے شک

الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ ②	وَّعُيُوْنٍ (15) لا	اٰخِذِيْنَ	مَآ
سب متقی	باغات میں	اور چشموں (میں ہوں گے)	سب لینے والے (ہوں گے)	جو

اٰتٰهُمْ ③	رَبُّهُمْ ③ ط	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَبْلَ ذٰلِكَ
دے گا اُنہیں	اُن کا رب	بے شک وہ	وہ سب تھے	اس سے قبل (دنیا میں)

مُحْسِنِيْنَ ④ (16) ط	كَانُوْا	قَلِيْلًا	مِّنَ الَّيْلِ مَا ⑤⑥
سب نیک کام کرنے والے	وہ سب تھے	بہت کم	رات کو

يَهْجَعُوْنَ (17)	وَ	بِالْاَسْحَارِ ⑦	هُمْ	يَسْتَغْفِرُوْنَ ① (18)
وہ سب سوتے	اور	اوقات سحر میں	وہ سب	وہ سب مغفرت طلب کرتے

وَ	فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ ③	حَقٌّ	لِّلسَّآئِلِ	وَالْمَحْرُوْمِ (19)
اور	اُن کے مالوں میں	حق (ہوتا ہے)	مانگنے والے کا	اور محروم (یعنی نہ مانگنے والے کا)

وَ	فِي الْاَرْضِ	اٰيٰتٌ ②	لِّلْمُوْقِنِيْنَ ④ (20) لا
اور	زمین میں	کئی نشانیاں (ہیں)	سب یقین کرنے والوں کے لیے

ضروری وضاحت

①فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں تا اور یَ کی وجہ سے شروع سے اِ گرا ہوا ہے۔②ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③هُمْ یا هِمْ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ اُنہیں اور اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔④اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤یہاں مِنْ کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑥ یہاں مَا زائد ہے اور اس میں تاکید کا مفہوم ہے یعنی بہت ہی کم۔⑦یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ	اور (خود) تمہارے نفسوں میں بھی
اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿21﴾	تو (بھلا) کیا تم دیکھتے نہیں؟ ﴿21﴾
وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ	اور آسمان میں تمہارا رزق ہے
وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿22﴾	اور وہ بھی جس کا تم وعدہ دیے جاتے ہو۔ ﴿22﴾
فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ	پھر قسم ہے آسمان اور زمین کے رب کی
اِنَّهٗ لَحَقٌّ	بے شک یہ (بات اسی طرح) یقیناً حق ہے
مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿23﴾ ع	جس طرح یقیناً تم بات کرتے ہو۔ ﴿23﴾
هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ	کیا آپ کے پاس خبر آئی ہے
ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿24﴾	ابراہیم کے معزز مہمانوں کی۔ ﴿24﴾
اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ	جب وہ داخل ہوئے اُس پر تو انہوں نے سلام کہا
قَالَ سَلٰمٌ ۚ	اس نے کہا (تم پر بھی) سلام ہو (اور دل میں سوچا یہ تو)
قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿25﴾ ج	کچھ اجنبی لوگ ہیں۔ ﴿25﴾

ع 1/23/18 — وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْٓ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مَآ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
اَنْفُسِكُمْ	: نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔	تَنْطِقُوْنَ	: منطق، منطوق کلام، حیوان ناطق۔
فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔	حَدِيْثُ	: حدیث، تحدیثِ نعمت۔
تُبْصِرُوْنَ	: سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔	ضَيْفِ	: ضیافت، دارالضیافہ۔
السَّمَآءِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	الْمُكْرَمِيْنَ	: کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔
تُوْعَدُوْنَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	دَخَلُوْا	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
الْاَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	فَقَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لَحَقٌّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔	سَلٰمًا	: تسلیم و رضا، سلامتی، سلام۔

وَ ①	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ② ط	اَفَلَا ③	تُبْصِرُوْنَ ﴿21﴾
اور	(خود) تمہارے نفسوں میں بھی	تو کیا نہیں	تم سب دیکھتے ؟

وَ ①	فِي السَّمَآءِ	رِزْقُكُمْ ②	وَ ①	مَا	تُوْعَدُوْنَ ④ ﴿22﴾
اور	آسمان میں	تمہارا رزق (ہے)	اور (وہ بھی)	جس کا	تم سب وعدہ دیے جاتے ہو

فَوَ ①	رَبِّ السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	اِنَّهٗ	لَحَقٌّ ⑤
پھر قسم ہے	آسمان کے رب کی	اور زمین کے	بے شک یہ (بات اسی طرح)	یقیناً حق (ہے)

مِّثْلَ مَآ	اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ⑥ ع ﴿23﴾	هَلْ	اَتٰىكَ
جس طرح	یقیناً تم سب بات کرتے ہو	کیا	آئی ہے آپ کے پاس

1 ع 23 18

وقف لازم

حَدِيْثُ	ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ⑦ مۘ ﴿24﴾	اِذْ
خبر	ابراہیم کے معزز مہمانوں کی	جب

دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَقَالُوْا	سَلٰمًا ط
وہ سب داخل ہوئے	اُس پر	تو اُنہوں نے کہا	سلام

قَالَ	سَلٰمٌ ج	قَوْمٌ ⑧	مُّنْكَرُوْنَ ج ﴿25﴾
اس نے کہا	(تم پر بھی) سلام ہو	(دل میں کہا) کچھ لوگ (ہیں)	سب اجنبی

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ عموماً اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔② اسم کے آخر میں كُمْ کا ترجمہ اپنا یا تمہارا کیا جاتا ہے۔③ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔⑥ كُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ⑦ ضَيْفُ واحد کا لفظ ہے مگر یہ کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ	پھر چپکے سے گیا اپنے گھر والوں کی طرف
فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۙ﴿26﴾	پس موٹا تازہ بچھڑا لایا۔﴿26﴾
فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ	پھر قریب کیا اسے ان کی طرف
قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿27﴾	اُس نے کہا کیا تم کھاتے نہیں۔﴿27﴾
فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ	تو اس نے اُن سے خوف محسوس کیا
قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَبَشَّرُوْهُ	انہوں نے کہا تو نہ ڈر، اور خوشخبری دی اُسے
بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿28﴾	ایک بڑے علم والے لڑکے کی۔﴿28﴾
فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ	پھر آگے بڑھی اُس (ابراہیم علیہ السلام) کی بیوی حیرت میں
فَصَكَّتْ وَجْهَهَا	پس اُس نے ہاتھ مارا (تعجب سے) اپنے چہرے پر
وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿29﴾	اور کہا (میں تو) بوڑھی بانجھ ہوں۔﴿29﴾
قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ	انہوں نے کہا اسی طرح کہا ہے تیرے رب نے
اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿30﴾	بلاشبہ وہی بہت حکمت والا بے حد علم والا ہے۔﴿30﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَهْلِهٖ	اہل و عیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔	وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
فَقَرَّبَهٗٓ	قرب، قریب، مقرب، قرابت۔	بَشَّرُوْهُ	بشارت، مبشر، بشیر۔
اِلَيْهِمْ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	عَلِيْمٍ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
قَالَ، قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
تَاْكُلُوْنَ	اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔	كَذٰلِكِ	کالعدم، کما حقہ۔
مِنْهُمْ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	الْحَكِيْمُ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
خِيْفَةً	خوف، خائف، خوف و ہراس۔	الْعَلِيْمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔		

فَرَاغَ ①	اِلٰٓى اَهْلِهٖ	فَجَآءَ ①	بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿26﴾ لا
پھر چپکے سے گیا	اپنے گھر والوں کی طرف	پس آیا	موٹے تازے بچھڑے کے ساتھ

فَقَرَّبَهٗٓ ①	اِلَيْهِمْ	قَالَ	اَ	لَا	تَاْكُلُوْنَ ﴿27﴾ ز
پھر قریب کیا اُسے	اُن کی طرف	کہا	کیا	نہیں	تم سب کھاتے

فَاَوْجَسَ ①	مِنْهُمْ	خِيْفَةً ② ط	قَالُوْا	لَا تَخَفْ ③ ط	وَ
تو اُس نے محسوس کیا	اُن سے	خوف	اُنہوں نے کہا	تو نہ ڈر	اور

بَشَّرُوْهُ ④	بِغُلٰمٍ	عَلِيْمٍ ﴿28﴾	فَاَقْبَلَتِ ①②	امْرَاَتُهٗ
اُنہوں نے خوشخبری دی اُسے	ایک لڑکے کی	بڑے علم والے	پھر آگے بڑھی	اُس کی بیوی

فِيْ صَرَّةٍ ②	فَصَكَّتْ ①②	وَجْهَهَا ⑤	وَ	قَالَتْ ②
حیرت میں	پس اُس نے ہاتھ مارا (تعجب سے)	اپنے چہرے پر	اور	کہا

عَجُوْزٌ	عَقِيْمٌ ﴿29﴾	قَالُوْا	كَذٰلِكِ ⑥ لا
(میں تو) بوڑھی	بانجھ (ہوں)	اُنہوں نے کہا	اسی طرح

قَالَ	رَبُّكِ ⑦ ط	اِنَّهٗ	هُوَ الْحَكِيْمُ	الْعَلِيْمُ ﴿30﴾
کہا ہے	تیرے رب نے	بلاشبہ وہ	ہی بہت حکمت والا	بے حد علم والا (ہے)

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔② ۃ اور تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے تْ کو زیر دیتے ہیں۔③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④ علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑤ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، اسم کیساتھ ترجمہ اس کا یا اپنا ہوتا ہے۔⑥ یہ كَذٰلِكَ ہوتا ہے کیونکہ یہاں مخاطب واحد مؤنث ہے اس لیے یہ كَذٰلِكِ ہوگیا ہے۔⑦ اسم کے آخر میں كِ کا ترجمہ تیرا یا اپنا ہوتا ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

"اور بلاشبہ یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1. قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2. قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3. قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4. قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5. قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
6. قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
7. انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)
8. عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کارِ خیر میں شریک ہوسکتے ہیں اور جس کی ایک صورت یہ ہے کہ آپ "**بیت القرآن**" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "**بیت القرآن**" لاہور، پاکستان